بسم اللہ الرحمن الرحیم
ضیاء الحدیث
ترتیب
محمد گوہر سلطانی
جلد ششم
ناشر
مکتبہ صبح نور
جامعہ ریاض العلوم، پیپلز کالونی
فیصل آباد

ضیاء الحدیث
جلد ششم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضیاءالحدیث

جلد ششم

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضرا پیپلز کالونی فیصل آباد

فون:041-8730834

نام کتاب — ضیاء الحدیث (جلد ششم)

ترتیب — محمد کریم سلطانی

ایڈیشن — دوم ۲۰۱۰ء

کمپوزنگ — صبح نور کمپیوٹر

ناشر — مکتبہ صبح نور

تعداد

قیمت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْھِمْ حَفِیْظًا ۝[1]

ترجمہ:

جس نے اطاعت کی رسول کی تو یقیناً اس نے اطاعت کی اللہ کی۔ اور جس نے منہ پھیرا تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان کا پاسبان بنا کر۔

[1] سورۃ النساء ۴/۸۰

قَالَ الْاِمَامُ مَالِکٌ –رَحِمَهُ اللّٰهُ :

كُلُّ اَحَدٍ يُوْخَذُ مِنْ قَوْلِهٖ وَيُتْرَكُ،اِلَّاصَاحِبَ هٰذَاالْقَبْرِ اَوْهٰذِهِ الرَّوْضَةِ– صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ترجمہ:

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ہر ایک کا قول لیا بھی جا سکتا ہے اور رد بھی کیا جا سکتا ہے سوائے اس مکین گنبد خضراء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک کے کہ اسے صرف قبول ہی کیا جائے گا۔

صلاح الامۃ ۲/۱۸۲

عمل الیوم واللیلۃ
یعنی

مسنون دعائیں

(جلد دوم)

بیماری اور موت سے متعلق اذکار

پریشانی میں

اَللّٰهُ ، اَللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ:

اَلَا اُعَلِّمُکِ کَلِمَاتٍ تَقُوْلِیْنَهُنَّ عِنْدَ الْکَرْبِ – اَوْفِی الْکَرْبِ – :

اَللّٰهُ ، اَللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا .

سنن ابن ماجه	رقم الحدیث (۳۸۸۲)	جلد۴	صفحه۳۳۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۱۸۲۳)	جلد۲	صفحه۳۶۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۲۷۴۳)	جلد۲	صفحه۶۰۲
قال المحقق	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۹۸)	جلد۴	صفحه۳۳۶
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۵۲۵)	جلد۱	صفحه۴۱۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو تم پریشانی کی صورت میں پڑھا کرو:

اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا.

اللہ اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں بناتی۔

-☆-

اللہ سے مانگنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اس کا نام لیا جائے۔ جب بھی ذکر کیا جائے اس علیم وخبیر کو خبر ہوتی ہے کہ فلاں فرزند آدم میرا ذکر کر رہا ہے۔ اور وہ ذکر کی غرض وغایت سے بھی واقف ہے۔ اور جب اسے معلوم ہوتا ہے کہ میرا بندہ دکھ اور پریشانی میں بھی مجھے یاد کرتا ہے تو وہ کرم والا اللہ ضرور کرم فرماتا ہے۔

اس دعا میں دو مرتبہ وحدہ لاشریک کا ذاتی نام "اللہ" ذکر کیا گیا ہے جو تمام صفاتی ناموں کے کمالات اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ پھر اس کے بعد "ربی" ذکر کر کے اس کی شانِ ربوبیت کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اسماَ بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی اور یہ کلمات ارشاد فرمائے تھے:

اَلَا اُعَلِّمُکِ کَلِمَاتٍ تَقُوْلِیْهِنَّ عِنْدَ الْکَرْبِ.

کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھادوں جنہیں تم دکھ اور پریشانی کے وقت زبان سے ادا کیا کرو۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۶۲۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۱۲
قال الالبانی	حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۹۶۱)	جلد ۱۸	صفحہ ۴۲۰
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اگر کوئی تکلیف پہنچ جائے یا نقصان ہو جائے تو

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ ، وَفِی كُلٍّ خَيْرٌ اِحْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ ، وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجِزْ ، وَإِنْ أَصَابَكَ شَیْءٌ فَلَا تَقُلْ : لَوْ أَنِّی فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا ، وَلٰكِنْ قُلْ : قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۶۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۵۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۹)	جلد۱	صفحہ۷۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۱۶۸)	جلد۲	صفحہ۱۳۹۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۸۲)	جلد۹	صفحہ۲۳۰

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

طاقت ور مومن زیادہ بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے کمزور مومن سے۔ اور ہر ایک (قوی اور ضعیف) میں خیر وبھلائی ہے، اس چیز کی حرص کیجئے جو تمہیں نفع دے۔ اور اللہ سے مدد طلب کیجئے اور ہمت نہ ہاریئے۔

اور اگر تمہیں کچھ (نقصان) پہنچ جائے تو یہ مت کہئے اگر میں ایسا کر لیتا تو ایسا ہو جاتا۔ البتہ یہ کہئے کہ

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ

اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں ایسے ہی لکھا تھا اور وہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیونکہ لَو (اگر) کا لفظ شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۸۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۸۴)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۸۵)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۸۶)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۲۸)	جلد ۵	صفحہ ۵۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۶۵۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۷۷)	جلد ۸	صفحہ ۳۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۱۴)	جلد ۹	صفحہ ۱۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مصیبت کے وقت

لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ
لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْكَرْبِ:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۴۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۹۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۴۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۹۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۲۶)	جلد۴	صفحہ۲۳۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۳۱)	جلد۴	صفحہ۲۳۱۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۳)	جلد۴	صفحہ۳۳۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۳۵)	جلد۳	صفحہ۴۱۵
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۷۲۵)	جلد۲	صفحہ۶۰۳
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۱۳)	جلد۹	صفحہ۴۴۲
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۸۲۵)	جلد۲	صفحہ۳۶۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۱۴)	جلد۹	صفحہ۴۴۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۲۹۳)	جلد۴	صفحہ۴۴۳
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد۲	صفحہ۴۸۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۹۷)	جلد۳	صفحہ۵۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۴،)	جلد۳	صفحہ۷۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۳۸)	جلد۷	صفحہ۱۳۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۵)	جلد۳	صفحہ۷۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۷)	جلد۳	صفحہ۱۴۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۶۸)	جلد۳	صفحہ۱۶۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۱۴۷)	جلد۳	صفحہ۳۵۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۳۵۴)	جلد۳	صفحہ۴۱۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۳)	جلد۳	صفحہ۳

مصیبت کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ.

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ۔عبادت کے لائق۔نہیں جو عظیم ہے حلم والا ہے۔اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ۔عبادت کے لائق۔نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے یا عرش کا ربِّ عظیم ہے۔اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ۔عبادت کے لائق۔نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے یا عرش کا ربِّ کریم ہے۔

-☆-

اللہ دلوں کے بھیدوں سے واقف ہے۔جب کوئی پریشان حال اللہ کی تعریف ان کلمات طیبات سے کرے گا تو یقیناً اللہ کی رحمت اس کے دل میں جھانکے گی۔اللہ کی رحمت کا دل میں جھانکنا ہی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے کافی ہے۔

انسان پر مختلف حالتیں آتی ہیں کبھی خوشی، کبھی غمی، کبھی راحت اور کبھی پریشانی، مومن ہر حالت میں اللہ کو یاد کرتا ہے۔لیکن پریشانی میں یاد کا رنگ کچھ اور ہوتا ہے رقت سے نکلے ہوئے الفاظ اللہ کو بڑے محبوب ہیں اس لئے اس فکر و پریشانی کے عالم میں اللہ کی تعریف و توصیف سے پریشانیاں بالکل ختم ہو جائیں گی۔

-☆-

قَالَ ابْنُ بَطَّالٍ : حَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرٍ الرَّازِيُّ قَالَ :

كُنْتُ بِاَصْبَهَانَ عِنْدَ اَبِي نُعَيْمٍ اَكْتُبُ الْحَدِيْثَ عَنْهُ ، وَهُنَاكَ شَيْخٌ يُقَالُ لَهُ : اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ ، عَلَيْهِ مَدَارُ الْفُتْيَا ، فَسُعِيَ بِهِ عِنْدَ السُّلْطَانِ فَسَجَنَهُ ، فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ وَجِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ يَمِيْنِهِ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ

بِالتَّسْبِيْحِ لَايَفْتَرُ ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

قُلْ لِاَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ : يَدْعُوْ بِدُعَاءِ الْكَرْبِ الَّذِيْ فِيْ صَحِيْحِ الْبُخَارِيِّ حَتّٰى يُفَرِّجَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

فَاَصْبَحْتُ فَاَخْبَرْتُهٗ فَدَعَا بِهٖ فَلَمْ يَكُنْ اِلَّا قَلِيْلًا حَتّٰى اُخْرِجَ مِنَ السِّجْنِ.

عمدۃ القاری ۲۲/۲۷۰

حضرت ابن بطال رحمہ اللہ نے فرمایا:

مجھے ابوبکر الرازی نے بیان کیا میں اصبھان میں حضرت ابونعیم رحمہ اللہ کے پاس تھا ان سے حدیث پاک لکھتا تھا۔وہاں ایک شیخ تھے جنہیں ابوبکر بن علی کہا جاتا تھا اورفتوی کا مدار انہیں پر تھا۔ان کے خلاف بادشاہ وقت سے لوگوں نے طرح طرح کی باتیں شروع کردیں۔بادشاہ نے انہیں قید کردیا۔

میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوخواب میں دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں ہاتھ حضرت جبریل امین علیہ السلام تھے ان کے ہونٹ مبارک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہوئے مسلسل متحرک تھے۔مجھ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ابوبکر بن علی کو میرا پیغام پہنچا دو کہ جو دعاءالکرب صحیح البخاری میں مرقوم ہے وہ دعا اللہ تعالیٰ سے مانگے حتی کہ اللہ تعالیٰ اس سے یہ تنگی دور فرمادے۔وہ فرماتے ہیں:

میں صبح کو ان ابوبکر بن علی کے پاس گیا انہیں رات خواب والا معاملہ سنادیا تو انہوں نے اس دعا کو مانگا ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ انہیں جیل سے نکال دیا گیا۔

-☆-

قَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ:

اَرْسَلَ اِلَيَّ الْحَجَّاجُ فَقُلْتُهُنَّ ، فَقَالَ وَاللّٰهِ اَرْسَلْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَقْتُلَكَ

فَلَاَنْتَ الْیَوْمَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ کَذَا وَکَذَا وَزَادَ فِیْ لَفْظِهٖ :
فَسَلْ حَاجَتَکَ.

عمدۃ القاری ۲۲/۱۴۰

حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حجاج بن یوسف نے مجھے بلایا تو میں نے یہ دعا مانگ لی تو جب میں اس کے پاس پہنچا تو اس نے کہا:

اللہ کی قسم! میں نے آپ کو اس لئے بلایا تھا کہ میں آپ کو قتل کرنا چاہتا تھا لیکن آج آپ مجھے فلاں فلاں سے بھی زیادہ محبوب ہیں، کسی چیز کی ضرورت ہو تو بیان کیجئے

-☆-

تکلیف کے وقت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَرِیْمُ الْعَظِیْمُ ، سُبْحَانَهٗ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِیٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ – قَالَ : لَقَّنَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ ، وَاَمَرَنِیْ اِنْ نَزَلَ بِیْ کَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ اَنْ اَقُوْلَهَا:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَرِیْمُ الْعَظِیْمُ ، سُبْحَانَهٗ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۰۱)	جلد۱	صفحہ۴۷۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۲)	جلد۱	صفحہ۴۷۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۲۶)	جلد۱	صفحہ۴۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۳)	جلد۲	صفحہ۱۶۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ان کلمات کی تلقین فرمائی اور مجھے حکم ارشاد فرمایا کہ جب مجھے کوئی تکلیف یا شدت لاحق ہو تو میں یہ کلمات ادا کروں:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْعَظِيْمُ ، سُبْحَانَهٗ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

اللہ کریم وعظیم کے علاوہ کوئی الٰہ - لائق عبادت - نہیں، اس کی ذات ہر عیب سے پاک ہے وہ بڑی برکت والا اور بلند وبالا ہے ۔عرش کا ربِّ عظیم ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو رب العلمین ہے ۔

-☆-

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۱۸۷۳) جلد۲ صفحہ۱۴۷

قال الحاکم هذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاه

پریشان حالی میں

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ ، فَلَا تَکِلْنِی اِلٰی نَفْسِی طَرْفَةَ عَیْنٍ ، وَاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

عَنْ اَبِی بَکْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

دَعْوَاتُ الْمَکْرُوْبِ : اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِی اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ ، وَاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۳۶)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۱۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۲۶۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۹۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۳۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۲
قال الالبانی	صحیح الاسناد		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۱۴۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۶۴
قال الالبانی	صحیح الاسناد		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

پریشان حال کیلئے یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلاَ تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ، وَاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ ، لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار رہوں تو مجھے آنکھ جھپکنے تک کیلئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا، اور میرے تمام معاملات درست فرما تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۵۰۹۰) جلد۳ صفحہ۳۵۰
قال الالبانی حسن الاسناد
صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۵۰۳) جلد۳ صفحہ۴۴۳
قال الالبانی صحیح الاسناد
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۳۶۰) جلد۱۵ صفحہ۱۹۸
قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۲۸۸) جلد۱۵ صفحہ۲۰۷
قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

بری بیماریوں سے بچنے کیلئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرْصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجذَامِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ:
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرْصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجذَامِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۴)	جلد۱	صفحہ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۹۳۸)	جلد۱۱	صفحہ۲۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۱)	جلد۱	صفحہ۲۷۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۸۷۶)	جلد۷	صفحہ۴۴۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۱۷)	جلد۳	صفحہ۲۹۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۰۴)	جلد۳	صفحہ۴۲

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں برص کی بیماری سے، دیوانگی سے، کوڑھ سے اور ہر قسم کی بُری بیماریوں سے۔

-☆-

حصول شفا کیلئے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَأْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ، شِفَاءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ لِثَابِتٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ :

اَلَا اَرْقِیْکَ بِرُقْیَةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : بَلٰی ۔ قَالَ:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَأْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ، شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۲)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۳۰۳)	جلد۱	صفحہ۲۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۸۹۰)	جلد۲	صفحہ۴۶۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۹۷۳)	جلد۱	صفحہ۴۹۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۴۷)	جلد۱۰	صفحہ۴۹۰
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ثابت بُنَانی رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا:

کیا میں تمہیں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والا دم نہ کروں؟ انہوں نے عرض کی ضرور کیجئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یوں کہا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَأْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَاشَافِيَ اِلَّا اَنْتَ، شِفَاءً لَايُغَادِرُ سَقَمًا.

اے اللہ! اے تمام انسانوں کے رب! اے بیماریوں کو دور فرمانے والے! شفا عطا فرما (تمام بیماریوں سے) تو ہی شفا عطا فرمانے والا ہے۔ تیرے بغیر کوئی شفا دینے والا نہیں۔ ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو نہ چھوڑے (ان کا نشان تک مٹا دے)۔

-☆-

بیماری سے شفا کیلئے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَمِّهِ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – فَاَسْلَمَ ثُمَّ اَقْبَلَ رَاجِعًا مِنْ عِنْدِهِ ، فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ عِنْدَهُمْ رَجُلٌ مَجْنُوْنٌ مُوْثَقٌ بِالْحَدِيْدِ ، فَقَالَ اَهْلُهُ:

اِنَّا حُدِّثْنَا اَنَّ صَاحِبَكُمْ هٰذَا قَدْ جَاءَ بِخَيْرٍ فَهَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُدَاوُوْنَهُ فَرَقَيْتُهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَاَ فَاَعْطَوْنِيْ مِائَةَ شَاةٍ ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – فَاَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ:

هَلْ اِلَّا هٰذَا ، وَقَالَ مُسَدَّدٌ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ :

هَلْ قُلْتَ غَيْرَ هٰذَا ؟ قُلْتُ : لَا ، قَالَ:

خُذْهَا فَلَعَمْرِی لَمَنْ اَکَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ لَقَدْ اَکَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ.

ترجمة الحديث،

جناب خارجہ بن صلت تمیمی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور اسلام قبول کیا۔پھر وہ آپ کی خدمت میں حاضری کے بعد واپس لوٹے تو ان کا ایک قوم کے پاس سے گزر ہوا۔ان کے پاس ایک آدمی تھا جو مجنون ودیوانہ تھا اور لوہے کی زنجیروں میں باندھا ہوا تھا۔تو اس کے اھل خانہ نے کہا:

ہمیں یہ بیان کیا گیا ہے کہ تمہارے یہ صاحب (یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خیر وبھلائی لے کر آئے ہیں۔تو کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے جس سے تم زنجیروں میں باندھے ہوئے آدمی کا علاج کرسکو؟تو (راوی فرماتے ہیں):

میں نے فاتحۃ الکتاب سے دم کیا۔یعنی سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھونک لگائی تو وہ تندرست ہوگیا۔ انہوں نے مجھے ایک سو بھیڑیں دیں تو میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ سے سارا ماجرہ عرض کردیا۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمایا:

کیا صرف اسی سے یعنی کیا صرف سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پر پھونک ماری؟ جناب مسدد نے دوسرے موقع پر یوں کہا:حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۳۳)	جلد۱۶	صفحہ۱۰۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۸۹۶)	جلد۲	صفحہ۴۷۰
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۰۲۷)	جلد۵	صفحہ۴۴
قال الالبانی	صحیح الاسناد		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۷۳۳)	جلد۷	صفحہ۲۶۷
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۰۵۵)	جلد۲	صفحہ۷۷۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

کیا اس سورۃ فاتحہ کے علاوہ بھی تم نے پڑھا؟ میں نے عرض کی: نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ بھیڑیں لے لو۔ مجھے میری زندگی کی قسم! لوگ باطل و ناجائز دم کر کے کھاتے ہیں لیکن تم یقیناً حق اور سچ والا دم کر کے کھایا ہے۔

-☆-

عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ عَمِّهِ اَنَّهُ قَالَ :

اَقْبَلْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَاَتَيْنَا عَلٰى حَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ فَقَالُوْا : اِنَّا اُنْبِئْنَا اَنَّكُمْ قَدْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِ هٰذَا الرَّجُلِ بِخَيْرٍ ، فَهَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ دَوَاءٍ اَوْ رُقْيَةٍ ، فَاِنَّ عِنْدَنَا مَعْتُوْهًا فِي الْقُيُوْدِ ، قَالَ : فَقُلْنَا : نَعَمْ ، قَالَ :

فَجَاؤُوْا بِمَعْتُوْهٍ فِي الْقُيُوْدِ قَالَ: فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً كُلَّمَا خَتَمْتُهَا اَجْمَعُ بُزَاقِيْ ثُمَّ اَتْفُلُ ، قَالَ :

فَكَاَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ : قَالَ ، فَاَعْطَوْنِيْ جُعْلًا ، فَقُلْتُ : لَا ، حَتّٰى اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ :

كُلْ فَلَعَمْرِيْ مَنْ اَكَلَ بِرُقْيَةٍ بَاطِلٍ لَقَدْ اَكَلْتَ بِرُقْيَةٍ حَقٍّ.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۳۳)	جلد ۱۶	صفحہ ۱۱۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۴۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۸۹۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۰۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۹

ترجمة الحديث،

جناب خارجہ بن صلت تمیمی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے روانہ ہوئے اور ایک قبیلہ عرب کے ہاں پڑاؤ کیا۔انہوں نے کہا:

ہمیں خبر ملی ہے کہ تم اس آدمی کے پاس سے کوئی خیر لے کر آئے ہو تو کیا تمہارے پاس کوئی دوا یا دم ہے کہ ہمارے ہاں ایک مجنون ہے جو زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے؟ ہم نے کہا:

ہاں ہے۔چنانچہ وہ اس مجنوں کو جو زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا لے آئے میں اس پر صبح وشام تین روز تک سورہ فاتحہ پڑھتا رہا، جب میں سورۃ مکمل کرتا تو اپنا لعاب جمع کرتا اور اس پر پھونک دیتا تھا۔انہوں نے بیان کیا:

پھر گویا کہ وہ اپنے بندھن سے کھل گیا اور انہوں نے مجھے بکریوں کا ریوڑ دیا میں نے کہا:

نہیں حتی کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لوں تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کھالو۔مجھے میری زندگی کی قسم! لوگ باطل وناجائز دم کر کے کھاتے ہیں لیکن تم یقیناً حق اور سچ والا دم کر کے کھاؤ گے۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۷۲۲)	جلد ۷	صفحہ ۲۶۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۹۲)	جلد ۷	صفحہ ۷۱
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۳۰۲۷)	جلد ۵	صفحہ ۴۴
قال الالبانی	صحیح الاسناد		

زیادہ تکلیف کے وقت

اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِیْ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا یَتَمَنَّیَنَّ اَحَدُکُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهُ ، فَاِنْ کَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْیَقُلْ: اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِیْ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۷۱)	جلد۴	صفحہ ۱۸۱۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۵۱)	جلد۴	صفحہ ۱۹۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۸۰)	جلد۴	صفحہ ۲۳۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۹۵۹،۱۹۶۰)	جلد۲	صفحہ ۳۷۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۷۵)	جلد۷	صفحہ ۶۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۲۹،۱۰۸۳۱)	جلد۹۷	صفحہ ۳۸۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۳۲،۱۰۸۳۳)	جلد۹۷	صفحہ ۳۸۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۵۲۳)	جلد۲	صفحہ ۱۸۰
قال الالبانی:	متفق علیہ		

ترجمة الحديث :

حضرت انس -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی کسی مصیبت کے نازل ہونے کی وجہ سے موت کی تمنا و آرزو نہ کرے اگر وہ ضرور ہی تمنا کرنے والا ہو تو یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِيْ.

اے اللہ ! مجھے حیاۃ (زندگی) دیے رکھنا جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہے اور مجھے اس وقت موت دینا جب موت میرے لئے بہتر ہو۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۱۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۲۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۵۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۳۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۶۹۱)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۵۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۹۹)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۰۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۱۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۲۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۳۹)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۲۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۲۶۵)	جلد ۴	صفحہ ۵۴۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۱۰۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۶
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۱۰۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۶
قال الالبانی:	صحیح بالفاظ مختصر		

صحیح سنن ترمذی	رقم الحدیث (۹۷۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۸
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۳۷۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۱۵
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۰۲۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع والصغیر	رقم الحدیث (۷۲۱۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۲۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۹۳۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۵۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۹)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۶۶)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۰۱)	جلد ۷	صفحہ ۲۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

بری موت سے بچنے کیلئے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَدْمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّی ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ ، وَالْحَرَقِ ، وَالْهَرَمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا ، وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا

عَنْ اَبِی الْیَسَرِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ یَدْعُوْ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَدْمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّی ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ ، وَالْحَرَقِ ، وَالْهَرَمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا ، وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا.

ترجمة الحديث:

حضرت ابی یسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا

فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ ، وَالْحَرَقِ ، وَالْھَرَمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ کسی مکان یا دیوار کے نیچے دب کر مر جانے سے اور تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ کسی بلندی سے گر کر مر جانے سے۔

میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں غرق ہو کر مر جانے سے، جل کر مر جانے سے، اور بے کار کر دینے والے بڑھاپے سے۔

اور تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے بدحواس کر کے ایمان ضائع کر دے، اور تیری پناہ وحفاظت کا طلب گار ہوں میں، تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر مر جانے سے۔ اور میں تیری پناہ حفاظت چاہتا ہوں سانپ یا بچھو کے ڈسنے سے موت واقع ہو جانے سے۔

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۹۶)	جلد۴	صفحہ۳۰۴
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۳)	جلد۱	صفحہ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۲)	جلد۴	صفحہ۲۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۶۲)	جلد۱۲	صفحہ۴۱۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۶۳)	جلد۱۲	صفحہ۴۱۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۹۱۷)	جلد۷	صفحہ۲۳۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۹۱۸)	جلد۷	صفحہ۲۳۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۹۱۹)	جلد۷	صفحہ۲۳۹
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۲)	جلد۱	صفحہ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		

بیمار یا زخمی کیلئے دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا
يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا ،بِاِذْنِ رَبِّنَا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا :

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اشْتَكَى الْاِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ اَوْكَانَتْ بِهٖ قَرْحَةٌ اَوْ جُرْحٌ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِاُصْبُعِهٖ هٰكَذَا ، وَوَضَعَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الرَّاوِى سَبَّابَتَهٗ بِالْاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا وَقَالَ :

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا ،بِاِذْنِ رَبِّنَا .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۵)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۹۴)	جلد۳	صفحہ۱۷۲۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۱۹)	جلد۳	صفحہ۲۵۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۷۳)	جلد۷	صفحہ۲۳۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب ایسا آدمی آتا جس کو بیماری کی شکایت ہوتی یا اس کو کوئی پھنسی یا زخم وغیرہ ہوتا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی انگلی اس طرح رکھتے ۔حضرت سفیان بن عیینہ راوی حدیث نے اپنی انگشت شہادت زمین پر رکھی پھر اٹھائی اور پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا ، بِاِذْنِ رَبِّنَا.

بسم اللہ ہماری زمین کی خاک ہم میں سے کسی کے لعاب کے ساتھ،اس کے ذریعے ہمارے بیمار کو شفا دی جاتی ہے ہمارے رب کے اذن سے ۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۱)	جلد۴	صفحہ۱۳۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۸)	جلد۷	صفحہ۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۹۵)	جلد۹	صفحہ۳۷۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۴۷۶)	جلد۲	صفحہ۱۵۸
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۲۹۸)	جلد۱۷	صفحہ۳۸۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۷۰۸)	جلد۷	صفحہ۲۵۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۸۹۵)	جلد۲	صفحہ۱۴۷
قال الالبانی	صحیح		

مریض کی عیادت - تیمارداری کرنے والا
مریض کیلئے شفا کی دعا مانگے کہ
یہ مریض تندرست ہوکر وہ جہاد کرے یا
کسی جنازہ میں شریک ہو

اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ ، یَنْکَأُ لَکَ عَدُوًّا
اَوْ یَمْشِیْ لَکَ اِلٰی جَنَازَۃٍ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَاقَالَ : قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

اِذَا جَاءَ الرَّجُلُ یَعُوْدُ مَرِیْضًا فَلْیَقُلْ :

اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ ، یَنْکَأُ لَکَ عَدُوًّا اَوْ یَمْشِیْ لَکَ اِلٰی جَنَازَۃٍ.

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۳۱۰۷) جلد۲ صفحہ۲۷۶
قال الالبانی صحیح

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کیلئے جائے تو اسے چاہئے کہ یوں کہے:

اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ یَنْکَأُ لَکَ عَدُوًّا اَوْ یَمْشِیْ لَکَ اِلٰی جَنَازَۃٍ.

اے اللہ! اپنے بندے کو شفا عنایت فرما (اور ایسی کامل شفا عطا فرما کہ)، یہ تیری راہ میں تیری رضا کیلئے کسی دشمن اسلام کو زخم لگائے یا تیری رضا کیلئے کسی جنازہ میں شریک ہو۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۵۹۷)	جلد۲	صفحہ۱۶۵
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۶۶)	جلد۱	صفحہ۱۳۴
قال الالبانی	حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۶۰۰)	جلد۶	صفحہ۱۷۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۲۷۳)	جلد۲	صفحہ۴۹۴
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۰۱۳)	جلد۲	صفحہ۷۶۵
قال الحاکم	ھذا حدیث مصری صحیح الاسناد		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۳۰۴)	جلد۳	صفحہ۲۹۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۸۹۷)	جلد۶	صفحہ۷۲۹
قال المحقق	صحیح		

حالت مرض میں یہ کلمات طیبات ادا کرنے والا

آگ کے عذاب سے نجات پا جاتا ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ ، وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ:

مَنْ قَالَ : لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ، صَدَّقَہٗ رَبُّہٗ ، فَقَالَ :

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَکْبَرُ وَاِذَا قَالَ: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ قَالَ: یَقُوْلُ: لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا وَحْدِیْ لَا شَرِیْکَ لِیْ وَاِذَا قَالَ : لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، قَالَ :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِیَ الْمُلْکُ وَلِیَ الْحَمْدُ، وَاِذَا قَالَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِیْ.

وَكَانَ يَقُوْلُ : مَنْ قَالَهَا فِیْ مَرَضِهٖ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، ان دونوں نے گواہی دی کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس شخص نے کہا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ۔عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔تو اس کا رب اس کی

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۱۳)	جلد۱	صفحہ۱۸۳
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۰۴)	جلد۴	صفحہ۳۱۹
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۴۸۱)	جلد۳	صفحہ۳۶۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۹۴)	جلد۴	صفحہ۳۸۱
قال محمود محمود محمود	الحدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۵۱)	جلد۳	صفحہ۱۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۳۰)	جلد۳	صفحہ۴۱۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۷۷۴)	جلد۹	صفحہ۱۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۰۸)	جلد۹	صفحہ۱۳۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۵۰)	جلد۳	صفحہ۴۳۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۴۳۶)	جلد۴	صفحہ۳۳۱
قال المحقق	صحیح		

تصدیق کرتا ہے اور فرماتا ہے:

میرے علاوہ کوئی الہ-عبات کے لائق نہیں اور میں سب سے بڑا ہوں ۔اور اگر بندہ کہے:

لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ.

اللہ تعالٰی کے علاوہ کوئی الہ-عبادت کے لائق نہیں وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالٰی فرماتا ہے:

میرے علاوہ کوئی الہ-عبادت کے لائق نہیں اور میں واحد ہوں میرا کوئی شریک نہیں ۔اور اگر بندہ کہے:

لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ.

کوئی الہ-عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ کے۔بادشاہی اسی کی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں تو اللہ تعالٰی کہتا ہے:

کوئی االہ-عبادت کے لائق نہیں سوائے میرے۔میرے لئے ہی بادشاہی ہے۔اور اگر بندہ کہے:

لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

کوئی الہ-عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ تعالٰی کے علاوہ کسی کے پاس نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت ہے تو اللہ تعالٰی فرماتا ہے:

کوئی الہ-عبادت کے لائق نہیں سوائے میرے اور میرے علاوہ کسی کے پاس نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

جوشخص حالت مرض میں یہ کلمات کہے اور پھر فوت ہوجائے تو اس کو آگ نہیں کھائے گی۔

-☆-

حضرت جبریل امین علیہ السلام کا دم

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُوْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْعَیْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ یَشْفِیْکَ ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ جِبْرِیْلَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ :

یَامُحَمَّدُ اشْتَکَیْتَ ؟ قَالَ:

نَعَمْ ، قَالَ : بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُوْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ یَشْفِیْکَ ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا:

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے وہ ذات جس کی بار بار تعریف کی جاتی ہے! کیا آپ بیمار

کی شکایت کرتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہاں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے یہ دم کیا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ.

اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس شے سے جو آپ کو تکلیف پہنچائے۔ اور ہر نفس اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا فرمائے گا۔ میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔

-☆-

جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ایک دن حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مزاج پرسی کے لئے حاضر خدمت ہوئے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی:

يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ؟

اے وہ ذات جس کی بار بار تعریف کی جاتی ہے! کیا آپ کو تکلیف ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اثبات میں جواب دیا۔ اس پر جبریل امین علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ ،

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۸۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۱۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۹۷۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۱۳)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۷۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۰
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۷۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ.

اس دعاء میں برکت در برکت ہے۔ یہ وحی لانے والے معزز فرشتے جبریل امین علیہ السلام کی زبان سے نکلے ہوئے کلمات طیبات ہیں اور جنہیں تعلیم امت کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان مبارک سے ادا فرمایا ان کلمات مبارکہ سے دم کرنے والا انشاءاللہ شفایاب ہوگا۔

-☆-

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہما کو
یہ کلمات طیبات پڑھ کر پھونک لگاتے تھے
أُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ،
مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ،وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ:

أُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ، وَيَقُوْلُ : إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيْلَ وَإِسْحَاقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۷۳۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۹
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۷۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۷۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۰

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرات سیدنا حسن اور حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ سے دم کیا کرتے تھے:

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ،

میں تم دونوں کو اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں کہ ہر شیطان، ہر موذی اور ہر بدنظر کے شر سے بچاتے ہوئے۔ پھر فرماتے:

تمہارے ابا (سیدنا ابراہیم علیہ السلام) حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کو ان کلمات طیبات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیا کرتے تھے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۷۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۴۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۶۰)	جلد ۲	صفحہ ۴۰۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۱۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۷۹)	جلد ۷	صفحہ ۱۵۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۱۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۱۲)	جلد ۲	صفحہ ۵۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۴)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

دم کرتے وقت

اِمۡسَحِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّاسِ ،بِیَدِکَ الشِّفَاءُ ، لَاکَاشِفَ لَهُ اِلَّا اَنۡتَ

عَنۡ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهَاقَالَتۡ:

كُنۡتُ اَرۡقِي رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنَ الۡعَيۡنِ ، فَاَضَعُ يَدِي عَلَى صَدۡرِهٖ ، وَاَقُوۡلُ:

اِمۡسَحِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّاسِ ، بِيَدِكَ الشِّفَاءُ ، لَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا اَنۡتَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۹۱)	جلد۴	صفحہ۱۷۲۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۱۲)	جلد۳	صفحہ۴۵۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۱۳)	جلد۳	صفحہ۴۵۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۹۶)	جلد۱۳	صفحہ۴۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۵۰۹)	جلد۷	صفحہ۷۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۹۱)	جلد۹	صفحہ۳۷۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۹۵)	جلد۴۳	صفحہ۴۵۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۹۲)	جلد۹	صفحہ۳۷۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۳)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۴

ترجمة الحديث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

میں حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نظر کا دم کیا کرتی تھی پس میں اپنا ہاتھ آپ کے سینہ مبارکہ پر رکھتی اور کہتی تھی:

اِمْسَحِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ ، بِيَدِكَ الشِّفَاءُ ، لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ .

بیماری دور کر دے اے سب انسانوں کے رب! تیرے ہی ہاتھ میں شفا ہے اس بیماری کو تیرے علاوہ کوئی دور نہیں کر سکتا۔

-☆-

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس
جب کوئی مریض لایا جاتا تو
ان کلمات طیبات کو پڑھتے

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ،وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ،
لَاشِفَاءَ اِلَّاشِفَاؤُکَ، شِفَاءً لَایُغَادِرُسَقَمًا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِالْمَرِيْضِ، قَالَ:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۵۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۱۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۷۴۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۰

ترجمة الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب کوئی مریض لایا جاتا تو یوں فرماتے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

بیماری وتکلیف دور کردے اے انسانوں کے رب!، بیماری سے شفا عطا فرمادے،تو ہی شفا عطا فرمانے والا ہے۔تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں،ایسی شفا عطا کردے جو بیماری کا نام ونشان تک ختم کردے۔

-☆-

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول مبارک تھا کہ مریض پر اپنا دایاں دستِ مبارک رکھتے پھر یہ دعاء پڑھتے۔اس لئے سنت کے مطابق ہمیں بھی دایاں ہاتھ مریض پر رکھ کر یہ دعاء مانگنی چاہئے۔

اے اللہ! ہمیں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ پر عمل کی توفیق عطا فرما۔اور آپ ہی کے بتائے ہوئے ارشادات کے مطابق زندگیاں بسر کرنے کی سعادت عطا فرما۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۰۹)	جلد۳	صفحہ۴۵۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۱۰)	جلد۳	صفحہ۴۵۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۳)	جلد۷	صفحہ۷۶
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۸۸۳)	جلد۲	صفحہ۴۶۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۶۲)	جلد۷	صفحہ۲۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۷۰)	جلد۷	صفحہ۲۳۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۶)	جلد۹	صفحہ۳۷۲

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۷۱)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۷۲)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۹۹)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۶۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۱۰)	جلد ۷	صفحہ ۷۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۶۶)	جلد ۷	صفحہ ۵۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۶۷)	جلد ۷	صفحہ ۵۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۶۸)	جلد ۷	صفحہ ۵۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۹۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۶۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۴۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۰۰۱)	جلد ۴۱	صفحہ ۴۶۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۰۵۷)	جلد ۱۷	صفحہ ۲۵۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۵۷)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۲۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۷۱۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۴۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۲۷)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۷۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۳۰)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۷۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۳

جہاں درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر

یہ کلمات طیبات پڑھئے

بِسْمِ اللّٰهِ تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

سات مرتبہ

عَنْ أَبِیْ عَبْدِاللّٰهِ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ شَكَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَجَعًا يَجِدُهٗ فِیْ جَسَدِهٖ ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

ضَعْ يَدَكَ عَلَی الَّذِیْ تَاَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ : بِسْمِ اللّٰهِ ثَلَاثًا ، وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ : اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۰۲)	جلد۳	صفحہ۱۷۲۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۵۰۴)	جلد۷	صفحہ۷۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۷۷)	جلد۷	صفحہ۱۵۰

ترجمة الحديث،

حضرت ابوعبداللہ عثمان بن ابی العاص -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خدمت میں درد کی شکایت کی کہ وہ جسم میں محسوس کرتے ہیں تو حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ان سے ارشاد فرمایا:

جسم کے جس حصہ میں تمہیں درد ہے وہاں ہاتھ رکھئے اور **بِسْمِ اللّٰهِ** تین مرتبہ کہئے اور:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ سات مرتبہ کہئے

میں پناہ وحفاظت میں آتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزت وقدرت کے اس درد وتکلیف سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۷۱)	جلد۹	صفحہ۳۶۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۷۲)	جلد۹	صفحہ۳۶۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۷۳)	جلد۹	صفحہ۳۶۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۷۴)	جلد۹	صفحہ۳۶۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۶۴)	جلد۷	صفحہ۲۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۶۵)	جلد۷	صفحہ۲۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۶۷)	جلد۷	صفحہ۲۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۲)	جلد۴	صفحہ۱۴۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۸۹۱)	جلد۲	صفحہ۴۶۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۴۷۸)	جلد۲	صفحہ۱۵۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۳۲)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اَللّٰهُمَّ مُطْفِیءَ الْكَبِيْرِ ، وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ ، اَطْفِئْهَا عَنِّیْ

عَنْ بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

عِنْدَكِ ذَرِيْرَةٌ ؟ فَقَالَتْ : نَعَمْ ، فَدَعَا بِهَا فَوَضَعَهَا عَلٰى بَثْرَةٍ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ رِجْلِهٖ ، ثُمَّ قَالَ:

اَللّٰهُمَّ مُطْفِیءَ الْكَبِيْرِ ، وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ ، اَطْفِئْهَا عَنِّیْ ، فَطُفِئَتْ.

ترجمة الحديث،

ایک ام المؤمنین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ارشاد فرمایا:

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۰۳)	جلد۹	صفحہ۳۷۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۰۳۵)	جلد۱۶	صفحہ۵۳۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۴۶۳)	جلد۷	صفحہ۲۶۶۳
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

کیا تمہارے پاس ذریرہ (ایک قسم کی خوشبو) ہے؟ انہوں نے عرض کی:

ہاں یارسول اللہ!

آپ نے وہ منگوائی تو آپ نے اسے اپنے پاؤں کی دو انگلیوں کے درمیان ایک پھنسی پر رکھا پھر عرض کی:

اَللّٰهُمَّ مُطْفِیءَ الْكَبِيْرِ ، وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ ، اَطْفِئْهَا عَنِّيْ.

اے اللہ! اے بڑی کو مٹانے والے اور چھوٹی کو بڑی بنانے والے اسے مجھ سے دور کردے تو وہ پھنسی ختم ہوگئی۔

-☆-

عیادت کرنے والا
گناہوں کی پاکیزگی کی دعا دے
لَا بَاسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰی اَعْرَابِیٍّ یَعُوْدُہٗ وَکَانَ اِذَا دَخَلَ عَلٰی مَنْ یَعُوْدُہٗ قَالَ:

لَا بَاسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۱۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۱۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۵۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۱۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۶۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۱۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۷۰)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۳۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۵۷)	جلد ۷	صفحہ ۵۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۱۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۵۹)	جلد ۷	صفحہ ۲۲۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۴۷۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۷

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اعرابی کی بیمار پرسی کے لئے تشریف لے گئے اور آپ جس کی بھی عیادت کیلئے تشریف لے جاتے تو فرماتے:

لَا بَاسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

کوئی حرج نہیں (یہ بیماری گناہوں سے) پاک کردینے والی ہے اِن شاءاللہ۔

-☆-

جامع الاصول رقم الحدیث (۲۹۰۲) جلد۶ صفحہ۷۳۰
قال المحقق صحیح

عیادت کرنے والا دعا مانگے تو مریض کو شفا ملتی ہے

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَشْفِيَکَ

سات مرتبہ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَادَ مَرِيْضًا لَمْ يَحْضُرْهُ اَجَلُه' فَقَالَ عِنْدَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ: اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَشْفِيَکَ اِلَّا عَافَاهُ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِکَ الْمَرَضِ۔

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۱۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۱۶)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۱۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۱۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۲۰)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۷۵)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی کسی ایسے مریض کی عیادت - بیمار پرسی - کرے جس کی موت کا ابھی وقت نہ آیا ہو۔

اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ پڑھے:

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ۔

میں سوال کرتا ہوں اس اللہ سے جسے تمام عظمتیں زیبا ہیں، جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تجھے شفا عطا فرمائے۔

تو اللہ تعالیٰ اس مریض کو اس مرض سے نجات عطا فرما دیتا ہے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۷۸)	جلد ۷	صفحہ ۲۴۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۱۰۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۴۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۶۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۸۹۶)	جلد ۶	صفحہ ۷۴۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۸۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۹۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۱۳
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۰۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۹
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۴۸۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۶۱
قال الالبانی	صحیح		

مسند امام احمد رقم الحدیث (۲۱۳۷) جلد۲ صفحہ۵۳۸
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند امام احمد رقم الحدیث (۲۱۳۸) جلد۲ صفحہ۵۳۹
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند امام احمد رقم الحدیث (۲۱۸۲) جلد۳ صفحہ۷
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند امام احمد رقم الحدیث (۳۲۹۸) جلد۳ صفحہ۴۰۱
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

عمل الیوم واللیلۃ للنسائی رقم الحدیث (۱۰۴۳) صفحہ۵۸۳
قال الدکتور فاروق حمادہ حسن

کتاب الدعا للطبرانی رقم الحدیث (۱۱۱۴) صفحہ۳۷۵
قال سامی انور جاحین اسنادہ حسن

مریض کو دیکھ کر دعا
جس کی برکت سے
دعا مانگنے والا اس مرض سے محفوظ رہتا ہے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلاَ کَ بِهٖ
وَفَضَّلَنِی عَلٰی کَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَاٰی مُبْتَلیً فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلاَکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِی عَلٰی کَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا لَمْ یُصِبْهُ ذٰلِکَ الْبَلاَءُ.

صحیح سنن الترمذی — رقم الحدیث (۳۴۳۲) — جلد۳ — صفحہ۴۱۲
قال الالبانی: صحیح
صحیح الجامع الصغیر — رقم الحدیث (۶۲۴۸) — جلد۲ — صفحہ۱۰۷۲
قال الالبانی: صحیح
سلسلة الاحادیث الصحیحة — رقم الحدیث (۶۰۲) — جلد۲ — صفحہ۱۵۱
قال الالبانی: حدیث حسن

ترجمة الحديث :

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے کسی مصیبت میں مبتلا شخص کو دیکھ کر یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا.

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں، جس نے مجھے عافیت دی اس مصیبت سے جس میں اس نے تجھے مبتلا کر دیا اور مجھے فضیلت بہت فضیلت عطا فرمائی بہت سی مخلوق پر۔

تو وہ مصیبت اسے نہیں پہنچے گی۔

-☆-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا.

شکر ہے اس اللہ کا جس نے مجھے عافیت سے نوازا اور محفوظ رکھا اس بلا اور مصیبت سے جس میں اس نے مجھے مبتلا کر دیا۔ اور اپنی بہت سی مخلوق پر اس نے مجھے فضیلت وشرف سے ہمکنار فرمایا۔

حضرت امام جعفر صادق کے والد گرامی قدر حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ اس دعاء کا طریقہ یوں بیان فرماتے ہیں:

جب کوئی آدمی کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھے پہلے اس مصیبت سے اللہ کی پناہ چاہے اور اس کے بعد مذکورہ بالا دعا پڑھے۔ لیکن یاد رہے کہ یہ دعاء بلند آواز سے نہ پڑھے تاکہ اس مصیبت زدہ آدمی کا دل رنجیدہ نہ ہو۔

انسان پر سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ وہ اللہ کے ذکر وفکر اور اس کی عبادت سے غافل ہو جائے۔ اسے نہ اپنی موت یاد رہے اور نہ ہی عذاب آخرت کا خوف ہو۔ بزرگان دین رحمھم اللہ جب کسی غافل آدمی کو دیکھتے تو مذکورہ بالا دعاء پڑھتے تھے۔

مصیبت میں مبتلا آدمی
ان کلمات طیبات کو ادا کرے
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ
اَللّٰھُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِنْھَا

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَرَضِیَ عَنْھَا قَالَتْ:

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:

مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِیْبُہٗ مُصِیْبَةٌ فَیَقُوْلُ:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰھُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِنْھَا اِلَّا اَجَرَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ مُصِیْبَتِہٖ وَاَخْلَفَ لَہٗ خَیْرًا مِنْھَا ، قَالَتْ:

فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْسَلَمَةَ قُلْتُ: اَیُّ الْمُسْلِمِیْنَ خَیْرٌ مِنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَوَّلَ بَیْتٍ ھَاجَرَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِنِّیْ قُلْتُھَا ، فَاَخْلَفَ اللّٰہُ خَیْرًا مِنْہُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ.

ترجمة الحديث،

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

اگر کوئی آدمی مصیبت میں مبتلا ہو اور وہ کہے:

اِنَّالِلّٰهِ وَاِنَّااِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ أجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًامِنْهَا ۔

ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔اے اللہ مجھے میری مصیبت کا ثواب دے اور مجھے اس کا نعم البدل عنایت فرما۔

اللہ تعالیٰ اسے مصیبت کا ثواب دیتا ہے اور نعم البدل عطا فرماتا ہے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوسلمہ فوت ہوگئے اور میں نے کہا:

حضرت ابوسلمہ سے بہتر کون ہوسکتا ہے؟ یہ پہلا گھرانہ تھا جس نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کی لیکن پھر بھی میں نے یہ الفاظ کہے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمادیئے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۱۸)	جلد۲	صفحہ۶۳۱
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۲۶)	جلد۲	صفحہ۳۳۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۱۱۹)	جلد۲	صفحہ۳۸۰
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۶۷۵۹)	جلد۷	صفحہ۲۳۰۸
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد۲	صفحہ۲۸۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۱۱)	جلد۳	صفحہ۳۳۵
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۲۹۵)	جلد۱۲	صفحہ۵۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۳۹۰)	جلد۳	صفحہ۳۰۶
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

وفات کے فوراً بعد میت کو دیکھ کر

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهُ ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ ، وَاغْفِرْلَنَاوَلَهُ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ ، وَنَوِّرْلَهُ فِيْهِ

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ :

دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – عَلَى اَبِيْ سَلَمَةَ ، وَقَدْ شَقَّ بَصَرَهُ ، فَاَغْمَضَهُ ، ثُمَّ قَالَ :

اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ ، فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ اَهْلِهِ ، فَقَالَ :

لَا تَدْعُوْا عَلَى اَنْفُسِكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلَى مَا تَقُوْلُوْنَ ، ثُمَّ قَالَ :

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ ، وَاغْفِرْلَنَا وَلَهُ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ ، وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ.

ترجمة الحديث:

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو سلمہ کے پاس تشریف لائے ان کی آنکھیں پتھرا چکی تھیں ۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بند کر دیا اور ارشاد فرمایا:

جب روح قبض کی جاتی ہے تو نظر بھی اس کے پیچھے چلی جاتی ہے ۔حضرت ابو سلمہ کے اہل خانہ میں سے کچھ لوگوں نے آہ و بکا شروع کی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اپنے لئے صرف بھلائی ہی کی دعا کیا کرو، کیونکہ جو کچھ تم کہتے ہو اس پر فرشتے آمین کہتے ہیں پھر دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِي سَلَمَةَ ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ ، وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ.

اے اللہ ابو سلمہ کی مغفرت فرما اور اس کا مھدیین میں درجہ بلند فرما ۔اس کے بعد اس کے پس ماندگان کو اپنی پناہ میں لے لے اور ہماری مغفرت فرما اور اس کی مغفرت فرما اے رب العالمین ۔

اے اللہ! اس کیلئے اس کی قبر میں کشادگی عطا فرما اور اس کے لئے اس کی قبر میں نور عطا فرما ۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح — رقم الحدیث (۱۵۶۲) — جلد ۲ — صفحہ ۱۸۷

السنن الکبریٰ — رقم الحدیث (۵۸۶۸) — جلد ۳ — صفحہ ۱۳۱۷

صحیح مسلم — رقم الحدیث (۹۲۰) — جلد ۲ — صفحہ ۲۳۳

صحیح سنن ابی داؤد — رقم الحدیث (۳۱۱۸) — جلد ۲ — صفحہ ۲۸۰

قال الالبانی — صحیح

سنن ابن ماجہ — رقم الحدیث (۱۴۵۴) — جلد ۲ — صفحہ ۲۱۱

قال محمود محمد محمود — الحدیث صحیح

تحفۃ الاشراف — رقم الحدیث (۱۸۲۰۵) — جلد ۱۳ — صفحہ ۱۷

بیٹے کی وفات پر فرشتے اس کیلئے جنت میں ایک محل بنام بیت الحمد تعمیر کرتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ، اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
اِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰہُ لِمَلَائِکَتِہٖ :
قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِیْ ، فَیَقُوْلُوْنَ : نَعَمْ ، فَیَقُوْلُ :
قَبَضْتُمْ ثَمَرَۃَ فُؤَادِہٖ ، فَیَقُوْلُوْنَ : نَعَمْ ، فَیَقُوْلُ :
فَمَاذَا قَالَ عَبْدِیْ ؟ فَیَقُوْلُوْنَ : حَمِدَکَ وَاسْتَرْجَعَ ، فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی :
اِبْنُوْا لِعَبْدِیْ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ وَسَمُّوْہُ بَیْتَ الْحَمْدِ.

شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۵۴۳)	جلد۳	صفحہ ۲۹۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۲۱)	جلد۱	صفحہ ۵۱۹
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۹۸۶)	جلد۲	صفحہ ۷۱۶
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۲۹)	جلد۴	صفحہ ۳۳۲

ترجمة الحديث،

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کسی آدمی کا کوئی بچہ فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے:

تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کر لی ہے؟ وہ کہتے ہیں ہاں، پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

تم نے میرے بندے کے دل کے ٹکڑے کو لے لیا؟ وہ کہتے ہیں ہاں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے دریافت فرماتا ہے:

میرے بندے نے کیا کہا؟ وہ کہتے ہیں: اس نے تیری حمد بیان کی ہے اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

میرے بندے کا جنت میں ایک گھر بنا دو اور اس کا نام بیت الحمد رکھتے ہیں۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۷
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۴۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۳۶۷
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۱۴۰۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۴۸)	جلد ۷	صفحہ ۲۱۰
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۲۵۹۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۹۰
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۷۳۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۰

عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - رُفِعَ اِلَيْهِ ابْنُ ابْنَتِهٖ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ ، فَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَقَالَ لَهٗ سَعْدٌ : مَا هٰذَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ :

هٰذِهٖ رَحْمَةٌ جَعَلَهَااللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِهٖ،وَاِنَّمَايَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ .

ترجمة الحديث،

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آپ کے ایک نواسے کو پیش کیا گیا ۔وہ حالت موت میں تھے تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے ۔حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کیا ہے؟حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ رحمت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں ڈال دیا ہے اور بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والوں پر رحم فرماتا ہے۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۳۰۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۱۵)	(۲۰۲۵)	
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۹۲۸)	جلد ۱۱	صفحہ ۶۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع والصغیر	رقم الحدیث (۲۹۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۰۲)	جلد ۷	صفحہ ۱۶۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۷۲۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۲۵
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۱۲۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۸۲
قال الالبانی	صحیح		

مرنے والے کے بارے میں مسلمانوں کی طرف سے تعریفی کلمات اسکی نجات کا ذریعہ ہیں

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

مُرَّ بِجَنَازَۃٍ فَاُثْنِیَ عَلَیْھَا خَیْرٌ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ ، وَمُرَّ بِجَنَازَۃٍ فَاُثْنِیَ عَلَیْھَا شَرٌّ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ .فَقَالَ عُمَرُ:

فِدَاکَ اُمِّیْ وَاَبِیْ مُرَّ بِجَنَازَۃٍ فَاُثْنِیَ عَلَیْھَا خَیْرٌ فَقُلْتَ : وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَۃٍ فَاُثْنِیَ عَلَیْھَا شَرٌّ فَقُلْتَ : وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

مَنِ اَثْنَیْتُمْ عَلَیْہِ خَیْرًا وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ وَمَنِ اَثْنَیْتُمْ عَلَیْہِ شَرًّا وَجَبَتْ لَہُ النَّارُ اَنْتُمْ شُھَدَاءُ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ.

ترجمۃ الحدیث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک جنازہ گزرا۔اس کے متعلق تعریفی کلمات کہے گئے۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی۔

(پھر)ایک دوسرا جنازہ گزرا اس کے متعلق برے الفاظ کہے گئے۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں ۔ایک جنازہ گزرا اس کی تعریف کی گئی تو آپ نے ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۳۶۷)	جلد۱	صفحہ
صحیح البخاری	رقم الحدیث((۲۶۴۲))	جلد۲	صفحہ
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث(۵۱۶۱)	جلد۴	صفحہ۲۴۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث(۳۵۱۳)	جلد۳	صفحہ۳۷۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۱۰۵۸)	جلد۱	صفحہ۵۳۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۴۹۱)	جلد۲	صفحہ۴۷۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۱۹۳۱)	جلد۲	صفحہ۳۷
قال الالبانی	حذا حدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۱۹۳۲)	جلد۲	صفحہ۳۸
قال الالبانی	حذا حدیث صحیح		
صحیح الجامع الصغیر وزیادۃ	رقم الحدیث(۵۹۵۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۲۰۷۰)	جلد۲	صفحہ۴۴۳

واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی، ایک اور جنازہ گزرا اس کے متعلق برے الفاظ کہے گئے۔ تب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی۔ اس پر حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جس کے متعلق تم نے تعریفی کلمات کہے تھے اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس کے متعلق تم نے برے الفاظ کہے تھے اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی۔ تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۲۳)	جلد ۷	صفحہ ۳۱۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۲۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۴۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۴۸۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۰۳۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۸۰)	جلد ۹	صفحہ ۵۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۸۷۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۳۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۱۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۰۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۲۳)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۲۵)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۲۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

نماز جنازہ میں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا ، وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا ، وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا ، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ، اَللّٰھُمَّ لَاتَحْرِمْنَااَجْرَهٗ وَلَاتَفْتِنَّابَعْدَهٗ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ صَلّٰی عَلٰی جَنَازَۃٍ فَقَالَ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِحَیِّنَاوَمَیِّتِنَا ، وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا ، وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک میت کی نماز جنازہ پڑھائی تو اس میں دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا ، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا ، وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ .

اے اللہ! مغفرت فرما ہمارے زندوں کی اور ہمارے مردوں کی، ہمارے چھوٹوں کی اور ہمارے بڑوں کی۔ ہمارے مَردوں کی اور ہماری عورتوں کی۔ جو لوگ حاضر ہیں ان کی اور جو غائب ہیں ان کی۔

اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور جس کو تو ہم میں سے موت دے اسے ایمان پر موت عطا فرمانا۔

اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرمانا، اور ہمیں اس کے بعد فتنہ و آزمائش میں مبتلا نہ فرمانا۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۲۴)	جلد۱	صفحہ۵۲۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۴۹۸)	جلد۲	صفحہ۲۳۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۲۰۱)	جلد۲	صفحہ۲۹۹
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۱۲۴)	جلد۲	صفحہ۴۴۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۱۵)	جلد۶	صفحہ۲۲۶
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۱۶)	جلد۶	صفحہ۲۲۷
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۷۰)	جلد۷	صفحہ۳۳۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۹۴)	جلد۹	صفحہ۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

نماز جنازہ میں عموماً کافی افراد شریک ہوتے ہیں، آنکھیں اشکبار ہوتی ہیں دل غمگین ہوتے ہیں، اس لمحے یہ احساس بھی اُجاگر ہوجاتا ہے کہ ایک دن ہم نے بھی رخصت ہونا ہے، اس عالم میں جو دعا مانگی جاتی ہے وہ تصنع اور بناوٹ سے عاری ہوتی ہے، ایسی حالت میں درج بالا دعا کی تعلیم دی گئی۔

جانے والا تو جا ہی رہا ہے وہ تو کسی صورت دعا کے اجر سے محروم نہیں ہوگا۔ اس موقع پر جملہ مسلمانوں کو اپنی دعا میں شامل کرلیا جائے تو فائدہ دوچند ہوجائے گا۔ ہوسکتا ہے اس محبت بھری دعا کی بدولت اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ اس کی نماز جنازہ میں شرکت کرنے والوں کو بھی مغفرت کا پروانہ جاری فرمادے۔

-☆-

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۹۸۵)	جلد۲	صفحہ۵۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۵۲)	جلد۹	صفحہ۳۹۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۵۳)	جلد۹	صفحہ۳۹۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۵۶)	جلد۹	صفحہ۳۹۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۵۷)	جلد۹	صفحہ۳۹۸

نماز جنازہ میں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ ، وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ ، وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَآئِهٖ وَهُوَيَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ ، وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ،

حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا ذٰلِكَ الْمَيِّتَ .

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک میت کی نماز جنازہ پڑھائی تو میں نے آپ سے دعا یاد کر لی۔ آپ نے دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ ، وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۶۳)	جلد۲	صفحہ۲۶۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۳۲)	جلد۲	صفحہ۶۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد۲	صفحہ۲۰۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۲۵)	جلد۱	صفحہ۵۲۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۷۵)	جلد۷	صفحہ۳۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۵۷)	جلد۱۷	صفحہ۱۸۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۸۲)	جلد۱۷	صفحہ۲۰۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۱۲۱)	جلد۲	صفحہ۴۳۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۱۲۲)	جلد۲	صفحہ۴۳۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۵۹)	جلد۹	صفحہ۳۹۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۵۰۰)	جلد۲	صفحہ۲۳۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

اے اللہ اسکی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اس کو عافیت عطا فرما اور اسے معاف فرما دے اور اسے عزت وتکریم والی مہمان نوازی سے سرفراز فرما۔ اس کی قبر کو وسیع فرما، اس کو پانی، اولوں اور برف سے غسل دے۔ اس کو گناہوں سے اسی طرح پاک فرما جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے پاک کرتا ہے۔ اور اس کو دنیا کے گھر کے بدلے آخرت میں اچھا گھر عطا فرما۔

اور اس کو دنیا کے اہل خانہ کی نسبت اچھے اہل خانہ عطا فرما۔ اور اس کو دنیوی شریک حیات کے عوض اچھی شریک حیات عطا فرما۔ اور اس کو جنت میں داخل فرما۔ اور اس کو قبر کے عذاب سے بچالے اور جہنم کے عذاب سے بچالے۔ راوی (حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش یہ میت میں ہوتا۔

-☆-

حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَاَخْلِصُوْا لَهٗ الدُّعَاءَ.

جب تم میت پر نماز جنازہ پڑھو تو اس کے لئے نہایت اخلاص سے دعا مانگو۔

اس درج بالا دعا کے ہر ہر لفظ سے اخلاص ٹپک رہا ہے۔ رخصت ہونے والے کو ایسی دعا وہی دے سکتا ہے جس کے دل میں اس کے لئے محبت والفت ہو اور ہمدردی کا جذبہ موجود ہو۔

غور فرمایئے! پہلے اس کے لئے مغفرت ورحمت کا سوال کیا پھر عافیت ومعافی کی درخواست کی پھر اس رحیم وکریم اللہ سے عرض کی:

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۹۸۲)	جلد۲	صفحہ۵۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۹۸۳)	جلد۲	صفحہ۵۳
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۱۳)	جلد۶	صفحہ۲۲۵
قال المحقق	صحیح		

الٰہی! جب کوئی کسی کریم کے گھر جاتا ہےتو کریم اس کی نہایت تکریم کے ساتھ ضیافت کرتا ہے۔ہم اپنے اس بھائی کو تیرے گھر بھیج رہے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ تو اپنی شان بندہ پروری کے پیش نظر اس کی نہایت عزت کے ساتھ مہمانی فرمائے گا۔مہمانی کا تقاضا یہ ہے کہ مہمان کو رہنے کے لئے کشادہ جگہ دی جاتی ہے اس لئے تجھ سے درخواست ہے۔

وَسِّعْ مُدْخَلَهٗ اس کی قبر کو وسیع کردے۔

جب کریم کسی کو مہمان بناتا ہےتو پھر اس مہمان کی لغزشوں کو نظر انداز کیا کرتا ہے۔اور اس کی کوتاہیوں کو دیکھ کر مہمان نوازی سے دست کش نہیں ہوا کرتا۔اس لئے تیری جناب میں عرض ہے:

نَقِّهٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ

میزبان مہمان کو اتنا آرام سے رکھتا ہے کہ مہمان اپنے گھر سے اس نئے گھر میں زیادہ سکون محسوس کرتا ہے۔الٰہی تو تو سب سے بڑا سخی ہے۔تیرا دریائے جودوکرم ہروقت اور ہرلمحہ موجیں مارتا ہے۔تیرے سحاب لطف وعطا سے ہروقت رحمتوں کی برسات نازل ہوتی رہتی ہے۔اس لئے ہم تیری جناب سے خیر کی توقع رکھتے ہوئے التجا کرتے ہیں۔

وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ.

وہ انسان بڑا خوش نصیب ہے جس کا دارِ آخرت دنیا کے گھر سے بہتر اور جس کے آخرت کے اہل خانہ دنیا کے اہل خانہ سے بہتر اور جس کی آخرت کی رفیقہ حیات دنیا کی رفیقہ حیات سے بہتر ہو۔

وَاھلاً خَیْر مِنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجاً خَیْراً مِنْ زَوْجِهٖ

کا ایک مفہوم یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کے اہل خانہ اور رفیقہ حیات کی دوصورتوں میں سے ایک ہوگی۔

۱۔ یا تو وہ دنیا سے جاچکی ہوگی۔فوت ہوچکی ہوگی۔

۲۔ یا مرحوم کے بعد رفیقہ حیات دنیا میں زندہ ہوگی۔

اگر اس میت کے اہل خانہ اور رفیقہ حیات اس سے پہلے دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں تو اے اللہ! انہیں بھی اپنی کرم نوازیوں سے محروم نہ فرما۔ بلکہ اُن کے درجات میں اسقدر اضافہ فرما کہ اس کے سابقہ اہل خانہ اور رفیقہ حیات ہوتے ہوئے وہ جب اس دار آخرت میں اس سے ملیں تو دنیا کی حالت سے بہتر حالت میں ملیں۔ اور وہ بھی تیری بے پناہ کرم نوازیوں سے مالا مال ہوں۔ اور اگر وہ ابھی تک زندہ ہیں تو ان کی باقی زندگی اپنی اطاعت وفرمانبرداری میں گذار دے۔ اور ان کے روز وشب تیری شراب محبت کے نشہ میں مخمور ہو کر گذریں اور انہیں ان کی بندگی اور اطاعت شعاری کا اجر اپنے چشمہ جود وکرم سے یوں عطا فرما۔ کہ جب انکی آنکھیں بند ہوں تو وہ اس میت سے اس روپ میں ملیں کہ:

اَھلاً خَیر مِنْ اَھْلِهٖ وَزَوْجاً خَیراً مِنْ زَوْجِهٖ

کا نقشہ عیاں ہو۔

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔

-☆-

نماز جنازہ میں

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلاَ نَ بْنَ فُلاَ نٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِہٖ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ ، وَعَذَابَ النَّارِ ، وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَمْدِ ، اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

عَنْ وَاثِلَۃَ بْنِ الْاَسْقَعِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ فَسَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلاَ نَ بْنَ فُلاَ نٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِہٖ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ ، وَعَذَابَ النَّارِ ، وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَمْدِ ، اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت واثلہ بن اسقع –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ –صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم ۔ نے ہمیں ایک مسلمان آدمی کی نماز جنازہ پڑھائی تو میں نے سنا آپ ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ دعا فرما رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلاَ نَ بْنَ فُلاَ نٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ ،وَعَذَابَ النَّارِ ، وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَمْدِ ، اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَه' وَارْحَمْه' اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

اے اللہ! فلاں فلاں کا بیٹا تیرے ذمہ میں ہے اور تیری ہمسائیگی کے تعلق میں ہے۔اس کو قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچالینا۔تو ہی وفا فرمانے والا اور حمد کے لائق ہے ۔ اے اللہ اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما۔بیشک تو ہی مغفرت فرمانے والا اور معاف فرمانے والا ہے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۴۹۹)	جلد۲	صفحہ۲۳۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۶۱۹)	جلد۲	صفحہ۲۰۹
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۲۰۲)	جلد۲	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۱۴)	جلد۶	صفحہ۲۲۶
قال المحقق	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۷۴)	جلد۷	صفحہ۳۴۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۹۶۰)	جلد۱۲	صفحہ۴۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اَللّٰهُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ ، احْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِکَ ،
وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِهِ ، اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ حَسَنَاتِهِ ،
وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ

عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُکَانَةَ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا قَامَ لِلْجَنَازَةِ لِیُصَلِّیَ عَلَیْهَا قَالَ:

اَللّٰهُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ ، احْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِکَ ، وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِهِ ، اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ حَسَنَاتِهِ ، وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ.

ترجمۃ الحدیث،

جناب یزید بن عبداللہ بن رکانہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ

المستدرک للحاکم — رقم الحدیث (۱۳۲۸) — جلد۲ — صفحہ۵۱۳
قال الحاکم — ھذا اسناد صحیح
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ — صفحہ۲۴۷

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی میت پر کھڑے ہوتے کہ اس کی نماز جنازہ ادا کریں تو آپ اس کیلئے (نماز جنازہ میں) یوں دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ ، احْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِکَ ، وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِہٖ ، اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ حَسَنَاتِہٖ ، وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ۔

اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے اور تیری باندی کا بیٹا ہے آج یہ تیری ذات کا محتاج ہے۔ تو غنی بے نیاز ہے اس کو عذاب دینے سے، اگر یہ نیک ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما۔ اگر یہ گنہگار ہے تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما۔

-☆-

اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيب قَالَ : صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى صَبِيٍّ لَمْ يَعْمَلْ خَطِيْئَةً قَطُّ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

ترجمة الحديث،

حضرت سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ ادا کی جو آپ نے ایک ایسے بچے کی نماز جنازہ ادا کی تھی جس نے ابھی تک کوئی گناہ کیا ہی نہیں تھا۔ میں نے سنا آپ اس کیلئے دعا مانگ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! اسے عذاب قبر سے محفوظ فرما۔

جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۱۸)	جلد ۶	صفحہ ۴۳۸
قال المحقق	صحیح		
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۰۳۵۵)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۹۶
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۴۳۸

میت کو قبر میں رکھتے وقت

بِاسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

یا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا وَضَعَ الْمَيِّتَ فِي الْقَبْرِ، قَالَ:

بِاسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ.

وَقَالَ مَرَّةً:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ.

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۶۰)	جلد۹	صفحہ۳۹۹
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۲۱۳)	جلد۲	صفحہ۳۰۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۳۲)	جلد۱	صفحہ۲۰۵
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عمر -رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب تم اپنے مردوں کو قبر میں رکھو تو کہو:

اللہ کے نام سے اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مطہرہ پر۔

اور دوسری مرتبہ فرمایا:

اللہ کے نام سے اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملت پر۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۴۶)	جلد۱	صفحہ۵۳۳
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۵۵۰)	جلد۲	صفحہ۲۵۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۸۱۲)	جلد۴	صفحہ۴۰۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۹۹۰)	جلد۴	صفحہ۴۷۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۲۳۳)	جلد۴	صفحہ۵۵۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۳۷۰)	جلد۵	صفحہ۳۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۱۱۱)	جلد۵	صفحہ۳۷۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۶۱)	جلد۹	صفحہ۳۹۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۱۰۹)	جلد۷	صفحہ۳۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۱۱۰)	جلد۷	صفحہ۳۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۳۵۳)	جلد۲	صفحہ۵۲۳
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		

دفن سے فارغ ہونے کے بعد

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهُ ، اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْهُ

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ:

اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ وَسَلُوْا لَهُ بِالتَّثْبِيْتِ فَاِنَّهُ الْآنَ يُسْاَلُ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۲۲۱)	جلد۲	صفحہ۳۰۵
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۳۷۲)	جلد۲	صفحہ۵۲۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الاسناد		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۵۱۱)	جلد۳	صفحہ۳۷۶
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۵۹)	جلد۴	صفحہ۲۳۳
قال المحقق	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۹۴۵)	جلد۱	صفحہ۲۲۴
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۶۵۸)	جلد۱۱	صفحہ۱۳۰

ترجمة الحديث،

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میت کو دفن کر کے فارغ ہو جاتے تو اس کی قبر پر ٹھہرتے اور ارشاد فرماتے:

استغفار کرو۔مغفرت طلب کرو اپنے بھائی کیلئے اور اللہ تعالیٰ سے اس کیلئے ثابت قدمی کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے (قبر میں) سوال کئے جائیں گے۔

-☆-

مشکوٰۃ المصابیح رقم الحدیث (۱۳۹) جلد ۱ صفحہ ۱۱۷

قال الالبانی سندہ صحیح

حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ صفحہ ۲۵۲

مرنے کے بعد اجر وثواب ملتا ہے

۱-صدقہ جاریہ سے

۲-علم جس سے فائدہ حاصل کیا جائے اور

۳-دعا مانگنے والے نیک وصالح بیٹے سے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا مَاتَ ابْنُ آدَمَ اِنْقَطَعَ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ : صَدَقَةٍ جَارِیَةٍ ، اَوْعِلْمٍ یُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْلَهٗ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۶۳۱)	جلد۳	صفحہ ۱۲۵۵
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۸۸۰)	جلد۲	صفحہ ۲۱۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۳۷۶)	جلد۲	صفحہ ۹۳
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب ابنِ آدم مر جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین کے (۱) صدقہ جاریہ (۲) علم جس سے نفع اٹھایا جائے (۳) صالح بیٹا جو اس کے لئے دعا کرے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۹
قال الالبانی	حد الحدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۳
قال الالبانی	حد الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۶۵۳)	جلد ۲	صفحہ ۵۵۷
قال الالبانی	حد الحدیث صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۴۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۸
قال المحقق	حد الحدیث صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۴
قال المحقق	حد الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۳۰)	جلد ۹	صفحہ ۴۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۱۶)	جلد ۷	صفحہ ۲۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۴۴۵)	جلد ۶	صفحہ ۱۴۴
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۹
قال الالبانی	حد الحدیث صحیح		

قبرستان میں

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتَهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيْعِ ، فَيَقُوْلُ:

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ، وَأَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ ، غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۷۴)	جلد۲	صفحہ ۶۶۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۵۵)	جلد۲	صفحہ ۷۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۱۷۲)	جلد۷	صفحہ ۴۴۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۲۱۷۷)	جلد۲	صفحہ ۴۶۸

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

کہ جس رات ان کی باری ہوتی حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخری حصہ میں جنت البقیع تشریف لے جاتے اور ارشاد فرماتے:

سلام ہو تم پر اے قوم مومنین کے گھر (قبروں میں) قیام کرنے والو! آ چکا تمہارے پاس جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا کہ کل (قیامت کو بھی) پاؤ گے ایک مدت کے بعد۔ بیشک ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں ان شاءاللہ اے اللہ! اھل بقیع الغرقد کی مغفرت فرما۔

-☆-

السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۸۶۵)	جلد ۹	صفحہ ۴۰۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۰۶)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۲۷)	جلد ۱۷	صفحہ ۶۰۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۷۰۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۴
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۰۳۸)	جلد ۲	صفحہ ۶۹
قال الالبانی	صحیح		

قبروں کی زیارت کے وقت

اَلسَّلَامُ عَلَی أَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْکُمْ وَمِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ

عَنْ عَائِشَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا – قَالَتْ :

کَیْفَ اَقُوْلُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؟ – تَعْنِیْ : فِیْ زِیَارَۃِ الْقُبُوْرِ – قَالَ :

قُوْلِیْ : اَلسَّلَامُ عَلَی أَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْکُمْ وَمِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۷۴)	جلد۲	صفحہ۶۷۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۵۵)	جلد۲	صفحہ۷۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۷۰۸)	جلد۲	صفحہ۴۴۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۲۱)	جلد۲	صفحہ۸۱۴
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبروں کی زیارت کرتے وقت میں کیا کہوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم کہنا:

اَلسَّلَامُ عَلَی أَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْکُمْ وَمِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ.

سلام ہو (عالم برزخ کے) گھروں میں رہنے والے مومنین اور مسلمین پر۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے تم میں سے اور ہم میں سے آگے جانے والوں پر اور پیچھے رہ جانے والوں پر۔ بے شک ہم تم سے ملنے والے ہیں ان شاء اللہ۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۱۰)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۶
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۷۳۱)	جلد ۱۸	صفحہ ۷۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۲۱۷۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۷

قبروں کی زیارت کے وقت

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ دَارَقَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ ، وَإِنَّاإِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – خَرَجَ اِلَى الْمَقْبِرَةِ فَقَالَ:

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ.

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٣١٧١)	جلد٧	صفحہ٤٤٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٠٤٦)	جلد٣	صفحہ٣٢١
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨٨٦٤)	جلد٨	صفحہ٣٣
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٧٨٢)	جلد٩	صفحہ١٧٠
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٤٣٠٦)	جلد٤	صفحہ٢٨٨
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبرستان کی طرف نکلے تو ارشاد فرمایا:

سلام ہو تم پر اے قوم مومنین کے گھر (قبروں میں قیام کرنے والو)! اور ان شاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (٣٢٣٧)	جلد٢	صفحہ٣٠٨
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٣٦٩٨)	جلد١	صفحہ٦٨٨
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٢٨٨)	جلد١	صفحہ٢٠٨
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (١٣٣)	جلد١	صفحہ١٣٠

قبروں کی زیارت کے وقت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ، نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

عَنْ بُرَيْدَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كَانَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوْا إِلَى الْمَقَابِرِ أَنْ يَقُوْلَ قَائِلُهُمْ :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ، نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۷۵)	جلد۲	صفحہ ۶۷۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۵۷)	جلد۲	صفحہ ۷۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۱۷۳)	جلد۷	صفحہ ۴۴۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۲۱۷۸)	جلد۲	صفحہ ۴۶۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۸۶۳)	جلد۹	صفحہ ۴۰۰

ترجمة الحديث،

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تعلیم دیا کرتے تھے کہ جب وہ قبروں پر جائیں تو یہ کہیں:

السلام علیکم اے (عالم برزخ کے) گھروں میں (یعنی قبروں میں) قیام کرنے والے مومنو اور مسلمانو! بے شک ہم تم سے ملنے والے ہیں ان شاء اللہ۔ ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۸۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۸۹
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۷۰۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۹۳۵)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۰۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۶۷۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۳۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۵۴۷)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		

کھانے سے متعلق

اذکار

کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیجئے
ورنہ شیطان شریک ہو جائے گا

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ يَمَانٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا ، لَمْ نَضَعْ أَيْدِيَنَا حَتّٰى يَبْدَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعَ يَدَهُ ، وَإِنَّا حَضَرْنَا مَعَهُ مَرَّةً طَعَامًا فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ كَأَنَّهَا تُدْفَعُ ، فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ ، فَأَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهَا ، ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ كَأَنَّمَا يُدْفَعُ ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يُذْكَرَ اسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ، وَإِنَّهُ جَاءَ بِهٰذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهَا ، فَجَاءَ بِهٰذَا الْأَعْرَابِيِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهِ ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ يَدَهُ فِي يَدِيْ مَعَ يَدَيْهِمَا ، ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالَى وَأَكَلَ.

ترجمة الحديث،

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کسی کا کھانے میں شریک ہوتے تو ہم کھانے میں اس وقت تک کھانا شروع نہ کرتے جب تک کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع نہ فرماتے۔

ایک مرتبہ ہم کھانے میں آپ کے ساتھ تھے کہ اچانک ایک بچی آئی گویا کہ اسے دھکیلا جا رہا ہے (یعنی تیزی سے آئی) اور کھانے میں اپنا ہاتھ ڈالنے لگی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر ایک دیہاتی آیا (اور وہ بھی اتنی تیزی سے آیا) گویا کہ اسے دھکیلا جا رہا ہے۔ پس آپ نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ پس حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۷)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۵۹)	جلد۳	صفحہ۳۵۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۵۳)	جلد۱	صفحہ۳۲۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۱۲۵)	جلد۳	صفحہ۵۵
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۸۸)	جلد۴	صفحہ۱۴۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۶۵)	جلد۴	صفحہ۱۶۵
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۱۰۹)	جلد۲	صفحہ۴۹۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۴۲)	جلد۱۶	صفحہ۵۶۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۶۶)	جلد۱۶	صفحہ۶۰۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۶۶)	جلد۲	صفحہ۴۴۱
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۴۳۶)	جلد۷	صفحہ۴۷۴
قال المحقق	صحیح		

جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اس کو اپنے لئے حلال سمجھتا ہے اور وہی شیطان اس بچی کو لایا تھا تاکہ اس کے ذریعے سے وہ اس کو حلال کر لے تو میں نے اس بچی کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر وہ اس دیہاتی کو لایا تاکہ اس کے ذریعے سے کھانے کو حلال کر لے تو میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بے شک شیطان کا ہاتھ ان دونوں ہاتھوں سمیت میرے ہاتھ میں ہے۔ پھر آپ نے اللہ تعالیٰ کا نام لیا اور کھانا تناول فرمایا۔

-☆-

کھانے کے شروع میں بسم اللہ بھول جائے
تو جب یاد آئے تو کہے
بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:
اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُمْ فَلْیَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ اَوَّلِہٖ ، فَاِنْ نَسِیَ اَنْ یَذْکُرَ اسْمَ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ اَوَّلِہٖ ، فَلْیَقُلْ :
بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ.

صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۳۷۶۷)	جلد۲	صفحہ۴۴۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۵۸)	جلد۲	صفحہ۳۳۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۶۴)	جلد۴	صفحہ۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۴۳۷)	جلد۷	صفحہ۴۷۴
قال المحقق	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے لگے تو کھانے کی ابتدا میں اللہ کا نام لے (بسم اللہ پڑھے)۔ اگر کھانے کی ابتدا میں بسم اللہ بھول جائے تو (دوران کھانا جب یاد آئے) اس طرح کہہ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ.

بسم اللہ اس کھانے کے اول و آخر میں۔

-☆-

مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۳۹۸۶) — جلد ۱۷ — صفحہ ۵۱۵
قال حمزہ احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۵۶۰۹) — جلد ۱۸ — صفحہ ۴۰
قال حمزہ احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۵۹۶۷) — جلد ۱۸ — صفحہ ۱۳۲
قال حمزہ احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۶۱۷۰) — جلد ۱۸ — صفحہ ۱۸۰
قال حمزہ احمد الزین — اسنادہ صحیح
صحیح الجامع الصغیر — رقم الحدیث (۳۸۰) — جلد ۱ — صفحہ ۱۳۹
قال الالبانی: — صحیح
مشکوٰۃ المصابیح — رقم الحدیث (۴۱۳۲) — جلد ۲ — صفحہ ۱۵۲

کھانا کھاتے وقت
پانی پیتے وقت
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ:
إِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهَا.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۳۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۱۲)	جلد۱۰	صفحہ۳۱۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۱۰۷)	جلد۱۰	صفحہ۳۷۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۱۶)	جلد۲	صفحہ۳۰۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۱۸۱۶)	جلد۱	صفحہ۳۷۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یقیناً اللہ تعالیٰ اس بندے سے بڑا خوش ہوتا ہے جو کھانا کھائے تو اس کی حمد کرے یا پانی پئے تو اس کی حمد کرے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۱۶۵)	جلد۲	صفحہ۵۱۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۱۹۵)	جلد۳	صفحہ۸۵
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۳۰)	جلد۲	صفحہ۱۵۱
قال الالبانی	متفق علیہ		

کھانا شروع کرتے وقت

بِاسْمِ اللّٰہِ

کھانے سے فراغت کے بعد

اَللّٰھُمَّ اَطْعَمْتَ وَسَقَیْتَ ، وَاَغْنَیْتَ وَاَقْنَیْتَ ، وَھَدَیْتَ وَاَحْیَیْتَ ، فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا اَعْطَیْتَ

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَیْرٍ اَلتَّابِعِیِّ اَنَّہٗ حَدَّثَہٗ رَجُلٌ خَدَمَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ثَمَانِیَ سِنِیْنَ اَنَّہٗ کَانَ یَسْمَعُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ اِذَا قُرِّبَ اِلَیْہِ طَعَامًا یَقُوْلُ:

بِاسْمِ اللّٰہِ ، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِہٖ قَالَ:

اَللّٰھُمَّ اَطْعَمْتَ وَسَقَیْتَ وَاَغْنَیْتَ وَاَقْنَیْتَ وَھَدَیْتَ وَاَحْیَیْتَ ، فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا اَعْطَیْتَ.

ترجمة الحديث،

حضرت عبدالرحمٰن بن جُبَیر تابعی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ ان سے ایک ایسے صحابی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جنہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آٹھ سال خدمت کی کہ جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کھانا پیش کیا جاتا تو آپ فرماتے:

بِسْمِ اللّٰہِ

اور جب کھانے سے فارغ ہوتے تو عرض کرتے:

اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَ وَسَقَيْتَ وَاَغْنَيْتَ وَاَقْنَيْتَ وَهَدَيْتَ وَاَحْيَيْتَ ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَعْطَيْتَ.

اے اللہ! تو نے کھانا کھلایا، تو نے پانی پلایا، تو نے غنی کر دیا۔ تو نے ہدایت عطا فرمائی، تو نے زندگی مرحمت فرمائی۔ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں اس پر جو تو نے عطا فرمایا۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (٦٨٤١)	جلد ٦	صفحہ ٣١٠
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦٥٢٨)	جلد ١٣	صفحہ ٨٢
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٣٠٧٧)	جلد ١٦	صفحہ ٥٢٨
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع صحیح الاذکار	رقم الحدیث (٣٢٨)		صفحہ ١٨١
صحیح الکلم	رقم الحدیث (١٢٩)		

کھانا کھا چکے
یا
پانی پی چکے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ خَالِدِ بْنِ زَیْدِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَکَلَ اَوْ شَرِبَ قَالَ:
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا۔

السنن الکبری	رقم الحدیث (٦٨٦٧)	جلد٦	صفحہ٣٠٨
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٠٠٣٣)	جلد٩	صفحہ١١٥
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (٣٨٥١)	جلد٢	صفحہ٣٥٨
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٣١٣٦)	جلد٢	صفحہ١٥٣
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٢٣٠٨)	جلد٢	صفحہ٢٥٣

ترجمة الحدیث،

حضرت ابوایوب خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کچھ کھاتے یا پانی پیتے تو یہ کلمات طیبات ادا فرماتے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا.

تمام تعریفیں اور شکر اس اللہ کیلئے جس نے کھلایا اور پانی پلایا۔ اسے خوشگوار بنایا اور اس کے ہضم ہوکر باہر نکلنے کا نظام بھی بنا دیا۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۰)	جلد۱۲	صفحہ۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۷۰۵)	جلد۲	صفحہ۳۲۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۰۶۱)	جلد۵	صفحہ۹۳
قال الالبانی	هذا اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۴۰۸۲)	جلد۴	صفحہ۱۸۲

کھانا کھا کر دعا
جس سے اللہ تعالیٰ گزشتہ سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ هٰذَا
وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّی وَلَا قُوَّةٍ

عَنْ مُعَاذِبْنِ أَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ أَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّی وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٦٠٨٦)	جلد۲	صفحہ۱۰۵۰
قال الالبانی	هذا الحدیث حسن		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (١٩٨٩)	جلد۷	صفحہ۴۷
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجه	رقم الحدیث (٣٢٨٥)	جلد۴	صفحہ۴۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے کھانا کھایا پھر کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔

تمام تعریفیں اللہ کیلئے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے رزق عطا فرمایا میری محنت اور قوت وطاقت کے بغیر۔

اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

-☆-

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۷۰)	جلد۲	صفحہ۷۱۳
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۴۰۹)	جلد۷	صفحہ۲۶۴۴
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۰۲۳)	جلد۲	صفحہ۵۰۱
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۸)	جلد۳	صفحہ۴۲۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۵۶۹)	جلد۱۲	صفحہ۲۵۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۰۴۲)	جلد۲	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۶۴)	جلد۲	صفحہ۵۱۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۴۴)	جلد۳	صفحہ۱۳
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۹۴)	جلد۳	صفحہ۸۴
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۷۰)	جلد۲	صفحہ۴۰۵
قال الالبانی	صحیح		

اس دعا میں یہ اضافہ ہے کہ اللہ کی تعریف اور اس کے شکر کے بعد اپنی بے بسی اور اپنے عجز کا اعتراف ہے۔اللہ کو بندے کی صفات میں سے عجز بہت پسند ہے۔عجز وانکساری کا پیکر کسی مقام پر بھی محروم نہیں رہتا۔حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو انسان یہ دعا مانگے اللہ اس کے پچھلے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

-☆-

کھانا کھانے کے بعد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ، مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا ، وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ رَبِّیْ لَا مُکَافِیءٍ وَّلَا مَکْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ ، وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ ، وَکَسٰی مِنَ الْعُرٰی ، وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ ، وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی وَفَضَّلَ عَلٰی کَثِیْرٍمِّمَّنْ خَلَقَهٗ تَفْضِیْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

دَعَا رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ اَهْلِ قُبَاءٍ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

فَانْطَلَقْنَا مَعَهٗ ، فَلَمَّا طَعِمَ وَغَسَلَ یَدَهٗ ، اَوْقَالَ : یَدَیْهِ قَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَایُطْعَمُ ، مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا ، وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکُلَّ

بَلاَءٍ حَسَنٍ اَبْلاَنَا ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ رَبِّیْ لَا مُکَافِیءٍ وَلَا مَکْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ ، وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ ، وَکَسٰی مِنَ الْعُرٰی ، وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ ، وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی وَفَضَّلَ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَهٗ تَفْضِیْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

قبا والوں میں سے ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانے کی دعوت دی۔ہم بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وہاں گئے جب کھانا کھانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ دھونے لگے تو یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ، مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا ، وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکُلَّ بَلاَءٍ حَسَنٍ اَبْلاَنَا ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ رَبِّیْ لَا مُکَافِیءٍ وَلَا مَکْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ ، وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ ، وَکَسٰی مِنَ الْعُرٰی ، وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ ، وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی وَفَضَّلَ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَهٗ تَفْضِیْلًا اَلْحَمْدُ

غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۱۰۵۶۲)	جلد ۵	صفحہ ۵۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۶۰)	جلد ۹	صفحہ ۱۳۰
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۴۸۵)		صفحہ ۴۳۷
قال المحقق	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۰۰۳)	جلد ۲	صفحہ ۷۶۱
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۱۹)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۱۹۶)	جلد ۷	صفحہ ۴۲۵
قال الالبانی	حسن الاسناد		

لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو مخلوق کو کھلاتا ہے اور اسے نہیں کھلایا جاتا اس نے ہم پر احسان فرمایا کہ ہمیں ہدایت فرمائی ہمیں کھلایا پلایا اور ہر اچھی نعمت سے ہمیں سرفراز فرمایا۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس کو چھوڑا نہیں جا سکتا جو میرا رب ہے نہ اس کے بغیر کفایت کی جا سکتی ہے اور نہ اس کی ناشکری کی جا سکتی ہے اور نہ اس سے بے نیازی برتی جا سکتی ہے۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے کھلایا، پلایا اور تن ڈھانکنے کو کپڑے دیئے گمراہی سے بچا کر ہدایت دی اندھے پن سے بچا کر بینائی عطا فرمائی اور بہت سی مخلوق پر نمایاں فضیلت عطا فرمائی۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

-☆-

کھانا کھا کر

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ ، وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِنْہُ

دودھ پی کر

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُما قَالَ :

دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – اَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ عَلٰی مَیْمُوْنَۃَ فَجَاءَ تْنَا بِاِنَاءٍ فِیْہِ لَبَنٌ فَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ– وَاَنَا عَلٰی یَمِیْنِہٖ وَخَالِدٌ عَنْ شِمَالِہٖ فَقَالَ لِیْ:

اَلشَّرْبَۃُ لَکَ فَاِنْ شِئْتَ آثَرْتَ بِھَا خَالِدًا فَقُلْتُ: مَا کُنْتُ اُوْثِرُ عَلٰی سُؤْرِکَ اَحَدًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ اَطْعَمَہُ اللّٰہُ الطَّعَامَ ، فَلْیَقُلْ : اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ ، وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِنْہُ ، وَمَنْ سَقَاہُ اللّٰہُ لَبَنًا فَلْیَقُلْ : اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ.

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

میں اور حضرت خالد بن ولید حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تو آپ ہمارے لئے برتن میں دودھ لائیں۔حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ نوش فرمایا میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں جانب اور حضرت خالد بن ولید آپ کے بائیں جانب تھے۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دودھ پینے کا حق تو تمہارا ہے (کیونکہ تم میری دائیں جانب ہو) اگر تم چاہو تو تم خالد کو اپنے آپ پر ترجیح دے دو۔

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۱۰۰۳۶) جلد۹ صفحہ۱۱۵

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ رقم الحدیث (۲۳۳۰) جلد۵ صفحہ۴۱۱

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۴۵۵) جلد۳ صفحہ۴۲۵

قال الالبانی ھذا حدیث حسن

حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ صفحہ۲۲۶

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۳۳۲۲) جلد۴ صفحہ۳۹

قال محمود محمد محمود الحدیث حسن

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۶۰۳۵) جلد۲ صفحہ۱۰۴۴

قال الالبانی صحیح

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۳۷۳۰) جلد۲ صفحہ۴۳۲

قال الالبانی حسن

جامع الاصول رقم الحدیث (۲۳۱۲) جلد۴ صفحہ۳۵۵

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۱۰۰۳۵) جلد۹ صفحہ۱۱۵

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۵۶۹) جلد۳ صفحہ۱۶۱

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۹۷۸) جلد۲ صفحہ۳۷۰

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

میں نے عرض کی:

یا رسول اللہ! میں آپ کے چھوڑے ہوئے دودھ پر کسی اور کو ترجیح نہیں دے سکتا۔ پھر حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ جسے کھانا کھلائے اسے چاہئے کہ یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيْهِ، وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ.

اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا۔

اور جسے اللہ تعالٰی دودھ پلائے اسے چاہئے کہ وہ یوں دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

اے اللہ! اس میں ہمارے لئے برکت رکھ دے اور اس سے ہمیں اور زیادہ عطا فرما۔

-☆-

کھانا کھلانے والے کیلئے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَارَزَقْتَھُمْ ، وَاغْفِرْلَھُمْ ، وَارْحَمْھُمْ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ بُسْرٍ الصَّحَابِيِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ:

نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – عَلٰی اَبِی ، فَقَرَّبْنَا اِلَیْہِ طَعَامًا وَرَطْبَۃً ، فَاَکَلَ مِنْھَا ، ثُمَّ اُتِیَ بِتَمْرٍ ، فَکَانَ یَاْکُلُہٗ وَیُلْقِی النَّوٰی بَیْنَ اِصْبَعَیْہِ ، وَیَجْمَعُ السَّبَّابَۃَ وَالْوُسْطٰی،قَالَ شُعْبَۃُ:

ھُوَ ظَنِّی وَھُوَ فِیْہِ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ اِلْقَاءُ النَّوٰی بَیْنَ الْاِصْبَعَیْنِ ، ثُمَّ اُتِیَ بِشَرَابٍ ، فَشَرِبَہٗ ثُمَّ نَاوَلَہُ الَّذِیْ عَنْ یَمِیْنِہٖ ، فَقَالَ اَبِی : وَاَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِہٖ : اُدْعُ اللّٰہَ لَنَا ، فَقَالَ:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ ، وَاغْفِرْلَھُمْ ، وَارْحَمْھُمْ .

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۰۴۲) جلد۳ صفحہ۱۶۱۵

صحیح مسلم رقم الحدیث (۵۳۲۸) جلد۳ صفحہ۳۷۰

صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (۳۷۲۹) جلد۲ صفحہ۴۳۱

قال الالبانی صحیح

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۵۷۶) جلد۳ صفحہ۴۶۸

قال الالبانی صحیح

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ابا جان کے پاس تشریف لائے ،ہم نے کھانا اور رطبہ (رطبہ ایک کھانا ہے جو کھجور اور پنیر اور گھی ملا کر بنتا ہے) پیش کیا آپ نے کھایا۔پھر کھجوریں لائی گئیں ۔آپ ان کو کھاتے تھے اور گٹھلیاں دونوں انگلیوں میں رکھ کر۔ایک جگہ۔پھینکتے جاتے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی سے۔شعبہ راوی بیان کرتے ہیں:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۰۶)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۱۴)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۰۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۲۵)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۷۳۰)	جلد ۶	صفحہ ۲۶۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۸۷۱)	جلد ۶	صفحہ ۳۱۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۵۰)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۵۱)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۵۲)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۵۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۴۵۸)	جلد ۷	صفحہ ۴۸۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۹۷)	جلد ۱۲	صفحہ ۱۰۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۹۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۱۱۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۹۹)	جلد ۱۲	صفحہ ۱۱۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۰۴)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۶

میرا یہی خیال ہے اور میرے گمان میں انشاء اللہ یہ صحیح ہے کہ آپ دو انگلیوں کے درمیان گٹھلی رکھ کر پرے کر دیتے تھے۔ پھر مشروب لایا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پیا۔ اس کے بعد جو آپ کے داہنی طرف بیٹھا تھا اس کو دیا۔ پھر میرے والد گرامی نے آپ کی سواری کی باگ تھامی اور عرض کی:

ہمارے لیے دعا فرما دیجیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ ،وَاغْفِرْلَھُمْ ،وَارْحَمْھُمْ ۔

اے اللہ! ان کی روزی میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

-☆-

جب دسترخوان اٹھایا جائے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَامُوَدَّعٍ ، وَلَامُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَامُوَدَّعٍ وَلَامُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۴۵۸)	جلد۴	صفحہ۱۷۵۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۴۵۹)	جلد۴	صفحہ۱۷۵۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۸۶۸)	جلد۶	صفحہ۳۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۸۶۹)	جلد۶	صفحہ۳۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۸۷۰)	جلد۶	صفحہ۳۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۴۲)	جلد۹	صفحہ۱۱۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۴۳)	جلد۹	صفحہ۱۱۵
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۳۸۴۹)	جلد۲	صفحہ۴۵۸
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے جب دسترخوان اٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا.

تمام حمد وتعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں، ایسی حمد جو کثرت کے وصف سے متصف ہو، طیب پاکیزہ ہو اور اس میں برکت ہو۔ نہ اس سے کفایت کی گئی ہو نہ یہ آخری کھانا ہے اور نہ اس سے بے نیازی ہو سکے، اے ہمارے رب!۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۶)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۶
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۴۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۵۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۸۴)	جلد ۴	صفحہ ۱۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۰۹)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۳
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۰۶۸)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۲۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱۰۰)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۳۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱۵۷)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۴۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۱۷)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۱۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

کھانا کھا کر میزبان کیلئے دعا

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ ، وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

عَنْ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – جَآءَ اِلٰی سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – فَجَآءَ بِخُبْزٍ وَزَيْتٍ فَاَكَلَ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ ، وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۱۱۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۷۸
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۸۵۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۹
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۸۷۴)	جلد ۶	صفحہ ۳۱۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۵۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۵۶)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۵۷)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۹

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لائے۔انہوں نے آپ کی خدمت میں روٹی اور روغن زیتون پیش کیا۔آپ نے کھانا کھایا پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ ، وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

تمہارے ہاں روزہ رکھنے والے روزہ افطار کرتے رہیں،نیک وصالح لوگ تمہارا کھانا کھاتے رہیں اور فرشتے تمہارے لئے دعائے مغفرت ورحمت مانگتے رہیں۔

-☆-

یہ کتنی عمدہ اور پیاری دعا ہے اگر اس دعا کے حصول کے لئے انسان اپنی ساری زندگی کی کمائی بھی صرف کردے تو سودا مہنگا نہیں ہے۔

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ روزہ افطار کرانے والے کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا روزہ دار کو ملتا ہے۔

جس کے دسترخوان پر روزہ دار روزہ افطار کریں اسے محنت ومشقت کے بغیر بے حساب اجر

مسند الامام احمد　رقم الحدیث (۱۲۳۴۶)　جلد۱۰　صفحہ۴۲۶
قال حمزة احمد الزین　اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد　رقم الحدیث (۱۳۰۴۰)　جلد۱۱　صفحہ۸۶
قال حمزة احمد الزین　اسنادہ صحیح
جامع الاصول　رقم الحدیث (۴۳۱۳)　جلد۶　صفحہ۲۵۶
قال المحقق　صحیح
صحیح ابن حبان　رقم الحدیث (۵۲۹۶)　جلد۱۲　صفحہ۱۰۷
قال شعیب الارنؤوط　اسنادہ صحیح علی شرط
صحیح الجامع الصغیر　رقم الحدیث (۱۱۳۷)　جلد۱　صفحہ۲۵۳
قال الالبانی　صحیح

مل گیا۔

جس کے دستر خوان پر صالح، نیک اور متقی لوگ کھانا کھائیں اس کی قسمت تک رسائی کسے نصیب ہوگی۔ نیک آدمی کو کھانا کھلانے کا فائدہ تو قیامت کے دن معلوم ہوگا جب نیک اور صالح آدمی دنیا میں پانی پلانے والے اور انہیں کھانا کھلانے والوں کو پکڑ پکڑ کر جنت لے جارہے ہوں گے۔

اللہ کے فرشتے جب کسی کے لئے رحمت و مغفرت کی دعا کردیں اس دعا کی قبولیت میں کیا شک رہ جاتا ہے؟ وہ خود معصوم ہیں اور ان کی زبانیں معصوم ان کی زبان سے نکلے ہوئے کلمات تقدیر بدل دیتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد بن عبادہ کے ہاں تشریف لے گئے اور انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں روٹی اور زیتون پیش کیا آپ نے اس جانثار صحابی کے کھانے کو تناول فرمایا اس کے بعد آپ نے ان کے لئے یہی دعا فرمائی۔

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ ، وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

-☆-

روزہ افطار کرتے وقت

ذَهَبَ الظَّمَأُ ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ ، وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْمُقَفَّعِ قَالَ :

رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقْبِضُ عَلٰی لِحْيَتِهٖ فَيَقْطَعُ مَا زَادَ عَلَی الْكَفِّ ، قَالَ :

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ قَالَ:

ذَهَبَ الظَّمَأُ ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ ، وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۹۹۳)	جلد۲	صفحہ۲۲۳
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۵۶۱)	جلد۶	صفحہ۴۵۷
صحیح سنن ابوداؤد والفظ لہ	رقم الحدیث (۲۳۵۷)	جلد۲	صفحہ۵۹
قال الالبانی	حسن		
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۴۷۸)		صفحہ۴۶۸
قال المحقق	حسن		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۸۴۵۶)	جلد۴	صفحہ۴۲۹

ترجمة الحديث؛

جناب مروان بن مُقَفَّع کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے اپنی داڑھی کو مٹھی میں پکڑا اور جو مٹھی سے زیادہ تھی اس کو کاٹ دیا اور ارشاد فرمایا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب روزہ افطار فرماتے تو یوں فرماتے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ ، وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں اور روزے کا اجر وثواب مل گیا ان شاء اللہ۔

-☆-

السنن الکبری رقم الحدیث (۳۳۱۵) جلد۳ صفحہ۳۷۴

السنن الکبری رقم الحدیث (۱۰۰۵۸) جلد۹ صفحہ۱۱۹

بارش سے متعلق اذکار

باران رحمت کیلئے

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَهَائِمَکَ ،
وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ،وَاَحْيِ بَلَدَکَ الْمَيِّتَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ –رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ– قَالَ :
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اسْتَسْقٰى قَالَ:
اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَهَائِمَکَ ، وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ ، وَاَحْيِ بَلَدَکَ الْمَيِّتَ.

ترجمة الحديث؛

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد (شعیب) سے ،وہ انکے دادا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کیلئے دعا فرماتے تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یوں عرض کرتے:

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۱۷٦)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۲
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۲۹٦)	جلد ٦	صفحہ ۲۱۸
قال المحقق	صحیح		

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ ، وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ ، وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ.

اے اللہ! بارش نازل فرما کر اپنے بندوں کو اور اپنے پیدا فرمودہ جانوروں کو پانی پلا دے۔ اور اپنی رحمت کو پھیلا دے، عام کردے اور اپنی مردہ زمین کو زندہ کردے۔

-☆-

اللہ کے حضور اس کے پیاسے بندوں کا تذکرہ کیا جارہا ہے اور اس کی مخلوق کا تذکرہ کیا جارہا ہے جسے اس نے جان تو عطا فرمائی لیکن زبان نہیں۔ اور پھر اس کی اس زمین کا ذکر کیا جارہا ہے جو پانی نہ ہونے کی وجہ سے اپنی زندگی کھوچکی ہے۔

دراصل یہ تمام تذکرے اللہ کی رحمت کو متوجہ کرنے کے لئے ہیں۔ اسی کی رحمت سے بارش کا نزول ہوتا ہے۔ اور اسکی رحمت سے مردہ تن میں زندگی کی لہر دوڑتی ہے اور اسی کی رحمت سے نظام کائنات قائم ہے۔

نعمت ایمان سے مالا مال سعادت مند ہر جگہ اور ہر موقع پر اپنے اللہ سے تعلق استوار کرتا ہے اور اس کا ذات وحدہ لاشریک پر یقین محکم ہوتا ہے پھر وہ کسی بھی جگہ اس کے فضل وکرم اور رحمت سے محروم نہیں ہوتا۔

-☆-

حصول بارش کیلئے

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا ، مَرِیْعًا، نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ ، عَاجِلًا غَیْرَ آجِلٍ

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰہِرَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ :

اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ بَوَاکِیْ ، فَقَالَ:

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا ، مَرِیْعًا ، نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ ، عَاجِلاً غَیْرَ آجِلٍ ، قَالَ:

فَاَطْبَقَتْ عَلَیْھِمُ السَّمَاءُ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۱۷۶)	جلد۱	صفحہ۳۲۲
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۹۶)	جلد۶	صفحہ۲۱۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۶۰)	جلد۳	صفحہ۳۳۳
قال الالبانی	حذ السنا د صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱۶۹)	جلد۱	صفحہ۳۲۰
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ لوگ (بارش نہ برسنے کی وجہ سے) روتے ہوئے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں دعا فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا ، مَرِیْعًا ، نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ ، عَاجِلاً غَیْرَ آجِلٍ ،

اے اللہ! ہم پر بارش نازل فرما جو نفع دینے والی ہو، مددگار ہو، خیر و بہتر انجام والی ہو، فائدہ دینے والی ہو، نقصان نہ دینے والی ہو، جلد (بروقت) نازل ہونے والی ہو، دیر سے (وقت گزرنے کے بعد) نہ نازل ہونے والی ہو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ (اس دعا کے فوراً بعد) ان لوگوں پر بادل چھا گئے (اور بارش برسنا شروع ہوگئی)۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۲۹۵)	جلد ۶	صفحہ ۲۱۷
قال المحقق	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۴۵۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۲۲۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۲
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		

بارش کیلئے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَايُرِيْدُ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِىُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ ، وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :

شَكَا النَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قُحُوْطَ الْمَطَرِ ، فَاَمَرَ بِمِنْبَرٍ ، فَوُضِعَ لَهُ فِى الْمُصَلّٰى ، وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُوْنَ فِيْهِ ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – حِيْنَ بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ – عَزَّوَجَلَّ – ثُمَّ قَالَ :

اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ ، وَاسْتِئْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ اِبَّانِ زَمَانِهٖ عَنْكُمْ ، وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَدْعُوْهُ ، وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَسْتَجِيْبَ لَكُمْ ، ثُمَّ قَالَ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، مٰالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ ، اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ ، وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ ، ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْهِ ، فَلَمْ یَزَلْ فِی الرَّفْعِ حَتّٰی بَدَا بَیَاضُ اِبْطَیْهِ.

ثُمَّ حَوَّلَ اِلَی النَّاسِ ظَهْرَهُ وَقَلَّبَ ، اَوْ حَوَّلَ رِدَاءَهُ وَهُوَ رَافِعٌ یَدَیْهِ ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَی النَّاسِ ، وَنَزَلَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ،فَاَنْشَا اللّٰهُ – عَزَّوَجَلَّ – سَحَابَةً فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ ثُمَّ اَمْطَرَتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ – تَعَالٰی – فَلَمْ یَاْتِ مَسْجِدَهُ حَتّٰی سَالَتِ السُّیُوْلُ فَلَمَّا رَاٰی سُرْعَتَهُمْ اِلَی الْکِنِّ ضَحِکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ، فَقَالَ:

اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، وَاَنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ.

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۶۴)	جلد۴	صفحہ ۳۳۶
قال الالبانی	حذا اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۱۷۳)	جلد۱	صفحہ ۳۲۰
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۲۹۰)	جلد۶	صفحہ ۲۱۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۵۰۸)	جلد۲	صفحہ ۱۳۶
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۲۲۵)	جلد۲	صفحہ ۴۷۳
قال الحاکم	حذا الحدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۳۱۰)	جلد۱	صفحہ ۴۵۸
قال الالبانی	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۶۶۵)	جلد۳	صفحہ ۱۳۵
قال الالبانی	حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۱)	جلد۳	صفحہ ۲۷۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۸۶۰)	جلد۷	صفحہ ۱۰۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

ترجمۃ الحدیث :

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ بارش نہیں ہو رہی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن عید گاہ میں منبر رکھنے کا حکم دیا اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ وہاں پہنچیں ۔ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نماز استسقاء کیلئے) اس وقت نکلے جب سورج کی ٹکیہ نکل آئی تھی ۔آپ منبر پر بیٹھے اور اللہ عزوجل کی کبریائی بیان کی اور اس کی حمد وثنا بیان کی پھر ارشاد فرمایا:

تم نے شکایت کی ہے کہ تمہارے علاقے خشک ہو رہے ہیں اور بارش میں اپنی آمد کے وقت سے تاخیر ہو رہی ہے تو اللہ عزوجل نے تمہیں حکم دیا ہے کہ اس سے دعا مانگو اور تم سے اس کا وعدہ ہے کہ وہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا۔پھر ارشاد فرمایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ ، وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ .

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے،سب سے بڑا رحم فرمانے والا اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔جزا کے دن (قیامت کے دن) کا مالک ہے،اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں،وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

اے اللہ! تو ہی اللہ ہے،تیرے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں تو غنی اور بے پرواہ ہے اور ہم فقیر ومحتاج ہیں۔ہم پر بارش نازل فرما اور جو تو بارش نازل فرمائے اسے ہمارے لئے قوت اور ایک وقت تک کیلئے ہماری روزی بنا۔

پھر آپ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور اٹھاتے گئے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دینے لگی ۔پھر آپ نے لوگوں کی طرف پیٹھ کر لی (یعنی قبلہ رخ ہو گئے) اپنی چادر پلٹائی اور آپ نے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے ۔اس کے بعد لوگوں کی طرف منہ کیا اور منبر سے اتر آئے اور دو رکعتیں پڑھائیں ۔

پس اللہ تعالیٰ نے ایک بادل کا ٹکڑا پیدا فرمایا وہ بادل کا ٹکڑا گرجا اور اس نے اپنی بجلی کو چمکایا اور اللہ تعالیٰ کے اذن وحکم سے بارش برسانے لگا، آپ اپنی مسجد تک نہ پہنچے کہ نالے بہنے لگے ۔جب آپ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ سایوں اور چھپروں کی طرف جلدی جلدی بھاگ رہے ہیں تو آپ مسکرانے لگے حتیٰ کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے ۔آپ نے ارشاد فرمایا:

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور میں اللہ کا عبد اور اس کا رسول ہوں ۔

-☆-

جب تیز ہوا چلے

اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لا عَقِيْمًا

عَنْ سَلْمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيْحُ يَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لا عَقِيْمًا.

ترجمة الحديث،

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تیز ہوا چلتی تو حضور رسول اللہ

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۷۷۰)	جلد ۷	صفحہ ۲۷۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۱۸)		صفحہ ۳۹۹
قال	حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۸۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۶۲۹۶)	جلد ۷	صفحہ ۳۳
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۳۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۹۴

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ لَقْحًا لَا عَقِیْمًا.

اے اللہ! اس ہوا کو بارش لانے والی بنا، بانجھ نہ بنا جس میں کوئی خیر و بھلائی نہ ہو۔

-☆-

جب آندھی چلنے لگے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَھَا وَخَیۡرَ مَا فِیۡھَا وَخَیۡرَ مَا اُرۡسِلَتۡ بِهٖ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیۡھَا وَشَرِّ مَا اُرۡسِلَتۡ بِهٖ

عَنۡ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهَا قَالَتۡ :

کَانَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا عَصَفَتِ الرِّیۡحُ قَالَ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَھَا وَخَیۡرَ مَا فِیۡھَا وَخَیۡرَ مَا اُرۡسِلَتۡ بِهٖ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیۡھَا وَشَرِّ مَا اُرۡسِلَتۡ بِهٖ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۹۹)	جلد۲	صفحہ۶۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۸۵)	جلد۲	صفحہ۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۱۰)	جلد۹	صفحہ۳۲۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۱۱)	جلد۹	صفحہ۳۲۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۶۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۴۹)	جلد۳	صفحہ۴۲۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب تیز آندھی چلتی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ.

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس کی خیر و بھلائی اور اس میں جو ہے اس کی خیر و بھلائی اور اس چیز کی خیر و بھلائی جس کے ساتھ اس کو بھیجا گیا ہے، اور میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے، اور اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے۔

-☆-

جب آندھی چلتی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دعا مانگا کرتے تھے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب بادل گھر کر آجاتا (تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ کے قہر وجلال کی یاد تازہ ہو جاتی) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ متغیر ہو جاتا۔ کبھی باہر جاتے اور کبھی اندر آتے اور یوں ہی کبھی آگے بڑھتے اور کبھی پیچھے ہٹتے۔ آپ کے اضطراب اور بے قراری کی یہ کیفیت اس وقت تک رہتی جب تک بارش خیر سے ہو نہ جاتی۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس کیفیت کو محسوس کیا تو عرض کر دی اس پر حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۴۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۹
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۷۵۷)	جلد ۶	صفحہ ۶۰۲
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		

اے عائشہ! آسمان پر بادل دیکھ کر مجھے ڈر لگتا ہے کہ یہ کہیں اس قسم کا بادل نہ ہو جو بادل قوم عاد پر آیا تھا۔ تو قوم عاد نے اپنی وادیوں کی طرف بڑھتا دیکھ کر کہا تھا: یہ ہمارے علاقہ پر برس کر ہمارے کھیتوں کو سرسبز و شاداب کر دے گا (حالانکہ وہ عذاب الٰہی تھا جس نے ان تمام کو ہلاک کر دیا اور انکا نشان تک نہ چھوڑا)۔

-☆-

آندھی چلتے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیحِ وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ

عَنْ اُبَیِّ ابْنِ کَعْبٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَسُبُّوا الرِّیْحَ ، فَاِذَا رَاَیْتُمْ مَّا تَکْرَھُوْنَ فَقُوْلُوْا :

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیحِ وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ۔

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۰۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۲۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۰۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۲۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۶۷
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن بشواھدہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۵۲)	جلد ۲	صفحہ ۵۰۰
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آندھی کو گالی نہ دو پس جب تم ایسی (آندھی) دیکھو جو تمہیں ناپسند ہو تو یوں دعا مانگو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ.

اے اللہ ہم تجھ سے اس تیز ہوا کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس بھلائی کا جس کا اسے حکم دیا گیا ہے تجھ سے سوال کرتے ہیں۔ اور ہم تیری پناہ وحفاظت مانگتے ہیں اس تیز ہوا کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس شر سے جس کا اسے حکم دیا گیا ہے۔

-☆-

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۷۵۶)	جلد ۶	صفحہ ۲۰۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۰۷۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۵۴
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۴۲۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۰
الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۱۹)	جلد	صفحہ ۳۹۹
قال	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۳۱۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۲۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۰۳۷)	جلد ۱۵	صفحہ ۴۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۰۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۴۳

بادل دیکھ کر

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَاٰی نَاشِئًا فِی اُفُقِ السَّمَاءِ تَرَکَ الْعَمَلَ وَاِنْ کَانَ فِی صَلَاةٍ ثُمَّ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا۔فَاِنْ مُطِرَ،قَالَ:

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا ھَنِیْئًا۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۳۲)	جلد۱	صفحہ ۳۰۸
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۹۹)	جلد۳	صفحہ ۲۵۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۳)	جلد۳	صفحہ ۲۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۴)	جلد۳	صفحہ ۲۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۶)	جلد۳	صفحہ ۲۸۸
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۷)	جلد۹	صفحہ ۳۳۶

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آسمان کے کنارے پر بادل کا کوئی ٹکڑا دیکھتے تو کام کاج چھوڑ دیتے اگرچہ نفل نماز ہی

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۹۰)	جلد۹	صفحہ۳۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۹۱)	جلد۹	صفحہ۳۳۷
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۹)	جلد۴	صفحہ۳۴۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۵۲۲)	جلد۱	صفحہ۴۹۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۷۳)	جلد۲۱	صفحہ۴۲۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۸۹)	جلد۲	صفحہ۱۴۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۸۷۷)	جلد۲۱	صفحہ۳۷۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۸)	جلد۹	صفحہ۳۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۹)	جلد۹	صفحہ۳۳۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۰۲۶)	جلد۱۷	صفحہ۲۳۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۴۴۶)	جلد۱۷	صفحہ۶۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۲۷۰)	جلد۱۷	صفحہ۳۷۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۲۷۱)	جلد۱۷	صفحہ۳۷۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۷۵۸)	جلد۱۷	صفحہ۴۷۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۸۵۴)	جلد۱۷	صفحہ۴۷۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۶۴)	جلد۱۷	صفحہ۵۰۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

میں ہوتے اور پھر اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا.

اے اللہ! میں اس کے شر سے تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں۔

اور اگر بارش ہونے لگتی تو یوں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ صَیِّباً ھَنِیْئاً.

اے اللہ اسے خوب برسنے والی نفع دینے والی اور باعث برکت بنا۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا.

اے میرے اللہ! میں اس بادل کے شر سے بچنے کے لئے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضور سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول مبارک تھا کہ آسمان میں اگر بادل کا کوئی ٹکڑا نظر آتا تو آپ جس کام میں مشغول ہوتے اسے چھوڑ دیتے اور فوراً اپنا رخ آسمان کی طرف کرکے مذکورہ بالا دعا مانگتے۔

بادل کی صورت میں ہمیں بھی اپنے رخ آسمان کی طرف کرکے یہ دعا مانگنی چاہئے تاکہ دعا بھی ہوجائے اور سنت پر عمل کا اجر بھی مل جائے۔

اَللّٰھُمَّ سَقْیاً نَافِعاً. یا

اَللّٰھُمَّ صَیِّباً نَافِعاً.

اے اللہ! سیراب کرنے والی، بھرپور اور نفع بخش بارش نازل فرما۔

یہ مختصر دو جملے ان میں کس قدر عافیت کی دعا مانگی گئی ہے۔ بارش اگر طلب سے زیادہ ہوجائے تو مکانات منہدم ہوجاتے ہیں۔ فصلیں تباہ ہوجاتی ہیں اور مویشی پانی میں بہہ جاتے ہیں اگر کم ہوتو اس سے مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔

بارش وہی فائدہ مند ہے جو سیراب بھی کردے اور بھرپور بھی ہو۔

زمین پیاسی ہوتی ہے خزاں کا موسم اپنے گہرے پنجے گاڑے ہریالی کو ختم کرچکا ہوتا ہے۔ انسان تو انسان چرند پرند پانی کو ترس رہے ہوتے ہیں، اللہ الکریم کا کرم جوش میں آتا ہے اور بارانِ رحمت کا نزول شروع ہوتا ہے۔ جہاں پژمردہ کلیوں میں حیات نو آجاتی ہے، اداس چہرے کھل اٹھتے ہیں، پیاسی مخلوق کو سکون ملتا ہے۔ اس رحمتوں وکرم نوازیوں سے بھرپور لمحات میں جو مرد مومن اللہ الوھاب کی بارگاہ میں دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول کرتا ہے۔ اور اٹھے ہوئے ہاتھوں کو گوہر مراد سے بھر دیتا ہے۔ رب تعالیٰ مخلوق پر کرم کر رہا ہو، اس کا جود وسخا جوبن پر ہو، اور مخلوق کے چہرے رحمت الٰہیہ سے شاداب ہوں، ان لمحات میں مانگنا یقیناً فیروز بختی ہے اور مانگنے والا محروم نہیں رہا کرتا۔

ظاھری بارش سے خشک سالی ختم ہوجاتی ہے، قحط کا دورانیہ سمٹ جاتا ہے۔ اسی طرح دعا سے کرم کی بارش شروع ہوجاتی ہے۔ جس سے انسانیت کے بختِ خفتہ کو بیداری ملتی ہے۔ اجڑے نصیب آباد ہوتے ہیں، دل کی مردہ زمین زندگی کی بہاروں سے آشنا ہوتی ہے۔

اے خالق ومالک! ہمیں رحمتوں والے لمحات کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اے رحیم وکریم اللہ! ہمیں اپنے در سے مانگنے کی سعادت عطا فرما۔

اے ارحم الراحمین! ہمیں وہ فکر وسوچ عطا فرما جو تیری رحمتوں کے لمحات میں تجھے یاد کرنے کا کیف لے اور تیری بارگاہ بے کس پناہ میں آکر سکون واطمیناں سے لبریز ہو۔

-☆-

بادل کی گرج سن کر

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَائِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ الزُّبَیْرِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا – اَنَّہُ کَانَ اِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ تَرَکَ الْحَدِیْثَ وَقَالَ:

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَائِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ۔

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما جب بادل کے گرجنے کی آواز سنتے تو گفتگو ترک فرما دیتے اور اللہ تعالیٰ کی یوں تسبیح بیان کرتے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَائِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ۔

ہر عیب ونقص سے پاک ہے وہ ذات کہ بادل کی گرج اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتی ہے۔ اور فرشتے اس کے ہیبت وجلال سے اس کی تسبیح کرتے ہیں۔

المستدرک للحاکم — رقم الحدیث (۷۷۷۰) — جلد ۷ — صفحہ ۳۷۷۰
قال الحاکم — ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین
الادب المفرد — رقم الحدیث (۷۲۳) — صفحہ ۳۰
قال — صحیح

بادل گرجتے وقت

اَللّٰھُمَّ لاتَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِکَ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ قَالَ:

اَللّٰھُمَّ لاتَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِکَ.

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بادل کی گرج اور اس کی آواز سنتے تو اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے:

السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۶۹۷)	جلد۹	صفحہ۳۳۹
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۶۹۸)	جلد۹	صفحہ۳۴۰
الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۲۱)		صفحہ۲۰۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۲۸)	جلد۴	صفحہ۲۶۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۷۶۳)	جلد۵	صفحہ۲۳۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ۔

اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے نہ مارنا اور نہ ہمیں اپنے عذاب سے ہلاک کرنا اور ہمیں اس سے قبل ہی عافیت کا پروانہ عطا فرمانا۔

-☆-

پہلی امتوں پر جب عذاب آتا تو بادل کی صورت میں بھی آتا۔لوگ بادل کو دیکھ کر کہتے کہ اب بارش خوب برسے گی اور ہر طرف ہریالی ہو جائے گی لیکن درحقیقت وہ اللہ کا غضب ہوتا جو عذاب بن کر انہیں نیست ونابود کر دیتا۔

اللہ صمد ہے۔بے نیاز ہے اس سے ہر وقت ڈرتے رہنا چاہیے اور کبھی بھی بے خوف نہیں ہونا چاہیے۔اس لئے بادل کی گرج چمک دیکھ کر بھی اس جناب میں سر کو جھکا دینا چاہیے۔

اس کا ارشاد ہے

وَلَا یَأْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُوْنَ۔

اللہ کی تدبیروں سے بے خوف نہیں ہوتی مگر نقصان اٹھانے والی قوم۔

-☆-

بارش دیکھ کر

اَللّٰھُمَّ صَیِّباًھَنِیْئاً

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَاَی الْمَطَرَ ، قَالَ:

اَللّٰھُمَّ صَیِّباً ھَنِیْئاً۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۰۳۲)	جلد۱	صفحہ۳۰۸
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث(۵۰۹۹)	جلد۳	صفحہ۲۵۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۹۹۳)	جلد۳	صفحہ۲۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۹۹۴)	جلد۳	صفحہ۲۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۰۰۶)	جلد۳	صفحہ۲۸
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۶۸۷)	جلد۹	صفحہ۳۳۶
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۶۸۸)	جلد۹	صفحہ۳۳۷

ترجمۃ الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بارش دیکھتے تو اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے:

اے اللہ اسے خوب برسنے والی نفع دینے والی اور برکت والی بارش بنا۔

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۹)	جلد۹	صفحہ۳۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۹۰)	جلد۹	صفحہ۳۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۹۱)	جلد۹	صفحہ۳۳۷
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۸۹)	جلد۴	صفحہ۱۴۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۹۰)	جلد۴	صفحہ۳۳۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۵۲۲)	جلد۱	صفحہ۴۹۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۷۳)	جلد۱۴	صفحہ۴۱۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۸۷۷)	جلد۱۴	صفحہ۳۷۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۰۲۶)	جلد۱۷	صفحہ۴۲۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۴۴۶)	جلد۱۷	صفحہ۶۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۴۷۰)	جلد۱۷	صفحہ۳۷۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۴۷۱)	جلد۱۷	صفحہ۳۷۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۷۵۸)	جلد۱۷	صفحہ۴۵۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۸۵۴)	جلد۱۷	صفحہ۴۷۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۶۴)	جلد۱۷	صفحہ۵۰۱

حصول باران رحمت کیلئے کسی نیک وصالح آدمی کو بطور وسیلہ پیش کرنا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا کُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ – فَتَسْقِیْنَا وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِعَمِّ نَبِیِنَا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – کَانَ اِذَا قُحِطُوا اسْتَسْقٰی بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – فَقَالَ:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا کُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ – فَتَسْقِیْنَا وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِعَمِّ نَبِیِنَا فَاسْقِنَا قَالَ فَیُسْقَوْنَ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۱۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۷۱۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۴۳
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۵۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۷
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۵۸۰۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۸۰

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- روایت کرتے ہیں کہ امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب -رضی اللہ عنہ- کے زمانہ میں جب قحط پڑتا تو حضرت عباس بن عبد المطلب -رضی اللہ عنہ- کے واسطے سے بارش کی دعا مانگتے اور اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے:

اے اللہ! ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وسیلہ سے التجا کیا کرتے تھے تو تو ہم پر باران رحمت نازل فرماتا تھا۔ اور آج ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے چچا کے وسیلہ سے التجا کرتے ہیں تو ہم پر بارش نازل فرما۔ راوی حدیث بیان فرماتے ہیں اس دعا کے بعد ان پر بارش نازل ہو جاتی تھی۔

-☆-

حضرت عمر -رضی اللہ عنہ کا عمل مبارک کتنا عمدہ اور مزاج اسلام کے مطابق ہے۔ وہ حصول بارش کیلئے حضرت عباس -رضی اللہ عنہ کا سہارا لیتے تھے اور یہ سہارا و وسیلہ ان کے کام بھی آتا تھا۔

حدیث پاک کے یہ الفاظ كَانَ اِذَا قُحِطُوْا قابل توجہ ہیں۔ یعنی جب بھی خشک سالی ہوتی ایک آدھ مرتبہ کی بات نہیں بلکہ بارہا ایسے ہوا بارش بند ہوگئی، فصلیں تباہ ہونے لگیں، مویشی پیاسے مرنے لگے تو عمر فاروق حضرت عباس -رضی اللہ عنہ- کا نام لیکر اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلاف کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

-☆-

جامع الاصول رقم الحدیث (۷۴۲۹) جلد ۶ صفحہ ۲۱۸
قال المحقق صحیح

حصول بارش کیلئے

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا

اور جب بارش زیادہ ہو جائے تو

بارش کے تھم جانے کیلئے

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا ، اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ،

وَالظِّرَابِ ، وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ، مِنْ بَابٍ کَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَائِمٌ یَخْطُبُ ، فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَائِمًا ،ثُمَّ قَالَ:

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ، ھَلَکَتِ الْاَمْوَالُ ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ ، فَادْعُ اللّٰہَ یُغِیْثُنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَدَیْہِ ، ثُمَّ قَالَ:

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ، قَالَ اَنَسٌ : وَلَا وَاللّٰہِ ، مَا نَرَی فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ ، وَلَا قَزَعَةٍ ، وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ ، قَالَ :

فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلَ التُّرْسِ ، فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ اَمْطَرَتْ ، فَلَا وَاللّٰہِ ، مَا رَاَيْنَا الشَّمْسَ سِتًّا ، ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَالِکَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ – يَعْنِي الثَّانِيَةَ – وَرَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَائِمٌ يَخْطُبُ ، فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا ، فَقَالَ :

يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ، هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ ، فَادْعُ اللّٰہَ يُمْسِكْهَا عَنَّا .

قَالَ : فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَدَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ :

اَللّٰھُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا ، اَللّٰھُمَّ عَلَى الْآكَامِ ، وَالظِّرَابِ ، وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ، قَالَ : فَاَقْلَعَتْ ، وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۱۳)	جلد۱	صفحہ۳۰۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۱۴)	جلد۱	صفحہ۳۰۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۱۶)	جلد۱	صفحہ۳۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۱۷)	جلد۱	صفحہ۳۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۱۵)	جلد۱	صفحہ۳۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۹۳۳)	جلد۱	صفحہ۲۷۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۳۳)	جلد۱	صفحہ۳۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۹۷)	جلد۲	صفحہ۶۱۲
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۱۱۷۴)	جلد۱	صفحہ۳۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۱۱۷۵)	جلد۱	صفحہ۳۳۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۲)	جلد۳	صفحہ۲۷۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۸۵۸)	جلد۷	صفحہ۱۰۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے دن دار قضا کی طرف جو دروازہ تھا داخل ہوا اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ وہ شخص حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف رخ کر کے کھڑا ہوا اور عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مویشی وغیرہ ہلاک ہو گئے اور راستے منقطع ہو گئے۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہم پر بارش برسائے۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر عرض کیا:

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا

اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا:

اللہ کی قسم! ہم آسمان پر کوئی بادل اور نہ بادل کا ٹکڑا دیکھ رہے تھے اور نہ ہی ہمارے اور سلع پہاڑی کے درمیان کوئی گھر اور حویلی تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

(سلع پہاڑی) کے پیچھے سے ڈھال کی مثل چھوٹا سا بادل کا ٹکڑا ظاہر ہوا اور جب وہ آسمان کے درمیان آیا تو پھیل گیا۔ اللہ کی قسم! ہم نے چھ دن سورج نہیں دیکھا پھر ایک آدمی آئندہ جمعہ کے دن اسی دروازہ سے آیا اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اس

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۸۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۲
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۸۴۴)	جلد ۵	صفحہ ۳۳۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۸۵۹)	جلد ۷	صفحہ ۱۰۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۸۰۱)	جلد ۱۱	صفحہ ۲۹۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۷۸)	جلد ۱۱	صفحہ ۲۶۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

آدمی نے کھڑے ہوکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف رخ کر کے عرض کیا:

یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مال مویشی ہلاک ہو گئے، راستے منقطع ہو گئے۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ ہم سے وہ بارش کو روک دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کیلئے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا:

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا ، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ ، وَالظِّرَابِ ، وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ .

اے اللہ! ہمارے گردونواح میں بارش برسا اور ہمارے گھروں پر بارش نہ برسا۔ اے اللہ! اونچے ٹیلوں اور چھوٹے ٹیلوں، وادیوں کے اندر اور درختوں کے اگنے کے مقامات پر بارش برسا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

بارش رک گئی اور ہم (مسجد) سے نکلے اس حال میں کہ ہم دھوپ میں چل رہے تھے۔

-☆-

باران رحمت کے
نازل ہو جانے کے بعد
مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِيْ اِثْرِ سَمَآءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ:

هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوْا: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ، قَالَ:

قَالَ اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِيْ مُؤْمِنٌ بِيْ وَكَافِرٌ بِيْ فَاَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِيْ كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَاَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِيْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۴۶)	(۱۰۳۹)	
الادب المفرد	رقم الحدیث (۹۰۷)		صفحہ ۵۰۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۸۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمة الحديث،

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں مقام حدیبیہ میں رات بارش ہونے کے بعد صبح کی نماز پڑھائی جب آپ نماز سے فارغ ہوگئے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱۳۲)	جلد۱۳	صفحہ۵۰۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۴۰)	جلد۴	صفحہ۴۹۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۸۸)	جلد۱	صفحہ۴۷۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱)	جلد۱	صفحہ۸۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۹۹۸)	جلد۱۳	صفحہ۲۵۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۸۴۶)	جلد۲	صفحہ۳۲۶
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۵۲۱۴)	جلد۵	صفحہ۲۳۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۲۸)	جلد۲	صفحہ۱۱۷۷
قال الالبانی	صحیح		
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۶۸۱)	جلد۳	صفحہ۱۴۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۶)	جلد۲	صفحہ۴۷۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۶۹۴)	جلد۹	صفحہ۳۳۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۶۹۵)	جلد۹	صفحہ۳۳۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۹۹)	جلد۸	صفحہ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۱۹۸)	جلد۱۱	صفحہ۵۵۶
قال المحقق	صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ۲۶۰
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۵۲۱۵)	جلد۵	صفحہ۲۳۱

کیا تم جانتے ہو تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی:

اللہ ورسولہ اعلم۔اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

میرے بندوں میں سے آج صبح کچھ نے مجھ پر ایمان کا اظہار کیا ہے اور کچھ نے میرے ساتھ کفر کیا ہے۔بہر حال جس نے کہا:

مُطِرْنَابِفَضْلِ اللہِ وَرَحْمَتِہٖ

ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کی رحمت سے بارش نازل ہوئی۔

تو ایسا کہنے والا مجھ پر ایمان لانے والا اور کوکب کا انکار کرنے والا ہے۔اور جس نے کہا:

مُطِرْنَابِنَوْءِ کَذَاوَکَذَا۔

ھم پر فلاں فلاں تارے کی وجہ سے بارش ہوئی۔

تو ایسا آدمی میرے ساتھ کفر کرنے والا اور کوکب-تارے پر ایمان لانے والا ہے۔

-☆-

متفرق اذکار

جب کسی کی شادی کی اطلاع ملے

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ رَاٰی عَلٰی عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَثَرَ صُفْرَۃٍ قَالَ:

مَاھٰذَا ؟ قَالَ : اِنِّی تَزَوَّجْتُ امْرَاَۃً عَلٰی وَزْنِ نَوَاۃٍ مِنْ ذَھَبٍ ، قَالَ:

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ اَوْلِمْ وَلَوْبِشَاۃٍ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۱۵۵)	جلد۳	صفحہ۱۶۵۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۲۷)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۱۲۶)	جلد۳	صفحہ۳۱۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۹۴)	جلد۱	صفحہ۵۵۳
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۱۰۹)	جلد۱	صفحہ۵۸۹
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۹۰۷)	جلد۲	صفحہ۴۲۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ کا نشان دیکھا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: (یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں نے ایک عورت سے نکاح کیا ہے سونے کی ایک گٹھلی حق مہر پر۔ آپ نے فرمایا:

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ۔ اللہ تعالیٰ تیرے لئے اس شادی میں برکت فرمائے۔

ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۵۳۳)	جلد ۵	صفحہ ۲۳۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۰۱۸)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۰۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۳۰۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۶۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

بَارَکَ اللّٰهُ عَلَيْکَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِجَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – حِيْنَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ تَزَوَّجَ:

بَارَکَ اللّٰهُ عَلَيْکَ۔

ترجمة الحديث،

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اپنی شادی کی خبر پہنچائی تو آپ نے ان سے فرمایا:

بَارَکَ اللّٰهُ عَلَيْکَ۔

اللہ تعالیٰ تم پر اپنی برکت فرمائے۔

-☆-

صحیح البخاری رقم الحدیث (۶۳۸۷) جلد ۴ صفحہ ۲۰۰۶

شادی کی مبارک دیتے ہوئے

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ، وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِی خَیْرٍ

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا رَفَّأَ الْاِنْسَانَ اِذَا تَزَوَّجَ قَالَ:

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ ، وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِی خَیْرٍ.

مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۲۴۲۹) جلد۳ صفحہ۱۳
قال الالبانی: حسن صحیح
صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۱۰۹۱) جلد۱ صفحہ۵۵۴
قال الالبانی: صحیح
صحیح سنن ابی داود رقم الحدیث (۲۱۳۰) جلد۱ صفحہ۵۹۴
قال الالبانی صحیح
سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۱۹۰۵) جلد۲ صفحہ۴۲۸
قال محمود محمد محمود الحدیث صحیح
السنن الکبری رقم الحدیث (۱۰۰۱۷) جلد۹ صفحہ۱۰۷
جامع الاصول رقم الحدیث (۸۹۸۱) جلد۱۱ صفحہ۴۰۴
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۹۳۶) جلد۹ صفحہ۵۷
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کو اس کی شادی کی مبارک باد دیتے تو فرماتے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ.

اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، تم پر اپنی برکت فرمائے اور تم دونوں کو خیر پر اکٹھا رکھے۔

-☆-

یہ باراتیوں کی طرف سے دولہا کو ایک انوکھا تحفہ ہے۔ یہ ان کی طرف سے اندرونی محبت والفت کا اظہار ہے۔

واقعی جس نکاح میں برکت نہ ہو وہ نکاح نہیں بلکہ عذاب ہے اور جس گھرانے میں باہم ہم آہنگی نہ ہو وہ گھر جنت نہیں بلکہ جلتا ہوا آشیانہ ہے۔ اگر میاں بیوی کے درمیاں اتحاد واتفاق نہ ہو تو وہ نکاح دیرپا نہیں ہوتا۔ اگر حالات کی مجبوری سے یہ دونوں اس رشتہ میں بندھے بھی رہیں تو ان کی اولاد پر اس کا اثر پڑتا ہے اور وہ بھی محبت والفت کی بہار سے ناآشنا ہوتے ہیں۔

اللہ ہر گھر امن وسکون کا گہوارہ بنائے اور شیطان کے فتنہ وفساد سے محفوظ فرمائے۔ ہاں یہ بات بھی بدیہی ہے کہ جب دونوں عزم مصمم کر لیں کہ ہم نے باہمی اتفاق واتحاد سے رہنا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ وہاں اتفاق واتحاد کا بسیرا نہ ہو۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۹۳۷)	جلد۹	صفحہ ۵۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۰۵۲)	جلد۹	صفحہ ۳۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۷۴۵)	جلد۳	صفحہ ۱۰۳۸
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		

شادی کے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ ،
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَا تَزَوَّجَ اَحَدُکُمُ امْرَأَۃً اَوِ اشْتَرَی خَادِمًا فَلْیَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ،

وَاِذَا اشْتَرَی بَعِیْرًا ، فَلْیَأْخُذْ بِذِرْوَۃِ سَنَامِہٖ ، وَلْیَقُلْ مِثْلَ ذٰلِکَ.

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۸۰)	جلد۳	صفحہ۱۴
قال الالبانی:	اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۱۶۰)	جلد۱	صفحہ۶۰۱
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۹۸۰)	جلد۱۱	صفحہ۳۰۲

ترجمۃ الحدیث،

جناب عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد (شعیب) سے اور وہ انکے دادا (عبداللہ بن عمرو) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا کوئی خادم خریدے تو چاہئے کہ یہ دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ،

اے اللہ! میں اس کے خیر و بھلائی کا سوالی ہوں اور اس خیر و بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا فرمایا۔ اور میں تیری پناہ و حفاظت مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس شر سے جس پر تو نے اسے پیدا فرمایا۔

اور جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کے کوہان کی چوٹی پکڑے اور اسی طرح دعا کرے۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اِنّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ،

اے اللہ! اس رفیقہ حیات میں اور اس کی فطرت میں جو خیر اور بھلائی ہے وہ مجھے نصیب فرما اور اس میں اور اس کی فطرت میں جو برائی ہو مجھے اس سے محفوظ فرما۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۹۱۸)	جلد۲	صفحہ۳۵۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۹۹۸)	جلد۹	صفحہ۱۰۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۰۳۱)	جلد۹	صفحہ۱۰۸
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۷۵۷)	جلد۳	صفحہ۱۰۳۲
قال الحاکم	ھٰذا حدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۲۵۲)	جلد۳	صفحہ۶۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		

نکاح کو نئی زندگی کہا جاتا ہے جو پہلی زندگی سے بالکل مختلف ہے۔ اگر رفیقہ حیات میں خیر نہ ہو تو انسان کا سکون اکارت ہو جاتا ہے۔ اس لئے اللہ سے ہی استدعا ہے کہ اسے سراپا خیر بنا دے اور اسے فطرتی خیر سے بھی سرفراز فرمائے۔

نیک اور صالحہ بیوی کا مل جانا اللہ کا بہت بڑا انعام ہے۔ امید ہے جب بندہ بوقت نکاح یہ دعا مانگ لے اگر اس کی اہلیہ فطرۃً اچھی نہ ہوگی تب بھی اللہ اسے محض اپنے فضل و کرم سے صالحہ اور فرمانبردار بنا دے گا۔

وَمَا ذَالِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ۔

-☆-

اہلیہ کے پاس جاتے ہوئے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَأْتِيَ اَهْلَهُ قَالَ:
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ، ثُمَّ قُدِّرَ اَنْ يَكُوْنَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا.

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۲)	جلد ۳	صفحہ ۳
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۹۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۸۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۹۸۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۹۸۲)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۰۲۴)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۰۲۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی جب اپنی اہلیہ کے پاس جانے کا ارادہ کرے تو یوں کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ!جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا.

اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھ اور شیطان کو اس سے دور رکھ جو تو ہمیں عنایت فرمائے۔

اگر ان کے نصیب میں بچہ مقدر ہوا تو اسے شیطان نقصان نہ دے گا۔

-☆-

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا.

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۷)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۸)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۰
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد ۷	صفحہ ۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۸)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۸)	جلد ۳	صفحہ ۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۹۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

اے میرے اللہ! تو ہمیں شیطان کے شر سے بچا لے اور جو تو ہمیں اولاد دے اسے بھی شیطان کے شر سے محفوظ فرما۔

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور اس کی ساری کوششیں اس بات پر صرف ہو رہی ہیں کہ انسان کو صراط مستقیم سے ہٹایا جا سکے۔ انسان صراطِ مستقیم سے ہٹ جائے تو برباد ہو جاتا ہے۔

اسی طرح اگر اس کی اولاد سیدھا راستہ چھوڑ دے اور شیطان کے پیچھے لگ جائے تو پھر بھی اس کے لئے خیر نہیں۔ بلکہ اس کی روح کی بے قراری برقرار رہتی ہے۔ اس لئے اس دعا کی تعلیم دی گئی کہ اپنی اہلیہ کے پاس جاتے وقت یہ دعا مانگیے۔

حضور رسول رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر اللہ نے اسے بیٹا عطا فرمایا تو شیطان کبھی بھی اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ جب اولاد شیطان کے شر سے محفوظ ہوگی تو لامحالہ نیکی کی جانب راغب ہوگی اور جب نیک اعمال کرے گی تو اس کے ثمرات اس کے والدین کو بھی ضرور ملیں گے۔

-☆-

نیا لباس پہنتے ہوئے دعا
جس کے سبب اگلے پچھلے گناہ معاف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِیْدًا فَقَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَأَخَّرَ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۰۸۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۵۰
قال الالبانی	هٰذا الحدیث حسن		
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۱۹۸۹)	جلد۷	صفحہ۴۷
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۸۵)	جلد۴	صفحہ۲۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۴۰۹)	جلد۷	صفحہ۲۶۴۴

ترجمة الحديث،

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے نیا لباس پہنا اور یوں کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَاقُوَّةٍ۔

تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور عطا فرمایا میری کوشش اور میری طاقت کے بغیر۔

اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۰۲۳)	جلد۲	صفحہ۵۰۱
قال الالبانی	حذا الحدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۸)	جلد۳	صفحہ۴۲۶
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۷۰)	جلد۲	صفحہ۷۱۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۵۶۹)	جلد۱۲	صفحہ۲۵۳
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۰۴۲)	جلد۲	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۶۴)	جلد۲	صفحہ۵۱۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۲۴)	جلد۳	صفحہ۱۳
قال المحقق	حذا الحدیث حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۹۴)	جلد۳	صفحہ۸۴
قال المحقق	حذا الحدیث حسن		
مشکوٰة المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۷۰)	جلد۲	صفحہ۲۰۵
قال الالبانی	صحیح		

نیا کپڑا - لباس - پہنتے ہوئے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ ، اَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّمَاصُنِعَ لَهُ

عَنْ اَبِى سَعِيْدِالْخُدْرِىِّ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ – عِمَامَةً ، اَوْ قَمِيْصًا ، اَوْ رِدَاءً – يَقُوْلُ :

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ ، اَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ.

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۰۲۰)	جلد۲	صفحہ ۵۰۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۶۷)	جلد۲	صفحہ ۳۸۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۷)	جلد۱۰	صفحہ ۹۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا زیب تن فرماتے تو اس کا نام لیتے۔ (مثلاً) پگڑی، قمیص یا چادر اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ ، اَسْاَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ.

اے اللہ! تیرے لئے ہی ہیں تمام تعریفیں، تو نے ہی مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی خیر کا اور جس مقصد کیلئے بنایا گیا اس کے خیر کا اور میں تیری پناہ وحفاظت کا طلبگار ہوں اس کے شر وفساد سے اور جس مقصد کیلئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر وفساد سے۔

-☆-

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا، پگڑی، قمیص یا چادر پہنتے تو اس کا نام لیتے پھر درج بالا دعائیہ کلمات زبان مبارک سے ادا فرماتے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت سے فوراً ذہن اس طرف جاتا ہے کہ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا سے پہلے اس کپڑے کا نام لیتے مثلاً پگڑی، قمیص وغیرہ۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۴۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۵۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۶۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۶۸)	جلد ۹	صفحہ ۱۲۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۴۲۰)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۳۹
قال شعیب الارنؤوط:	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۴۲۱)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۴۰
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۴۰۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۱

لیکن بعض علماء کا خیال ہے کہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس طرح اپنی سواریوں، تلواروں اور زرہوں کے نام رکھے ہوئے تھے۔ اسی طرح آپ کے لباس کے بھی نام تھے۔ اور آپ اپنی دعا سے پہلے اس لباس کا خاص نام اپنی زبان مبارک سے ادا فرماتے تھے۔ جیسے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک پگڑی مبارک کا نام ''السحاب'' تھا۔

كَانَتْ لَهُ عَمَامَةٌ تُسَمَّى السَّحَابَ.

یہ کتنی عمدہ دعا ہے کہ کپڑا پہنتے وقت ہی اپنے پروردگار کے حضور عرض کر دی جائے اے میرے اللہ! اس لباس کی خیر میرے مقدر میں کر دے۔ جب بھی میری نظر اس لباس پر پڑے تو زبان و دل سے تیرا شکر ادا کروں۔ بلکہ جسم کا ہر بال تیرے شکر کے لئے رطب اللسان رہے۔

الٰہی! جس کارخانے میں یا جس مشین میں یہ لباس تیار ہوا مجھے اس بنانے والے کی نیت کا علم نہیں۔ لباس کی غرض و غایت گرمی و سردی سے بچنا اور ستر پوشی ہے۔ اب اے خالق و مالک! تو مجھے گرمی و سردی کے حملوں سے محفوظ فرما۔ اور جس طرح تو نے اس دنیا میں اس لباس کے ذریعے میری ستر پوشی فرمائی ہے اسی طرح روز جزا بھی محض اپنے فضل و کرم سے میرے عیبوں اور گناہوں کو اپنی رحمت و مغفرت کی چادر سے ڈھانپ لینا یقیناً تو ہی ستار ہے۔

اے میرے اللہ! میں تیری بارگاہ میں التجا کرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ جب میری نظر اس لباس پر پڑے تو میرے دل میں غرور و تکبر پیدا ہو جائے۔

اَلْعَیَاذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذَالِکَ.

اے پاک پروردگار! میں تیرا عاجز و ناتواں بندہ ہوں کہیں ایسا نہ ہوا کہ تیری بندگی کو بھول کر بدنصیبوں کے گروہ میں شامل ہو جاؤں۔

الٰہی! اگر اس کپڑے بنانے والے کی نیت میں فتور تھا تو تو مجھے اس کے شر سے محفوظ رکھ۔ اور اس لباس کو میرے لئے نافرمانی اور گناہ کا سبب بننے سے بچا لے۔

وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ.

کپڑے پہنتے وقت مستحب یہ ہے کہ دائیں طرف سے ابتدا کی جائے یعنی قمیض پہنتے وقت پہلے دائیں آستیں پہنی جائے۔

شلوار پہنتے وقت پہلے دائیاں پاؤں شلوار میں داخل کیا جائے۔

اسی طرح

سرمہ پہلے دائیں آنکھ میں ڈالا جائے۔

مسواک دائیں طرف سے شروع کی جائے۔

-☆-

کسی کو نئے لباس میں دیکھ کر
لباس پہننے والے کیلئے دعا

اِلْبَسْ جَدِیْدًا ، وَعِشْ حَمِیْدًا ، وَمُتْ شَهِیْدًا ،
یَرْزُقَکَ اللّٰهُ تعَالٰی قُرَّةَ عَیْنٍ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَاٰی عَلٰی عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَمِیْصًا اَبْیَضَ ، فَقَالَ:

اَجَدِیْدٌ قَمِیْصُکَ هٰذَا اَمْ غَسِیْلٌ ؟ فَقَالَ : بَلْ جَدِیْدٌ ، فَقَالَ النَّبِیُّ –صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِلْبَسْ جَدِیْدًا ، وَعِشْ حَمِیْدًا ، وَمُتْ شَهِیْدًا ، یَرْزُقَکَ اللّٰهُ تَعَالٰی قُرَّةَ عَیْنٍ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ ، قَالَ :

وَاِیَّاکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ.

مجمع الزوائد　رقم الحدیث (۱۳۴۵۵)　جلد ۹　صفحہ ۷۵

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمر و رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سفید قمیص پہنے ہوئے دیکھا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

آپ کی یہ قمیص نئی ہے یا دھلی ہوئی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

نئی ہے۔پس حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِلْبَسْ جَدِيْدًا ، وَعِشْ حَمِيْدًا ، وَمُتْ شَهِيْدًا ، يَرْزُقُكَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ .

نئے کپڑے پہنو، قابل تعریف زندگی گزارو اور شہادت کی موت سے سرفراز ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں تمہیں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمائے۔

یہ دعا سن کر حضرت عمر-رضی اللہ عنہ- نے عرض کی:

یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کو بھی دنیا و آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمائے۔

-☆-

اسلام انسان کی اندرونی بیماریوں کو کس احسن طریقے سے ختم کرتا ہے۔تقریباً ہر آدمی حسد

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۰۷)	جلد ۹	صفحہ ۱۴۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۶۲۰)	جلد ۵	صفحہ ۱۴۳
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۵۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۶۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۳۱۲۷)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۱۹
کتاب الدعا	رقم الحدیث (۳۹۹)		صفحہ ۱۵۱
قال سامی انور جاھین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۹۷)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۲۰
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن		

کینہ اور بغض جیسی مہلک بیماریوں میں مبتلا ہوتا ہے۔ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سایہ عاطفت میں پناہ لینے والا اور آپ کی نور بھری تعلیمات پر عمل کرنے والے کا باطن ایسی کریہہ بیماریوں سے پاک ہوا کرتا ہے۔ اپنے کسی مومن بھائی کے جسم پر نیا لباس پہنے دیکھ کر ایسی عمدہ دعا مانگنا آپس میں محبت والفت کی روح پرور بہار کی غمازی کرتا ہے۔

سلام ہو اس معلم انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس نے انسان کو شرف انسانیت سے ہمکنار کیا۔

-☆-

لباس پہننے والے کو دیکھ کر
درازی عمر کی دعا
تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تعَالَى

قَالَ اَبُوْ نَضْرَةَ:

فَكَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا لَبِسَ اَحَدُهُمْ ثَوْبًا جَدِيْدًا قِيْلَ لَهٗ:

تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالَى.

ترجمة الحديث،

حضرت ابونضرہ نے بیان کیا:

صحیح سنن ابی داؤد　　رقم الحدیث (۴۰۲۰)　　جلد ۲　　صفحہ ۵۰۱
قال الالبانی　　صحیح
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ　　صفحہ ۲۳

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے جو کوئی نیا لباس پہنتا تو اسے دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف سے کہا جاتا:

اللہ تمہیں لمبی عمر دے کہ تم اس لباس کو استعمال کرو یہاں تک کہ تم اسے بوسیدہ کردو اور اللہ تعالیٰ اس کے بعد تمہیں اور لباس عطا فرمائے۔

-☆-

قرض کی ادائیگی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ
وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ مُکَاتَبًا جَآءَ ہٗ فَقَالَ :

اِنِّیْ عَجَزْتُ عَنْ کِتَابَتِیْ فَاَعِنِّیْ قَالَ:

اَلَا اُعَلِّمُکَ کَلِمَاتٍ عَلَّمَنِیْھِنَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –

لَوْ کَانَ عَلَیْکَ مِثْلُ جَبَلٍ دَیْنًا اَدَّاہُ اللّٰہُ عَنْکَ ؟ قُلْ:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.

ترجمة الحدیث،

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مکاتب غلام ان کی خدمت میں حاضر ہوا،

اورعرض کیا:

میں اپنی کتابت کا معاوضہ ادا کرنے سے عاجز آ گیا ہوں آپ میری مدد فرمائیں ۔حضرت

علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھادوں جو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تعلیم فرمائے اگر تیرے ذمہ پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ تیرا قرض اتار دے گا۔ تم یہ دعا کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.

اے اللہ! اپنے حلال کے ذریعے مجھے کافی ہو جا حرام سے بچا کر اور اپنے فضل سے مجھے دوسروں سے بے نیاز کر دے۔

-☆-

اس دعاء کا یہ فائدہ ہوگا کہ حلال روزی سے قرض بھی اتر جائے گا اور حرام روزی سے اللہ نجات عطا فرمائے گا اور سب سے بڑا فضل یہ ہوگا کہ اپنے علاوہ کسی کا محتاج نہیں فرمائے گا۔

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک مکاتب غلام آیا جو زرِ کتابت ادا کرنے سے قاصر تھا۔ وہ آپ کے پاس مدد کے سلسلے میں حاضر ہوا تھا۔

آپ رضی اللہ عنہ نے اس دعا کی تعلیم دی اور فرمایا:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۸۴)	جلد۳	صفحہ۱۵
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۷۱۴)	جلد۲	صفحہ۵۹۷
قال المحقق	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۷۴)	جلد۴	صفحہ۳۱۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۶۳)	جلد۳	صفحہ۴۶۴
قال الالبانی	حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۷۳)	جلد۲	صفحہ۷۵۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۸)	جلد۲	صفحہ۱۴۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۸۲۰)	جلد۲	صفحہ۳۶۰
قال الالبانی	حسن		

لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلٍ كَبِيْرٍ دَيْناً اَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْكَ

اگر تجھ پر کسی بڑے پہاڑ کے برابر قرض ہو تو اللہ اس دعا کی برکت سے اللہ تجھ سے وہ قرض دور فرمادے گا۔

-☆-

غصہ دور کرنے کیلئے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ صُرَدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :
کُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَرَجُلَانِ یَسْتَبَّانِ ، وَاَحَدُھُمَا قَدِ احْمَرَّ وَجْھُہٗ ، وَانْتَفَخَتْ اَوْدَاجُہٗ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :
اِنِّی لَاَعْلَمُ کَلِمَۃً لَوْ قَالَھَا لَذَھَبَ عَنْہُ مَا یَجِدُ ، لَوْ قَالَ :
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ذَھَبَ عَنْہُ مَا یَجِدُ ، فَقَالُوْا لَہٗ :
اِنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :
تَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۱۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۳۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۱۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۷
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۷۸۰)	جلد ۴	صفحہ ۹۱
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۰۳)	جلد ۸	صفحہ ۳۳۲

ترجمة الحديث :

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں بیٹھا تھا اور دو آدمی ایک دوسرے کو برا بھلا کہہ رہے تھے۔ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ ہو گیا اور اس کی گردن کی رگیں پھول گئیں تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بیشک میں ایک کلمہ جانتا ہوں اگر یہ اسے پڑھ لیتا تو اس کا غصہ جاتا رہتا کاش کہ وہ پڑھ لے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مردود شیطان کے شر سے۔تو اس کا غضب وغصہ دور ہو جائے گا۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس آدمی سے کہا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. پڑھیے۔

-☆-

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مردود شیطان کے شر سے۔

شیطان انسان کو اپنا مطیع وغلام بنانے کے بارے میں موقع کی تلاش میں رہتا ہے۔انسان جب غصہ کی حالت میں ہو اس وقت شیطان کے لئے فرزند آدم کو قابو کرنا بڑا سہل وآسان ہوتا ہے اس لئے درج بالا دعاء کی تعلیم دی گئی۔

حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ دو آدمی آپس میں الجھ پڑے اور

صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (۴۷۸۱) جلد۵ صفحہ۹۳

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۴۵۲) جلد۳ صفحہ۴۲۳

قال الالبانی: حذا الحدیث صحیح (بالفاظ مختلف)

نوبت گالی گلوچ تک آ پہنچی۔ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ ہو گیا اور اس کی رگیں پھول گئیں۔

یہ حالت دیکھ کر حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں وہ کلمہ جانتا ہوں اگر یہ آدمی کہہ دے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے اور وہ ہے:

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم.

معلم انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ کَظَمَ غَیْضاً وَھُوَ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ یُنَفِّذَہٗ دَعَاہُ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَلٰی رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

جس آدمی نے اپنے غصہ پر قابو پالیا حالانکہ وہ غصہ نافذ کرنے پر قادر تھا۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ اسے قیامت کے روز سب مخلوق کے سامنے بلائے گا (اور خصوصی انعامات سے نوازے گا)۔

حضور نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غصہ ختم کرنے کا ایک اور طریقہ ارشاد فرمایا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَاِنَّ الشَّیْطَان خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَاِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَاِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَوَضَّاْ.

غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ کو پانی سے ہی بجھایا جاتا ہے۔جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اسے چاہئے کہ وہ وضو کرے۔

وضو کرنے سے گناہ جھڑ جاتے ہیں اور نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔گناہوں میں کمی اور نیکیوں میں اضافہ شیطان کو مغلوب کر دیتا ہے۔اس لئے وضو سے شیطان کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور مومن دوبارہ اللہ کی رحمتوں میں ڈھل جاتا ہے۔

اللہ کا نام بڑی برکتوں والا ہے اس کے نام کے ہوتے ہوئے مصیبتوں کا کیا کام۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر شیطان بھاگ جاتا تھا اسی طرح اللہ کے نام کا حصار دیکھ کر آفتیں اور بلائیں اپنا

منہ چھپا کر بھاگ جاتی ہیں۔

حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی صبح وشام اس دعا کو تین تین مرتبہ پڑھے اسے کوئی تکلیف اور ضرر نہیں پہنچے گی۔

راوی حدیث -رحمۃ اللہ علیہ- پر فالج کا حملہ ہوا اور اس سے آپ کے جسم کا ایک طرف کا حصہ متاثر ہوگیا۔ اسی حالت میں آپ مذکورہ بالا حدیث بیان فرمارہے تھے۔ مجمع میں ایک آدمی بڑا گھور کر انہیں دیکھ رہا تھا۔ آپ اس کا مطلب سمجھ گئے اور فرمانے لگے:

بھائی ایک دن مجھے سخت غصہ آیا اور میں یہ دعا پڑھنا بھول گیا بس اسی دن مجھ پر فالج کا حملہ ہوگیا۔

معلوم ہوا آپ کو فالج کا حملہ اس دن ہوا جس دن آپ یہ دعا پڑھنا بھول گئے۔ یہ دعا بڑی برکت سے لبریز ہے اس کے پڑھنے سے انسان تمام مصیبتوں دکھوں اور بیماریوں حتی کہ فالج وغیرہ سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا اَنْ نَعْمَلَ عَلٰى سُنَّةِ حَبِيْبِكَ الْاَكْرَمِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -.

-☆-

غصہ کی حالت میں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِی ، وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِیْ ، وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

كَانَتْ عَائِشَةُ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا – اِذَا غَضِبَتْ عَرَكَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِاَنْفِهَا ، ثُمَّ يَقُوْلُ:

يَاعُوَيْشُ ! قُوْلِیْ:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِی ، وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِیْ ،وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۴۵۵)	جلد ۱۸	صفحہ ۲۶۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۰۸۸۸)	جلد ۷	صفحہ ۴۶
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۴۵۵)		صفحہ ۴۴۹
قال المحقق	حسن		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو جب غصہ آتا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی ناک کو ہلاتے اور ارشاد فرماتے:

اے عویش یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِی ، وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ ،وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ۔

اے اللہ! اے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب! میرے گناہ معاف کردے، میرے دل کے غصے کو دور کردے، ختم کردے اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے میری حفاظت فرما۔

-☆-

بہادر اور طاقتور کون؟

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

مَا تَعُدُّوْنَ الصُّرَعَةَ فِيكُمْ ، قُلْنَا : اَلَّذِىْ لَا تَصْرَعُهُ الرِّجَالُ ، قَالَ: لَيْسَ بِذٰلِكَ وَلٰكِنَّهُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۰۸)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۱۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۴۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۹۲
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۴۷۷۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۵۰)	جلد ۷	صفحہ ۲۱۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۲۶)	جلد ۳	صفحہ ۵۱۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۰۰)	جلد ۸	صفحہ ۳۳۱
قال المحقق	صحیح		

نے ارشاد فرمایا:

تم بہادراور زورآور کسے شمار کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی: بہادراور زورآور وہ ہے جس کو آدمی نہ پچھاڑ سکیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بہادراور زورآور وہ نہیں ہے۔ بلکہ بہادراور زورآور وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو پائے۔

-☆-

غصہ کے وقت انسان بے قابو ہو جاتا ہے اور اپنے آپ میں نہیں رہتا اور وہ ظلم وتعدی پر اُتر آتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں وہ ہاتھ یا زبان کا ناجائز استعمال کرتا ہے جو انسانیت کے وقار کے منافی ہے۔ اس لئے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا:

مَا تَعُدُّوْنَ الصُّرَعَةَ فِيْكُمْ ، قُلْنَا : اَلَّذِیْ لَا تَصْرَعُهُ الرِّجَالُ ، قَالَ:

لَيْسَ بِذٰلِكَ وَلٰكِنَّهُ الَّذِیْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

تم بہادر کسے شمار کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی جسے لوگ پچھاڑ نہ سکیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہیں لیکن بہادر وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔

غصہ دور کرنے کی ایک دعا یہ بھی ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَأَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِیْ وَأَجِرْنِیْ مِنَ الشَّيْطَانِ.

اے میرے اللہ! میرے گناہ بخش دے۔ میرے دل کا غصہ مجھ سے دور کر دے اور مجھے شیطان کے شر سے بچا کر اپنی حفاظت میں لے لے۔

غصہ کے وقت درج بالا مانگی گئی دعا غصہ کو ٹھنڈا کر دے گی اور انسان انسانیت کے جامہ سے باہر نہیں آئے گا۔

-☆-

سورج گرہن کے وقت

سُبْحَانَ اللّٰهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

متعدد مرتبہ

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:
اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلَاةِ رَافِعٌ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُوْ حَتّٰى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ:
فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَرَأَ سُوْرَتَيْنِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ .

صحیح مسلم رقم الحدیث (۹۱۳) جلد ۲ صفحہ ۶۲۹
صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۱۱۸) جلد ۲ صفحہ ۳۲
صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۱۱۹) جلد ۲ صفحہ ۳۲

ترجمة الحديث،

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو سورج گرہن لگا ہوا تھا۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے کھڑے تھے جیسے نماز میں کھڑے ہوتے ہیں ہاتھوں کو بلند کیے ہوئے تھے۔

تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر کہنا شروع کیا اور دعا مانگنے لگے۔اتنی دیر آپ یہ کلمات اور دعا مانگتے رہے کہ سورج گرہن ختم ہو گیا۔جب سورج کھل گیا تو آپ نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۲۰)	جلد۲	صفحہ۴۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱۹۵)	جلد۱	صفحہ۳۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۴۹۵)	جلد۱۵	صفحہ۲۶۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۱۰)	جلد۶	صفحہ۱۹۶
قال المحقق	صحیح		

نیا چاند دیکھ کر

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ، وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ ، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ، ھِلَالُ رُشْدٍ وَخَیْرٍ

عَنْ طَلْحَۃَ بْنِ عُبَیْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَارَاٰی الْھِلَالَ قَالَ:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ، وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ ، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ھِلَالُ رُشْدٍ وَخَیْرٍ۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۲
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۷۶۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۷۶۸
قال الحاکم	سکت عنہ الذہبی		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۱
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح لغیرہ		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۸۱۶)	جلد ۴	صفحہ ۴۳۰
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن غریب		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب چاند دیکھتے تو یوں دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ، وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ ، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ھِلَالُ رُشْدٍ وَخَیْرٍ۔

اے اللہ! اس چاند کو ہم پر طلوع فرما امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ۔ اے چاند! ہمارا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ الٰہی یہ چاند رشد وہدایت اور خیر و بھلائی والا چاند ہو۔

انسانی زندگی مراحل پر مشتمل ہے۔ نئے چاند سے ایک مرحلہ جو ۲۹، ۳۰ دن پر مشتمل تھا ختم ہوا نیا مرحلہ شروع ہوا۔ نئے مرحلہ کی ابتدا میں ہی بارگاہِ ذوالجلال میں عرض ہے کہ یہ امن وایمان اور سلامتی واسلام سے گزار دے۔ اس مرحلہ میں اگر میری موت مقدر ہو چکی ہے تو امن وایمان سے مجھے دنیا سے لے جانا۔ اور اگر زندہ رہنا میری تقدیر میں ہے تو سلامتی نصیب فرمانا اور اسلام کا قلاوہ گلے میں رکھنے کی سعادت بھی دیئے رکھنا۔

وہ انسان جو ہر ماہ کے شروع ہوتے گزشتہ ماہ کی کوتاہیوں پر نادم وشرمسار ہو اور نیکیوں پر اللہ کے حضور شکرگزار ہو اور آئندہ ماہ کیلئے برائے حصول وبرکات اپنے اللہ سے ملتجی ہو یقیناً وہ انسان سعادت مند ہے۔

چاند کو مخاطب کرکے رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ کہنا اس بات کا اقرار ہے کہ بندہ مومن اللہ کے علاوہ کسی چاند تارے کو معبود نہیں مانتا بلکہ جمیع مخلوقات کو اللہ کی تخلیقات تسلیم کرتا ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد　رقم الحدیث (۱۳۹۷)　جلد ۲　صفحہ ۱۷۸
قال احمد محمد شاکر　اسنادہ صحیح

نیا چاند دیکھ کر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ، وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ ، وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَی رَبُّنَا وَرَبُّکَ اللّٰہ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِذَا رَاٰی الْھِلَالَ قَالَ :

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ، وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ ، وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَی رَبُّنَا وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۳۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۰۲
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۳۳۳۰)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۴۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۱
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح لغیرہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۵
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۳۱۹)		صفحہ ۲۳۸

ترجمة الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب چاند دیکھتے تو یوں دعا مانگتے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ، وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ ، وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبُّنَا وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! اس چاند کو ہمارے لئے طلوع فرما امن، ایمان، سلامتی اور اسلام اور ان اعمال کی توفیق کے ساتھ جنہیں تو پسند فرماتا ہے اور راضی ہو جاتا ہے۔

اے چاند! ہمارا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔

-☆-

مسجد میں گم شدہ چیز کے اعلان کرنے والے کیلئے

لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ ، فَلْيَقُلْ :
لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ ، فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۸)	جلد۱	صفحہ۳۹۷
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۴۷۳)	جلد۱	صفحہ۱۳۸
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۷۳۶)	جلد۱۱	صفحہ۲۱۲
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۶۷)	جلد۱	صفحہ۲۱۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۲۵)	جلد۱	صفحہ۲۳۲
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۹۰)	جلد۱	صفحہ۲۳۶
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے سنا کسی آدمی کو کہ وہ گم شدہ چیز کا مسجد میں اعلان کر رہا ہے تو اسے چاہئے کہ اعلان کرنے والے کو کہے:

لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ.

اللہ تجھے یہ چیز واپس نہ لوٹائے کیونکہ مساجد اس کام کیلئے نہیں بنائی گئیں۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۴۱)	جلد۱	صفحہ۲۷۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۰۲)	جلد۲	صفحہ۱۰۸۰
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۵۷۲)	جلد۸	صفحہ۳۵۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۴۱۱)	جلد۹	صفحہ۲۱۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مسجد میں کسی کو خرید و فروخت کرتے دیکھ کر

لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَکَ

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

اِذَا رَاَیْتُمْ مَنْ یَبِیْعُ اَوْیَبْتَاعُ فِی الْمَسْجِدِ فَقُوْلُوْا : لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَکَ ، وَاِذَا رَاَیْتُمْ مَنْ یَنْشُدُ فِیْهِ ضَالَّةً فَقُوْلُوْا :

لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَیْکَ.

جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۷۳۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۱۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۹۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۶
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۰
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم کسی کو مسجد میں دیکھو کہ وہ کوئی چیز بیچ رہا ہے یا کوئی چیز خرید رہا ہے تو اسے کہیے:

لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَکَ۔

اللہ تیری تجارت میں نفع نہ دے۔

اور جب تم کسی کو مسجد میں دیکھو کہ وہ گم شدہ چیز کا اعلان کر رہا ہے تو کہیے:

لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْکَ۔

اللہ تجھے یہ چیز واپس نہ لوٹائے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۳۲۱)	جلد۲	صفحہ ۲۳
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۳۳۹)	جلد۳	صفحہ ۸۸۱
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۳۳)	جلد۹	صفحہ ۷۷

بازار یا منڈی میں داخل ہو کر کلمات طیبات ادا کرنا

ان کے ادا کرنے والے کو 10 لاکھ نیکیاں ملتی ہیں

10 لاکھ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں

10 لاکھ درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں

اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں گھر بناتا ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیْکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ ، وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَقَالَ : لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیْکَ لَہُ ، لَہُ الْمُلْکُ ،وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ ، وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ،

كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ ، وَرَفَعَ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةٍ وَبَنٰى لَهُ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ.

ترجمة الحديث،

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی بازار گیا اور اس نے یوں کہا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ،وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

اللہ تعالیٰ اسکے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور اس کے لئے دس لاکھ درجات بلند کر دیتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۳۱)	جلد۲	صفحہ ۱۰۷۰
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۷۴)	جلد۲	صفحہ ۷۵۱
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۲۳)	جلد۲	صفحہ ۵۱۷
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۹۴)	جلد۲	صفحہ ۳۰۹
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۸)	جلد۳	صفحہ ۴۱۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۲۳۵)	جلد۳	صفحہ ۵۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۹)	جلد۳	صفحہ ۴۱۱
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے ذات وصفات میں اس کا کوئی شریک نہیں، کل حکمرانی اسی کی ہے اور تمام تعریفوں کا وہی مستحق ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ جاوید ہے اسے کبھی فنا نہیں۔ تمام خیروبرکت اسی کے دستِ قدرت میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

یہ کلمات مبارکہ اللہ کی رحمتوں کا ایک لازوال خزینہ ہیں۔ جن کی برکات سے دامن بھرتے چلے جائیں۔

یہ اللہ کی حمد وثناء بھی ہے اور اس کی بارگاہ میں التجا بھی۔

یہ معبود حقیقی کی تعریف وتوصیف بھی ہے اور اسی کی جناب میں مقبول دعا بھی۔ بازار جسے غفلت کا گھر کہتے ہیں جہاں شر اپنے تمام لوازمات سمیت موجود ہوتی ہے وہاں بندہ مومن داخل ہوتے ہی ان کلماتِ مبارکہ کو زبان پر لے آئے تو یقیناً وہ اللہ کی بے پناہ کرم نوازیوں کا سزاوار ہے۔ انسان عرض کرتا ہے:

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں میرا اس پر کامل ایمان ہے۔ میرے گلے میں اسی کا طوق بندگی ہے میں سیم وزر کا غلام نہیں، میرا اللہ یکتا ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی نہیں کہ میں بھاگ کر اس کے پاس چلا جاؤں۔ میں تو اللہ کو واحد مانتا ہوں اور اسی ایک در سے اپنی تمام امیدیں وابستہ کیے ہوئے ہوں۔

اس کا کوئی شریک نہیں نہ ذات میں نہ صفات میں، یہاں شراکت کا تصور بھی نہیں۔ وہ خالق ہے، وہ مالک ہے، وہ ابدی ہے، وہ سرمدی ہے، باقی سب مخلوق ہیں، مملوک ہیں فانی ہیں اور اسی کے محتاج ہیں۔

حکمرانی اسی اللہ کی ہے۔ میں بازار میں داخل ہو کر بھی اس کے حکم سے سرتابی نہیں کرسکتا۔ میں اس کے ارشادات کے مطابق ہی خرید وفروخت کروں گا۔ وہ دیکھتا ہے اس کی نظروں سے کچھ بھی

اوجھل نہیں ۔

تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں ۔اے اللہ! اے ارحم الراحمین میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنا مال بیچنے کیلئے کسی چیز کی ناجائز تعریف نہیں کروں گا۔سراپا خوبی تو تیری ذات ہے ۔میں اپنے عمل سے شرمندہ ہوں اور تجھ سے رحم کی درخواست کرتا ہوں ۔

وہی اللہ زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے ۔اے اللہ! میں عہد کرتا ہوں کہ کوئی ناجائز کام نہیں کروں گا کیونکہ زندگی تو نے عطا فرمائی ہے اور اس کی قدر کرنا میرے ذمہ ہے ۔اگر میں کوئی غلط کام کروں تو مجھے ڈر ہے کہ تو ابھی مجھے موت سے ہمکنار کردے میری ساری زندگی کی محنت اکارت جائے ۔

اے اللہ! دلوں کو زندگی اور موت دینے والا بھی تو ہی ہے ۔مجھے ہر اس کام سے ہر اس کاروبار سے، ہر اس سودے سے جو دل کو مردہ کردے بچالے اور مجھے وہ کام کرنے کی سعادت عطا فرما جو دل کو حیاتِ جاودانی نصیب فرمادے ۔

وہ خود زندہ ہے اسے فنا نہیں ۔وہ ازلی ہے وہ ابدی ہے سب کائنات اور کائنات کی بہاریں جملہ مخلوق اور ان کی قوتیں سب اللہ جل جلالہ کے دست قدرت میں ہیں کسی کو دم مارنے کی مجال نہیں ۔اے حیی وقیوم مجھے اپنی رضا سے سرفراز فرما اور اپنی ناراضگی سے محفوظ فرما۔

اس کے ہاتھ میں سب بھلائی اور خیر ہے ۔اے اللہ میں خیر کا طلبگار ہوں ۔خیر تو تیرے مبارک ہاتھ میں ہے ۔تو دستِ غیب سے مجھے خیر وبرکت عطا فرما۔

وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔اسکی قدرت ہمہ گیر اور عالمگیر ہے ۔کوئی متنفس کوئی فرد بشر اس کی قدرت سے خارج نہیں ۔اے قادر مطلق! میں تیری نافرمانی کا سوچ بھی نہیں سکتا۔تیری نافرمانی کرکے کہاں جاؤں جہاں بھی جاؤں تو مجھے پکڑ لے گا ۔اپنی پکڑ سے پہلے ہی مجھے عصیاں سے محفوظ فرما میرے ہاتھ اور پاؤں کو روک لے کہ وہ برائی کی طرف نہ اُٹھ سکیں ۔

اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سبحان اللہ! یہ دعا کتنی ہمہ گیر اور جامع ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَیِّئَةٍ ، وَرَفَعَ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةٍ وَبَنٰى لَهٗ بَیْتاً فِی الْجَنَّةِ۔

جو انسان بازار میں داخل ہوتے ہوئے یہ دعا مانگے۔

اللہ اسے دس لاکھ نیکیاں عطا فرماتا ہے۔

اللہ اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرماتا ہے۔

اللہ اس کے دس لاکھ درجات بلند فرماتا ہے۔

اور اللہ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بناتا ہے۔

-☆-

جس مجلس میں کثرت سے لایعنی باتیں ہوں
اس مجلس سے اٹھنے سے پہلے درج ذیل دعا مانگنے والے
کی مجلس میں جو لغو باتیں وہ معاف کردی جاتی ہیں

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَشْھَدُ اَنْ
لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا كَثُرَ فِیْهِ لَغَطُهٗ فَقَالَ قَبْلَ اَنْ یَقُوْمَ مِنْ مَجْلِسِهٖ ذٰلِکَ:
سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ، اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا كَانَ فِیْ مَجْلِسِهٖ ذٰلِکَ.

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۴۳۳) جلد ۳ صفحہ ۴۱۴
قال الالبانی: صحیح

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی کسی ایسی مجلس میں بیٹھا جس میں لایعنی باتیں کثرت سے ہوئی ہوں تو اس نے اٹھنے سے پہلے یہ کلمات طیبات ادا کر لئے:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ،

اے اللہ! تو ہر عیب سے پاک ہے اور تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح بیان کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۴۸۵۸)	جلد۳	صفحہ ۱۹۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۹۲)	جلد۲	صفحہ ۱۰۶۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۳)	جلد۲	صفحہ ۳۵۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۵۷)	جلد۹	صفحہ ۱۵۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۰۳)	جلد۹	صفحہ ۱۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۳۶۵)	جلد۹	صفحہ ۴۶۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۷۰)	جلد۴	صفحہ ۲۲۷
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۲۳)	جلد۲	صفحہ ۳۸۶
قال المحقق	حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۶۷)	جلد۳	صفحہ ۸
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۱۶)	جلد۲	صفحہ ۲۱۶
قال الالبانی	صحیح		

تیری طرف توبہ و رجوع کرتا ہوں۔

تو اس مجلس میں جو کچھ ہوا اسے معاف کر دیا جاتا ہے۔

-☆-

اللہ کی تسبیح و تقدیس اور اس کی حمد و ثنا اس کی وحدانیت کا اقرار اور اس کی گواہی استغفار اور توبہ۔ان سب چیزوں کے اجر و ثواب کو اکٹھا کیا جائے تو انسان کی نیکیوں کا دفتر بھر جائے۔

ان کلمات کی ادائیگی کی ترغیب اس لئے دی گئی کہ دوستوں کی محفل میں انسان ہزار غلط باتیں کر دیتا ہے جس سے نامہ اعمال سیاہ ہو جاتا ہے۔یہ کلمات مبارکہ محفل کا کفارہ ہوں گے اور گناہوں کی سیاہی دھل جائے گی۔

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کسی مجلس میں غلط باتوں کی کثرت ہو جائے تو اٹھتے وقت درج بالا دعا مانگو اللہ اس مجلس کے سب گناہ معاف فرما دے گا۔

-☆-

جب مجلس سے اٹھنے لگے
تو مجلس میں جو کچھ ہوا اس کا کفارہ
سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَيْکَ

عَنْ اَبِی بَرْزَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِاَخَرَةٍ [1] اِذَا اَرَادَ اَنْ يَقُوْمَ مِنَ الْمَجْلِسِ :

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَيْکَ ، فَقَالَ رَجُلٌ :

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنَّکَ لَتَقُوْلُ قَوْلًا مَا کُنْتَ تَقُوْلُهٗ فِيْمَا مَضٰی ؟ قَالَ :

ذٰلِکَ کَفَّارَةٌ لِمَا يَکُوْنُ فِی الْمَجْلِسِ .

[1] بِاَخَرَةٍ ای بآخِرِ اَمْرِهٖ.

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے آخری ایام میں جب مجلس سے کھڑے ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ کلمات ارشاد فرماتے:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ،

(اے اللہ! میں تیری تعریف کے ساتھ ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں ہے اور میں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں)۔

ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ایسی بات ارشاد فرما رہے ہیں جو پہلے نہیں فرماتے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ کلمات طیبات ان باتوں کا کفارہ ہیں جو مجلس میں ہو جاتی ہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۴۸۵۹)	جلد۳	صفحہ۱۹۳
قال الالبانی	حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۸۷)	جلد۹	صفحہ۱۶۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۶۶۹)	جلد۱۲	صفحہ۴۸۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۶۵۷)	جلد۱۵	صفحہ۳۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۶۹۸)	جلد۱۵	صفحہ۴۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۷۳)	جلد۴	صفحہ۲۲۸
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۲۵)	جلد۲	صفحہ۳۸۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۱۷)	جلد۲	صفحہ۲۱۶
قال الالبانی	صحیح		

جب کوئی آدمی مجلس سے اُٹھتے وقت ان کلمات کو زبان سے ادا کرے تو یہ کلمات اس مجلس کی ساری لغزشوں کا کفارہ ہو جائیں گے۔اور اگر اس مجلس خیر یا مجلس ذکر میں ان کلمات کو کہا جائے تو ان کلمات کو بطور مہر اعمال نامہ پر لگا دیا جاتا ہے جس طرح اہم دستاویز پر مہر لگائی جاتی ہے۔

گویا یہ کلمات مجلس خیر اور مجلس ذکر کو بہت اہم بنا دیتے ہیں اور ان کا بطور مہر لگایا جانا اس بات کی دلیل ہے کہ ان کلمات کی برکت سے وہ ساری محفل کی روئیداد اللہ کی خصوصی بارگاہ میں پیش ہوتی ہے۔

-☆-

اے اللہ! ہم میں تقسیم فرمادے اپنا خوف وخشیت جس کے
ذریعے تو ہمارے درمیان اور اپنی نافرمانیوں- گناہوں- کے درمیان
حائل ہو جائے اور ہم میں اپنی وہ اطاعت وفرمانبرداری تقسیم فرما
جس کے ذریعے تو ہمیں اپنی جنت میں پہنچائے اور ہم میں وہ یقین تقسیم فرما
جس کے ذریعے تو ہم پر دنیا کے مصائب وآلام ہلکے کردے

مجلس سے اٹھنے سے پہلے
عظیم الشان دعا

اَللّٰهُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ
وَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ عَلَيْنَا
مَصَائِبَ الدُّنْيَا، اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا
وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا ، وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا ، وَانْصُرْنَا عَلَى

مَنْ عَادَانَا ، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِيْنِنَا ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا ، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :

قَلَّمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوْمُ مِنْ مَجْلِسٍ حَتّٰى يَدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ:

اَللّٰهُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا.

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا ، وَاَبْصَارِنَا ، وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا ، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا ، وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا ، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا ، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِيْنِنَا ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا ، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.

ترجمة الحديث:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کم ہی ایسا ہوتا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات کو کہے بغیر کسی مجلس سے اٹھتے:

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۲)	جلد۳	صفحہ۴۴۲
قال الالبانی:	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۶۸)	جلد۱	صفحہ۲۷۴
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۶۱)	جلد۹	صفحہ۱۵۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۶۳)	جلد۹	صفحہ۱۵۵
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۲۳۳)	جلد۲	صفحہ۴۱۳

اَللّٰهُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا۔

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا ، وَاَبْصَارِنَا ، وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا ، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا ، وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا ، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا ، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا ، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا۔

اے اللہ! اپنے خوف کا اتنا حصہ ہم میں تقسیم فرمادے جو ہمارے اور تیرے حکم کی نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے۔ اور اپنی اطاعت وبندگی اتنی تقسیم کردے جس کے ذریعے تو ہمیں جنت میں پہنچادے۔ اور اتنا یقین عنایت فرمادے جس کے ذریعے تو ہم پر دنیا کے مصائب آسان کردے۔

اے اللہ! ہمیں فائدہ اٹھانے دینا اپنی سماعتوں سے، اپنی بصارتوں سے اور اپنی قوت سے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔ اور اسے ہمارا وارث بنا۔ اور جو ہم پر ظلم کرے اس سے تو ہمارا بدلہ لے۔ اور جو ہم سے دشمنی کرے اس کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔ اور ہماری مصیبت کو ہمارے دین میں نہ کرنا اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا غم نہ بنانا اور نہ اسے ہمارا مبلغ علم بنانا۔ اور اسے ہم پر مسلط نہ کرنا جو ہم پر رحم نہ کرے۔

-☆-

یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ رسالت اور شانِ بندگی کو واضح کررہی ہے۔ یہ ایسی جامع اور ہمہ گیر دعا ہے کہ شاید ہی کوئی گوشہ باہر رہ گیا ہو۔ اللہ سے اگر کسی نے مانگنے کا سلیقہ سیکھنا ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں کا مطالعہ کرے۔

یقیناً خوفِ خدا وہی فائدہ مند ہے جو اس کی نافرمانیوں کے سامنے سدِ سکندری بن جائے۔ یہ خوف ہی وہ قیمتی متاع ہے جس کے سبب انسان مصیبت ونافرمانی کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔ اور اطاعت وہی اطاعت ہے جو اس کے مقامِ رضا جنت تک پہنچادے۔

اے اللہ! ہمیں اطاعت وفرمانبرداری کی توفیق عطا فرما اور معصیت ونافرمانی سے محفوظ فرما۔ وہ انسان دون ہمت ہے جس کا مطمع نظر دنیا ہو اور دنیا کی دلفریبیوں کو پانا ہی ہو اور یہی کچھ اس کا مبلغ علم ہو۔ یہ دعا ہر مسلمان کے سینے پر نقش ہونی چاہئے۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُوْمُوْنَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالَى فِيْهِ اِلَّا قَامُوْا عَنْ مِثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ ، وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً.

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۴۸۵۵)	جلد۳	صفحہ۱۹۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۷۵۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۲
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۳۹)	جلد۹	صفحہ۸۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۱۶۳)	جلد۹	صفحہ۱۵۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۱۶۹)	جلد۹	صفحہ۱۵۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۳۸)	جلد۹	صفحہ۵۳۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۶۹)	جلد۹	صفحہ۵۷۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۵۸)	جلد۴	صفحہ۴۳۷
قال المحقق	صحیح		

جولوگ کسی مجلس سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اٹھ جاتے ہیں تو وہ ایسے ہیں جیسے وہ کسی مردار گدھے کے پاس سے اٹھتے ہیں اور یہ مجلس ان کیلئے حسرت ہے۔

-☆-

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ یَذْکُرِ اللّٰهَ تَعَالٰی فِیْهِ کَانَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا یَذْکُرُ اللّٰهَ تَعَالٰی فِیْهِ کَانَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ.

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۴۸۵۶)	جلد۳	صفحہ۱۹۲
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۵۹)	جلد۳	صفحہ۲۴۴
قال الالبانی	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۷۷)	جلد۲	صفحہ۱۱۰۴
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۱۲)	جلد۲	صفحہ۴۲۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۰)	جلد۲	صفحہ۳۵۱
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۱)	جلد۲	صفحہ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۲)	جلد۲	صفحہ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۵۳)	جلد۳	صفحہ۱۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۱۶۴)	جلد۹	صفحہ۱۵۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۱۶۵)	جلد۹	صفحہ۱۵۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۱۶۶)	جلد۹	صفحہ۱۵۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۱۶۷)	جلد۹	صفحہ۱۵۶

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اس میں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ مجلس اس پر اللہ کی طرف سے حسرت وندامت ہوگی ۔ اور جو کسی خواب گاہ میں لیٹا اس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ اس کیلئے اللہ کی طرف سے حسرت وندامت ہوگی ۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوْا اللّٰهَ تَعَالَى فِيْهِ ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ فِيْهِ ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ ، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَلَهُمْ.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۰)	جلد۳	صفحہ۳۸۸
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۵۷)	جلد۴	صفحہ۴۲۶
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۳۰)	جلد۲	صفحہ۳۸۲
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۱۲)	جلد۲	صفحہ۲۱۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۰)	جلد۲	صفحہ۳۵۱
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۱)	جلد۲	صفحہ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۲)	جلد۲	صفحہ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں اور نہ اپنے نبی۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔پر درود بھیجیں تو یہ مجلس ان کیلئے حسرت ہوگی۔پس اگر اللہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف فرمادے۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –:

مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوْا مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوْا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فِيْهِ ، إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ تِرَةً ، وَمَا سَلَكَ رَجُلٌ طَرِيْقًا لَمْ يَذْكُرُوْا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فِيْهِ ، إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِ تِرَةً . =

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۶۰۷)	جلد۲	صفحہ۹۸۱
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۶۷)	جلد۹	صفحہ۱۵۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۷۳۶)	جلد۹	صفحہ۳۰۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۰۴)	جلد۹	صفحہ۳۲۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۱۹۵)	جلد۹	صفحہ۴۲۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۲۳۶)	جلد۹	صفحہ۴۳۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۱۰)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۲۶)	جلد۲	صفحہ۲۹۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

ترجمة الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں تو یہ مجلس ان کیلئے حسرت ہوگی۔ اگر کوئی آدمی کسی راستے پر چلے اور اس میں اللہ کا ذکر نہ کرے تو اس کا یہ چلنا اس کیلئے حسرت ہوگا۔

-☆-

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o [1]

ترجمہ،

اور (اے سننے والے) اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو (اس کے شر سے) اللہ کی پناہ مانگ۔ یقیناً وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

-☆-

(۱) حم السجدہ:۳۶

=المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۰۱۷)	جلد۲	صفحہ۶۶۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط البخاری		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۳۰)	جلد۲	صفحہ۳۸۲
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۱۲)	جلد۲	صفحہ۲۱۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۶۵)	جلد۹	صفحہ۱۵۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۶۶)	جلد۹	صفحہ۱۵۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۶۷)	جلد۹	صفحہ۱۵۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۲۹)	جلد۹	صفحہ۲۵۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مجلس ذکر میں شریک افراد کے لئے آسمان سے ندا
اٹھو تمہاری مغفرت ہوگئی

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ :
مَا جَلَسَ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ تَعَالٰی ، اِلَّا نَادَاھُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ :
قُوْمُوْا مَغْفُوْرًا لَکُمْ.

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے ذکر کیلئے بیٹھتی ہے (جب وہ قوم ذکر سے فارغ ہوتی ہے) تو آسمان سے ایک ندا دینے والا ندا دیتا ہے اٹھو تم سب کو بخش دیا گیا ہے۔

-☆-

چند اہل ایمان جب کسی جگہ اکٹھے ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں تو اجتماعی ذکر کو محفل ذکر

ومجلس ذکر کا نام دیا جاتا ہے ۔اللہ تعالیٰ کے ذکر سے مراد اس کی حمد بیان کرنا ،اس کی بزرگی بیان کرنا وغیرہ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، کہنا یا

چند اھل ایمان دین اسلام کی تعلیمات سننے ،سنانے ،سمجھنے کیلئے اکٹھے ہوں ،یعنی ایک آدمی ان میں سے قرآن کریم کی آیت کریمہ کی تشریح کرے ،دوسرے احباب اس کی سماعت کریں ۔ایک آدمی حدیث پاک بیان کرے دوسرے آدمی اس حدیث پاک کو توجہ سے سنیں ۔ایک آدمی نماز ،روزہ کا کوئی مسئلہ بیان کرے دوسرے احباب اسے غور سے سنیں یہ سب ذکر الٰہی کی صورتیں ہیں ۔اور ان احباب کا یوں مل کر بیٹھنا درس لینا اور دینا مجلس ذکر کہلاتا ہے ۔

وہ خوش قسمت احباب جو ذکر الٰہی کی نیت سے کسی جگہ اکٹھے ہوں وہاں وہ پانچ منٹ بیٹھے یا آدھ گھنٹہ یا گھنٹہ جب وہ ذکر الٰہی سے فارغ ہوں تو آسمان سے ایک ندا دینے والا ندا دیتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم سے کوئی فرشتہ صدا لگاتا ہے ۔

اے ذکر الٰہی کر کے اپنے گھروں کو پلٹنے والو! تمہیں مبارک ہو کہ تمہاری زندگی کی کوتاہیاں معاف کر دی گئی ہیں ۔تمہیں مغفرت وبخشش کی خوش خبری ہے ۔اب گھروں کو جاؤ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ انعام لیکر کہ اس رحیم وکریم اللہ نے تمہیں بخش دیا ہے ،جہنم سے آزاد کر دیا ہے اور تمہیں سزاوار جنت ٹھہرایا ہے ۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۶۰۹)	جلد۲	صفحہ۹۸
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۲۱۰)	جلد۵	صفحہ۲۲۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۰۴)	جلد۲	صفحہ۲۱۰
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۳۰)	جلد۲	صفحہ۳۸۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۳۹۳)	جلد۱۰	صفحہ۳۰۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ حسن		

مجلس میں مانگی جانے والی سراپا خیر و برکت، مغفرت اور توبہ کی دعا

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم

ایک سو مرتبہ

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ:

اِنْ کُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فِیْ الْمَجْلِسِ یَقُوْلُ:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ مِائَۃَ مَرَّۃٍ۔

سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۳۴)	جلد۲	صفحہ۳۳۱
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح غریب		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۴۲)	جلد۱	صفحہ۳۸۳
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۱۴)	جلد۲	صفحہ۳۹۱
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۵۱۶)	جلد۲	صفحہ۱۳۰
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۰۹۰)	جلد۳	صفحہ۳۲۸
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث :

حضرت عبداللہ بن عمر - رضی اللہ عنہما - کا بیان ہے :

ہم حضور رسول اللہ - صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - کو شمار کیا کرتے تھے کہ حضور ایک ہی مجلس میں اٹھنے سے پہلے سو مرتبہ بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا کرتے تھے :

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

-☆-

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۵۵۶)	جلد ۲	صفحہ ۹۶
عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی	رقم الحدیث (۳۷۰)		صفحہ ۳۵۷
قال ابن السنی	اسنادہ حسن وصحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۲۶)	جلد ۴	صفحہ ۳۷۴
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۲۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۶
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۱۲۸۹)	جلد ۵	صفحہ ۷۱
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۱۸)		صفحہ ۲۱۷
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۴۸۱)		صفحہ ۲۳۰
قال الالبانی:	صحیح		

جب چھینک آئے تو چھینکنے والا کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ،

تو اس کا بھائی کہے

یَرْحَمُکَ اللّٰہ،

چھینکنے والا اس بھائی کے جواب میں کہے

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
اِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَلْیَقُلْ : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلْیَقُلْ لَہٗ اَخُوْہُ اَوْ صَاحِبُہٗ:
یَرْحَمُکَ اللّٰہ ، فَاِذَا قَالَ لَہٗ : یَرْحَمُکَ اللّٰہ ، فَلْیَقُلْ :
یَھْدِیْکُمُ اللّٰہ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۴)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۸۹)	جلد۹	صفحہ۹۶

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ وہ الحمد للہ کہے اور (سننے والا) اس کا بھائی یا اس کا ساتھی کہے:

یَرْحَمُکَ اللّٰہ (اللہ تجھ پر رحم کرے)۔

پس جب وہ اس کو **یَرْحَمُکَ اللّٰہ** کہے تو چھینکنے والا پھر کہے:

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ.

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت سے سرفراز فرمائے رکھے اور تمہارے حال کی اصلاح فرمائے۔

-☆-

۱ — **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ**

۲ — **یَرْحَمُکَ اللّٰہِ**

۳ — **یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بالکم.**

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۷)	جلد۴	صفحہ ۴۰۷
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۷۴۱)	جلد۴	صفحہ ۳۲۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۸۸)	جلد۱	صفحہ ۱۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۳۳)	جلد۳	صفحہ ۲۳۶
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۳۳۰)	جلد۳	صفحہ ۳۲۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۸۴)	جلد۱	صفحہ ۱۷۹
قال الالبانی	صحیح		

۱۔ اللہ کے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں اور اسی کا شکر ہے۔

۲۔ اللہ تمہیں اپنی رحمت سے سرفراز فرمائے۔

۳۔ اللہ تمہیں ہدایت نصیب فرمائے اور تمہارے حالات و معاملات درست فرمائے۔

جس آدمی کو چھینک آئے وہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہے اور سننے والا **يَرْحَمُكَ اللّٰهُ** کہے پھر وہی آدمی جسے چھینک آئی تھی **يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بالكم** کہے۔

اسلام کتنا ہمہ گیر اور پیارا دین ہے زندگی کے ہر موڑ اور اس کے ہر پہلو پر اس کی ہدایات موجود ہیں۔

کہتے ہیں کہ چھینک، اگر بیماری (زکام وغیرہ) سے نہ ہو، ایک نعمت ہے جس کے ذریعے دماغ ہلکا ہو جاتا ہے۔ اس کے ذریعے جو مادہ خارج ہوتا ہے اگر وہ نہ ہو تو دماغ بیماریوں میں جکڑا جائے۔ اس لئے چھینک آنے پر اللہ کا شکر بجالایا جائے۔

یہ دعاؤں کے تبادلے اخوت و بھائی چارہ کی دلیل ہیں آپس میں محبت و انس کا اظہار ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا اسے ایک مرتبہ چھینک آئی تو آپ نے جواب میں **يَرْحَمُكَ اللّٰهُ** فرمایا پھر دوبارہ اسے چھینک آئی اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اسے زکام کا عارضہ لاحق ہے۔

دوسری روایت میں ہے کہ:

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری بار بھی **يَرْحَمُكَ اللّٰهُ** فرمایا اور جب تیسری مرتبہ اسے چھینک آئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اسے زکام کی تکلیف ہے۔

اس باب میں ہمارے لئے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم یہ ہے

شَمِّتِ العَاطِسَ ثَلٰثاً فَمَا زَادَ فَإِنْ شِئْتَ فَشَمِّتْهُ وَإِنْ شِئْتَ فَلا۔

چھینک مارنے والے کے جواب میں تین دفعہ تک یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہو اور اگر اس سے زائد اسے چھینک آئے تو تمہیں اختیار ہے یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہو یا نہ کہو۔

-☆-

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

اِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَلْیُشَمِّتْهُ جَلِیْسُهُ ، وَاِنْ زَادَ عَلٰی ثَلاثَةٍ فَهُوَ مَزْکُوْمٌ ، وَلَا یُشَمَّتُ بَعْدَ ثَلاثٍ۔

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اگر چھینکنے والا اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہے تو اس کے جواب میں اس کے پاس بیٹھنے والا یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے اور تین مرتبہ سے زائد وہ چھینکے تو سمجھ لو اسے زکام ہے تین مرتبہ کے بعد جواب نہیں دینا۔

-☆-

عَنْ أَبِی مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

فَاِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتُوْهُ فَاِنْ لَمْ یَحْمَدِ اللّٰهَ فَلا تُشَمِّتُوْهُ۔

صحیح مسلم — رقم الحدیث (۲۹۹۲) — جلد۴ — صفحہ ۲۲۹۲

صحیح مسلم — رقم الحدیث (۷۳۸۸) — جلد۴ — صفحہ ۲۰۵

ترجمة الحديث،

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے۔اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ۔ کہے تو تم اس کے حق میں دعائے خیر کرو۔یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہو۔اور اگر اس نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی تو تم بھی اس کو۔یَرْحَمُکَ اللّٰہ کے ساتھ۔جواب مت دو۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۸۴)	جلد۱	صفحہ۱۷۸
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۸۸۴)	جلد۶	صفحہ۷۱۸
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۶۶۴)	جلد۳	صفحہ۳۲۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۵۸۴)	جلد۱۵	صفحہ۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَشَمَّتَ اَحَدُهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ ، فَقَالَ الَّذِىْ لَمْ يُشَمِّتْهُ : عَطَسَ فُلَانٌ فَشَمَّتَّهُ ، وَعَطَسْتُ فَلَمْ تُشَمِّتْنِىْ ؟ فَقَالَ :

هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ ، وَاِنَّكَ لَمْ تَحْمَدِ اللّٰهَ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۲۲۱)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۲۲۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۹۹۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۹۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۷۴۸۶)	جلد۴	صفحہ۴۰۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۷۴۸۷)	جلد۴	صفحہ۴۰۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۰۰)	جلد۲	صفحہ۳۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۰۱)	جلد۲	صفحہ۳۶۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۷۴۲)	جلد۳	صفحہ۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۵۰۳۹)	جلد۳	صفحہ۲۳۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۹۹۷۹)	جلد۹	صفحہ۹۳
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۳۷۱۳)	جلد۴	صفحہ۲۳۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۴۸۸۱)	جلد۶	صفحہ۷۱۷۰
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۴۶۶۲)	جلد۳	صفحہ۳۲۸
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۹۰۱)	جلد۱۰	صفحہ۳۱۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۲۷۳۳)	جلد۱۱	صفحہ۱۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی تو آپ نے ان میں سے ایک کو **یَرْحَمُکَ اللّٰہ** کہا اور دوسرے کو **یَرْحَمُکَ اللّٰہ** نہیں کہا۔ پس جس کیلئے آپ نے **یَرْحَمُکَ اللّٰہ** نہ کہا اس نے عرض کی:

فلاں آدمی کو چھینک آئی تو آپ نے اسے جواباً **یَرْحَمُکَ اللّٰہ** کہا اور مجھے چھینک آئی تو آپ نے مجھے جواباً **یَرْحَمُکَ اللّٰہ** نہیں کہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس شخص نے (جب اس کو چھینک آئی) **اَلْحَمْدُلِلّٰہِ** کہا اور تو نے **اَلْحَمْدُلِلّٰہِ** نہیں کہا۔

-☆-

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ سِتٌّ:

اِذَا لَقِيْتَهٗ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاِذَا دَعَاکَ فَاَجِبْهُ، وَاِذَا اسْتَنْصَحَکَ فَانْصَحْ لَهٗ وَاِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ وَاِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَاِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۶۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۷۰۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۶
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۲۴۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۳۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۱۲)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۱۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۳
قال الالبانی	صحیح		
التیسیر شرح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۷۳۶)	جلد ۳	صفحہ ۳۰۸
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں:

جب تو اس سے ملے تو السلام علیکم کہے۔

جب وہ تیری دعوت کرے تو اس دعوت کو قبول کرے۔

جب وہ تجھ سے نصیحت کا طلبگار ہو تو اسے نصیحت کرے۔

جب اسے چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہے۔

جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت، تیمارداری کرے۔

اور جب وہ مر جائے تو اس کی نماز جنازہ ادا کرے۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۷۳۳)	جلد ۶	صفحہ ۲۰۵
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۳۹۸۶)	جلد ۳	صفحہ ۳۱۴
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۵۰۸۳)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۱
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۵۱۳۶)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۴
قال المحقق	صحیح		

چھینکنے والا کہے ----------------- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

سننے والا بھائی جواباً کہے -------- يَرْحَمُکَ اللّٰهُ

چھینکنے والا پھر کہے --- يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلْيَقُلْ لَهٗ اَخُوْهُ اَوْ صَاحِبُهٗ : يَرْحَمُکَ اللّٰهُ ، وَيَقُوْلُ هُوَ : يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۴)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۸۹)	جلد۹	صفحہ۹۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۷)	جلد۴	صفحہ۴۰۷
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۶۶۱)	جلد۴	صفحہ۳۴۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۸۸)	جلد۱	صفحہ۱۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۳۳)	جلد۳	صفحہ۲۳۶
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث؛

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ وہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اللہ کا شکر ہے۔اور (سننے والا) اس کا بھائی یا اس کا ساتھی اس کیلئے یہ دعا کرے:

يَرْحَمُكَ اللّٰه. (اللہ تجھ پر رحم کرے)۔چھینک مارنے والا پھر کہے:

يَهْدِيْكُمُ اللّٰه وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کی اصلاح فرمائے۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ، وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ، فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالَى كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ يَقُوْلَ لَهُ:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ.

صحیح البخاری — رقم الحدیث (٣٢٨٩) — جلد٢ — صفحہ١٠١٢
صحیح البخاری — رقم الحدیث (٦٢٢٣) — جلد٤ — صفحہ١٩٥٦
صحیح البخاری — رقم الحدیث (٦٢٢٦) — جلد٤ — صفحہ١٩٥٧
صحیح الجامع الصغیر — رقم الحدیث (١٨٨٣) — جلد١ — صفحہ٣٨٣
قال الالبانی — صحیح
صحیح ابن حبان — رقم الحدیث (٥٩٨) — جلد٢ — صفحہ٣٥٩
قال شعیب الارنؤوط — اسنادہ صحیح علی شرط مسلم
صحیح ابن حبان — رقم الحدیث (٢٣٥٨) — جلد٦ — صفحہ١٢٢
قال شعیب الارنؤوط — اسنادہ حسن

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند فرماتا ہے اور جمائی کو ناپسند فرماتا ہے تو جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تو ہر مسلمان جو اسے سنے اس پر حق و لازم ہے کہ وہ کہے:

یَرْحَمُکَ اللّٰہ (اللہ تجھ پر رحم فرمائے)۔ اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے پھر جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو اپنی طاقت کے مطابق روکے اور جب کوئی جمائی لیتا ہے تو شیطان ہنستا ہے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۴۶)	جلد۳	صفحہ۹۷
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۴۷)	جلد۳	صفحہ۹۷
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۸)	جلد۳	صفحہ۴۳۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۹۷۱)	جلد۹	صفحہ۹۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۹۷۲)	جلد۹	صفحہ۹۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۹۷۳)	جلد۹	صفحہ۹۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۹۷۴)	جلد۹	صفحہ۹۱
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۸۸۷)	جلد۶	صفحہ۷۲۰
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۶۶۰)	جلد۲	صفحہ۳۲۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۹۷)	جلد۹	صفحہ۲۳۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۳۳)	جلد۹	صفحہ۵۴۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

گدھے کی آواز سن کر

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

اِذَا سَمِعْتُمْ صِیَاحَ الدِّیَكَةِ فَاسْأَلُوْا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا ، وَاِذَا سَمِعْتُمْ نَهِیْقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَإِنَّهَا رَأَتْ شَیْطَانًا ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۰۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۹)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۲۰)	جلد۴	صفحہ۲۵۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۱۴)	جلد۹	صفحہ۳۳۵
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۱۳)	جلد۹	صفحہ۳۳۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۵)	جلد۳	صفحہ۲۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۴۶۳)	جلد۱۱	صفحہ۱۴۷
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اللہ تعالیٰ کا فضل مانگو کیونکہ اس وقت اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ و حفاظت مانگو شیطان مردود سے کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۶
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۳۲۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۱۳
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۵۰)	جلد ۸	صفحہ ۱۴۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۵۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۶۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۲
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۵۱۰۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۴
قال الالبانی	صحیح		

کتے اور گدھے کی آواز سن کر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰهِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنَهِیْقَ الْحَمِیْرِ بِاللَّیْلِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ ، فَاِنَّهُنَّ یَرَیْنَ مَا لَا تَرَوْنَ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۱۰۳)	جلد۳	صفحہ۲۵۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۱۷)	جلد۱۲	صفحہ۳۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۳۶۳)	جلد۱۱	صفحہ۷۱۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۰)	جلد۱	صفحہ۱۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۱)	جلد۳	صفحہ۱۴
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم رات کو کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کی آواز سنو تو اعوذ باللہ پڑھو کیونکہ یہ وہ کچھ دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح　رقم الحدیث (۴۳۴۲)　جلد۴　صفحہ۱۸۹

مسند الامام احمد　رقم الحدیث (۱۴۲۱۷)　جلد۱۱　صفحہ۴۰۳

قال حمزۃ احمد الزین　اسنادہ حسن

صحیح ابن حبان　رقم الحدیث (۵۵۱۸)　جلد۱۲　صفحہ۳۲۷

قال شعیب الارنؤوط　اسنادہ قوی

شیطان کی طرف سے وسوسہ کے وقت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
یَاْتِی الشَّیْطَانُ اَحَدَکُمْ فَیَقُوْلُ : مَنْ خَلَقَ کَذَا وَکَذَا حَتّٰی یَقُوْلَ : مَنْ خَلَقَ رَبَّکَ ، فَاِذَا بَلَغَ ذَالِکَ فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ وَلْیَنْتَهِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد۱	صفحہ۱۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۳۵)	جلد۱	صفحہ۱۲۳
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۱)	جلد۱	صفحہ۱۸۳
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۳۰۰)	جلد۲	صفحہ۴۲۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد۲	صفحہ۲۶۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۹۳)	جلد۲	صفحہ۱۳۴۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۴۳)	جلد۹	صفحہ۴۴۶

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے پھر کہتا ہے: کس نے پیدا کیا اس کو اور اس کو؟ یہاں تک کہ یوں کہتا ہے کہ اچھا تیرے رب کو کس نے پیدا کیا۔ پھر جب تم میں سے کسی کو ایسا وسوسہ ہو تو پناہ مانگے اللہ کی شیطان سے یعنی

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے

اور ایسے خیال سے رک جائے۔

-☆-

مشکوٰۃ المصابیح　رقم الحدیث (٦١)　جلد١　صفحہ ٨٥

قال الالبانی　متفق علیہ

شیطان جب اللہ تعالیٰ کے بارے میں وسوسہ ڈالے
تو اس وقت کہیے
آمَنْتُ بِاللّٰہِ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ :
لَا یَزَالُ النَّاسُ یَتَسَاَلُوْنَ حَتّٰی یُقَالُ : ھٰذَا خَلَقَ اللّٰہُ الْخَلْقَ ، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰہَ ؟
فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا فَلْیَقُلْ : آمَنْتُ بِاللّٰہِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴)		جلد ۱	صفحہ ۱۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۳)	(۳۴۵)	(۳۴۶)	(۳۴۷)
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۸)	(۳۴۹)	(۳۵۰)	
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۴۰۰)		جلد ۲	صفحہ ۴۲۱
قال المحقق	صحیح			
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۳)		جلد ۲	صفحہ ۲۶۸
قال الالبانی	صحیح			
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۷۲۱)		جلد ۳	صفحہ ۱۵۵
قال الالبانی	صحیح			
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۴۳)		جلد ۹	صفحہ ۳۴۶=

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لوگ سوالات کرتے رہیں گے یہاں تک کہ کہا جائے گا: یہ اللہ ہے جس نے مخلوق کو پیدا فرمایا۔ پس اللہ کو کس نے پیدا فرمایا ہے؟ پس جب کوئی اس قسم کا وسوسہ دل میں پائے تو اسے چاہئے کہ وہ کہے:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ ۔ میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر۔

-☆-

عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَی النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ:

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ حَالَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ صَلَاتِیْ وَقِرَاَتِیْ ، یُلَبِّسُهَا عَلَیَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

ذَاکَ شَیْطَانٌ یُقَالُ لَهٗ خِنْزَبٌ ، فَاِذَا اَحْسَسْتَهٗ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ ، وَاتْفُلْ عَلٰی یَسَارِکَ ثَلَاثًا ، قَالَ:

فَفَعَلْتُ ذٰلِکَ فَاَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَنِّی.

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۲۰۳) جلد۴ صفحہ۱۷۲۸

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۳۵۸) جلد۸ صفحہ۲۹۵

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

السنن الکبریٰ رقم الحدیث (۱۰۴۳۳) (۱۰۴۳۴) جلد۹ صفحہ۴۳۶

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ رقم الحدیث (۱۱۶) جلد۱ صفحہ۱۸۱

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۷۳۳) جلد۱۵ صفحہ۱۷۷

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح

صحیح مسلم رقم الحدیث (۵۷۳۸) (۵۷۳۹) (۵۷۴۰)

ترجمة الحديث،

حضرت ابوالعلاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی:

یارسول اللہ! شیطان میری نماز میں حائل ہوگیا ہے اور مجھ کو قرآن بھلا دیتا ہے۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس شیطان کا نام خنزب ہے جب آپ اسے محسوس کریں تو اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگئے اور تین مرتبہ بائیں ہاتھ تھوک دیجئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے ایسا ہی کیا پھر اللہ تعالیٰ نے اس شیطان کو مجھ سے دور کردیا۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۶۹۶)	جلد۲	صفحہ۱۲۷۳
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۲۵)	جلد۹	صفحہ۳۳۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۲)(۷۱)(۷۴)	جلد۱	صفحہ۸۵/۸۸/۸۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۹۳)	جلد۸	صفحہ۳۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۰۴)	جلد۹	صفحہ۸۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۷۶)	جلد۶	صفحہ۳۶۵
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۰۲)	جلد۲	صفحہ۳۶۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۵)	جلد۲	صفحہ۲۶۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۲۳)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۲۴)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۶)	جلد۹	صفحہ۵۲
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۷)(۸۳۶۸)	جلد۹	صفحہ۵۳

شیطان رات انسان کو تھپکی دیتا ہے کہ وہ نماز ادا نہ کرے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ قَالَ: یَعْقِدُ الشَّیْطَانُ عَلٰی قَافِیَۃِ رَأْسِ اَحَدِکُمْ اِذَا ھُوَ نَامَ ثَلاَثَ عُقَدٍ یَضْرِبُ عَلٰی کُلِّ عُقْدَۃٍ: عَلَیْکَ لَیْلٌ طَوِیْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَیْقَظَ فَذَکَرَ اللّٰہَ انْحَلَّتْ عُقْدَۃٌ فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَۃٌ فَاِنْ صَلّٰی انْحَلَّتْ عُقَدُہٗ کُلُّھَا فَاَصْبَحَ نَشِیْطًا طَیِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِیْثَ النَّفْسِ کَسْلَانَ.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۲۹)	جلد۲	صفحہ۱۳۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۲)	جلد۱	صفحہ۳۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۶۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۰۷)	جلد۲	صفحہ۱۳۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۶)	جلد۱	صفحہ۵۳۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۰۶)	جلد۱	صفحہ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص سوجاتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے پر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ کو ان لفظوں سے بند کرتا ہے۔ تیرے سامنے بہت لمبی رات ہے سوجا۔

پس جب وہ بیدار ہو تو وہ اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اس کے بعد اگر وضو کرے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے اور پھر اگر وہ نماز پڑھے تو اسکی تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح کو ہوشیار اور پاکیزہ نفس ہوتا ہے۔ ورنہ وہ صبح کو خبیث النفس اور سست ہوتا ہے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۰۶)	جلد۷	صفحہ۱۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱۷۹)	جلد۵	صفحہ۳۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۹۳)	جلد۱	صفحہ۳۷۵
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۳۳)	جلد۱	صفحہ۳۹۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۱۳)	جلد۱	صفحہ۳۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۲۷)	جلد۱	صفحہ۴۰۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۷۹)	جلد۱	صفحہ۳۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۵۳)	جلد۶	صفحہ۲۹۳
قال شعیب الارناؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۶)	جلد۱	صفحہ۵۲۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۳۳)	جلد۷	صفحہ۳۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

حاکم وقت کے ظلم سے بچاؤ کے لئے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وربَّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ کُنْ لِی جاراً مِنْ شَرِّ فُلانِ بْنِ فُلانٍ وشَرِّ الجِنِّ وَالإنْسِ وَاَتْبَاعِھِم اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِنْھُمْ اَوْ أنْ یَطْغٰی عَزَّ جارُکَ وَجَلَّ ثَنَاۤئُکَ ولاَ اِلٰہَ غَیْرُکَ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

اِذَاتَخَوَّفَ اَحَدُکُمُ السُّلْطَان فَلْیَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ ورَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ کُنْ لِی جَاراً مِنْ شَرِّ فُلانِ بْنِ فُلانٍ – یَعْنِی الَّذِیْ یُرِیْدُہٗ – وشَرِّ الجِنِّ وَالإنْسِ وَاَتْبَاعِھِم اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِنْھُمْ اَوْأنْ یَطْغٰی – عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاۤئُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ.

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو کسی حاکم وقت سے ڈر ہو کہ وہ زیادتی کرے گا تو اسے چاہیے کہ یوں دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کُنْ لِی جَاراً مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَتْبَاعِھِم اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِنْھُمْ اَوْاَنْ یَطْغٰی – عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَائُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ.

اے اللہ! اے سات آسمانوں کے رب! اے عرش عظیم کے رب! میرا محافظ بن جا فلاں بن فلاں کے شر سے۔ شیاطین جن وانس کے شر سے اور ان کے حمایتیوں کے شر سے یہ کہ ان میں سے کوئی بھی مجھ پر زیادتی نہ کر سکے اور نہ ظلم کر سکے۔ تیری پناہ میں آنے والا بڑا باعزت ہے۔ تیری حمد وثناء بڑی باعظمت ہے اور تیرے سوا کوئی الٰہ (لائق بندگی) نہیں۔

-☆-

حاکم کے شر سے بچاؤ کے لئے اس سے بڑے حاکم سے درخواست کی جاتی ہے۔ دنیا کے حاکموں کی حکومتیں عارضی اور ناپائیدار ہیں۔ وہ اپنی حاکمیت میں بھی دوسرے افراد کے محتاج ہیں۔ اس لئے اگر ان میں سے کوئی ظلم وستم کی طرف مائل ہو تو اس حاکم مطلق جل جلالہ سے درخواست مناسب

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۳۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۹۸
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۳۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۰۰
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۳۰۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۳
قال المحقق	حسن		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۹۷۹۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۵
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۵۴۵/۷۰۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۳
قال الالبانی	صحیح		

ہے ۔جس کی حاکمیت ازلی، ابدی اور دائمی ہے اور اپنی حاکمیت میں کسی کا محتاج نہیں ہے۔جس کے ایک اشارے سے نظام کائنات تہہ وبالا ہوسکے ۔جس نے بڑے بڑے فرعونوں کے غرور کو خاک میں ملا دیا ہو۔وہ ذات صرف اور صرف اللہ کی ہے اس لئے جب اس کے حضور عرض کی جائے گی تو دنیا کا کوئی بھی ظالم حکمران اذیت نہیں پہنچا سکے گا۔

-☆-

سخت خطرے کے وقت

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

قُلْنَا یَوْمَ الْخَنْدَق : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! ھَلْ مِنْ شَیْئٍ نَقُوْلُہُ فَقَدْ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ:

نَعَمْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ، قَالَ : فَضَرَبَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ وُجُوْہَ اَعْدَائِہٖ بِالرِّیْحِ فَھَزَمَھُمُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ بِالرِّیْحِ ۔

ترجمة الحديث،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے غزوہ خندق کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی:

یارسول اللہ! اس نازک وقت میں جب دہشت اور خوف سے ہمارے دل گلوں تک پہنچ گئے ہیں کیا کوئی دعا ہے جسے ہم اللہ کی بارگاہ سے مانگیں آپ نے ارشاد فرمایا:

ہاں! یہ دعا مانگیے:

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

اے اللہ! ہمارے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور ہماری گھبراہٹ اور خوف کو امن وسکون نصیب فرما دے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے پھر آندھی بھیجی جس سے دشمنوں کے چہرے پھیر دیئے اور اللہ نے صرف اس آندھی کے ذریعے انہیں شکست سے دوچار کر دیا۔

-☆-

مجمع الزوائد رقم الحدیث (۱۷۱۳۵) جلد ۱۰ صفحہ ۱۹۸

مسند الامام احمد رقم حدیث (۱۰۹۳۸) جلد ۱۰ صفحہ ۹

قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

آئینہ دیکھتے وقت

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا نَظَرَفِی الْمِرْآةِ قَالَ :

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَاشَانَ مِنْ غَیْرِیْ ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آئینہ دیکھتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَاشَانَ مِنْ غَیْرِیْ ۔

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۰۱
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۴۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۰۱
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۰۷۶۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۱۴

تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے میری تخلیق نہایت درست اور موزوں بنائی اور میری صورت کو حسین تر بنایا اور مجھے ایسی زیبائی اور دلکشی عطا فرمائی جو میرے علاوہ بعض کو نہ نصیب ہوئی۔

-☆-

بسا اوقات انسان آئینہ میں اپنا حسن و جمال دیکھ کر غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اس کے اندر کا چور کہتا ہے کہ یہ حسن کی رعنائیاں تیرا ذاتی کمال ہے۔ حاشا وکلا مسلمان تو کبھی ایسا سوچتا بھی نہیں کیونکہ اس کا ایمان ہے کہ اس کے جملہ کمالات و خصائل اس کے نہیں بلکہ اللہ کے عطیات ہیں۔

انسان خلیفۃ اللہ ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے حسین صورت سے نوازا ہے۔ اس لئے اسے چاہیے کہ اپنے لباس میں اپنی چال ڈھال میں نفاست و عمدگی کو مدنظر رکھے۔ لباس اگرچہ سادہ ہی کیوں نہ ہو پھر بھی اس طریقہ سے زیب تن کیا جائے کہ اس سے حسن اور شائستگی جھلک رہی ہو۔ آئینہ دیکھنے میں یہی حکمت کارفرما ہے۔

حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان چیزوں کی کوئی ضرورت نہیں پھر بھی آپ تعلیم امت کے لئے اپنے لباس کا خاص خیال رکھتے اور گھر سے باہر نکلنے سے پہلے آئینہ دیکھتے تھے۔

وَقَدْ کَانَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ الْخُرُوْجَ یُسَوِّیْ عِمَامَتَہٗ وَشَعْرَہٗ وَیَنْظُرُ وَجْھَہٗ فِی الْمِرْاٰۃِ۔ قَالَتْ عَائِشَۃُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا:

اَوَتَفْعَلُ ذٰلِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ:

نَعَمْ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ مِنَ الْعَبْدِ اَنْ تَزَیَّنَ لِاِخْوَانِہٖ اِذَا خَرَجَ اِلَیْھِمْ۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گھر سے باہر نکلنے کا ارادہ فرماتے اپنی پگڑی مبارک اور بالوں کو درست فرماتے اور اپنا رخ انور آئینہ میں ملاحظہ فرماتے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی:

یا رسول اللہ! آپ بھی ایسا کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ہاں! اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اس کا بندہ جب اپنے دینی بھائیوں کے پاس جائے تو آراستہ ہو کر جائے۔

علماء کرام جو اشاعت وتبلیغ دین کے لئے ہر وقت مصروف رہتے ہیں انہیں اپنے باطن کے ساتھ اپنے ظاہر کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ کیونکہ عام آدمی پہلے ظاہری صورت سے متاثر ہوتا ہے پھر سیرت وکردار سے۔ علماء کے ظاہر سے نفاست عمدگی، شائستگی اور وقار جھلکنا چاہیے۔ اس کا یہ مفہوم ہرگز نہیں کہ تکلفات کو اپنا شیوہ بنالیا جائے اور قیمتی لباس پہننے کی عادت اپنائی جائے حالانکہ سادگی میں ہی اصل حسن ووقار ہے۔

-☆-

آئینہ دیکھتے وقت

اَللّٰهُمَّ كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَأَحْسِنْ خُلُقِيْ وَحَرِّمْ وَجْهِيْ عَلَى النَّارِ

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَأَحْسِنْ خُلُقِيْ وَحَرِّمْ وَجْهِيْ عَلَى النَّارِ۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۳۰۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۶۵۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۹۳۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۵
قال المحقق	حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۲۶۵۷)	جلد ۸	صفحہ ۲۵
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۶۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۷۳
مسند الامام احمد	رقم حدیث (۲۴۲۷۳)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۱۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا کیا کرتے تھے:

اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت کو حسین بنایا ایسے ہی میری سیرت واخلاق کو بھی حسین کر دے اور میرا یہ چہرہ جہنم کی آگ پر حرام کر دے۔

-☆-

کتنی عمدہ تعلیم ہے۔قربان جائیں اس دین حنیف پر جس نے ہر حالت میں سیرت و کردار کو مدنظر رکھا ہے۔

انسان کی صورت سب مخلوقات کی صورتوں سے حسیں ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ۔

یقیناً ہم نے انسان کو حسین ترین صورت میں پیدا فرمایا۔

اب تقاضا یہ ہے کہ ہماری سیرت، ہماری صورت سے زیادہ حسین وجمیل اور دلکش ہو پس جس کی سیرت اس کی صورت سے زیادہ پیاری ہو گی اللہ اس پر آتش جہنم بھی حرام فرمادے گا۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم حدیث (۲۵۰۹۹) جلد ۱۷ صفحہ ۵۴۵

قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

مجمع الزوائد رقم الحدیث (۱۷۳۶۴) جلد ۱۰ صفحہ ۱۷۴

آئینہ دیکھتے وقت ایک اور دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِی فَعَدَلَہٗ وَصَوَّرَ صُوْرَۃَ وَجْھِیْ فَاَحْسَنَھَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا نَظَرَ وَجْھَہٗ فِی الْمِرْاٰۃِ قَالَ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سَوّٰی خَلْقِی فَعَدَلَہٗ وَصَوَّرَ صُوْرَۃَ وَجْھِیْ فَاَحْسَنَھَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سَوّٰی خَلْقِی فَعَدَلَہٗ وَصَوَّرَ صُوْرَۃَ وَجْھِیْ فَاَحْسَنَھَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے جسم کی تخلیق فرمائی پس اس کی تخلیق نہایت مناسب اور عمدہ فرمائی ۔اس نے میرے چہرے کی تصویر بنائی پس اسے حسین تر بنا دیا اور سب سے بڑا احسان یہ فرمایا کہ مجھے مسلمانوں میں سے کر دیا۔

-☆-

یہاں بھی اللہ کی حمد وثنا کر کے اس کی رحمتوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی سعی کی گئی ہے۔اس کا یہ فائدہ ہے کہ انسان عجب وتکبر وغیرہ رذیل عادات میں گرفتار نہیں ہوتا اور اللہ کی اس بات پر تعریف وتوصیف کرتا ہے کہ اس نے مجھے مسلمان بنایا ہے یہ اس خواہش کا اظہار ہے کہ اللہ مجھے ہمیشہ ہی اپنا اطاعت گزار اور ہر حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والا بنائے رکھے۔

-☆-

جہاد کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ ، بِکَ اَحُوْلُ ، وَبِکَ اَصُوْلُ ، وَبِکَ اُقَاتِلُ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا غَزَا قَالَ :

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ ، بِکَ اَحُوْلُ ، وَبِکَ اَصُوْلُ ، وَبِکَ اُقَاتِلُ.

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد ۷	صفحہ ۴۹۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۲۶۳۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۸۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۷۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۶۱)	جلد ۱۱	صفحہ ۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۵۷۶)	جلد ۸	صفحہ ۲۹

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جہاد فرماتے تو یہ دعا مانگتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِىْ وَنَصِيْرِىْ ، بِكَ اَحُوْلُ ، وَبِكَ اَصُوْلُ ، وَبِكَ اُقَاتِلُ.

اے اللہ! تو ہی میرا سہارا اور مددگار ہے۔ میں تیری ہی قوت سے طاقت حاصل کرتا ہوں۔ تیری ہی عطا فرمودہ طاقت سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد و اعانت سے جہاد کرتا ہوں۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۶۵)	جلد۹	صفحہ۲۲۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۸۴۳)	جلد۱۱	صفحہ۳۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۰۲۹)	جلد۲	صفحہ۳۹۷
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۷۴)	جلد۳	صفحہ۱۱

جب پسندیدہ چیز دیکھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰی مَا يُحِبُّ قَالَ:
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ، وَاِذَا رَاٰی مَا يَكْرَهُ قَالَ:
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ.

ترجمة الحديث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ایسی چیز کو دیکھتے جو انہیں پسند ہوتی ، اچھی لگتی تو کہتے:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.

تمام تعریفیں اللہ کیلئے جس کی نعمت کے سبب صالحات مکمل ہوتی ہیں ۔ اور جب کسی ایسی چیز کو دیکھتے جو ناپسند ہوتی تو کہتے:

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار رقم الحدیث (۱۳) صفحہ ۱۹

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے ہر حال میں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس کے انعام واحسان سے تمام بھلائیاں مکمل ہوتی ہیں۔

ان الفاظ سے ظاہراً معلوم ہوتا ہے کہ کچھ مانگا نہیں گیا بلکہ صرف اللہ کی حمد وثناء کی گئی ہے۔یادر ہے کہ اللہ کی حمد وثناء کرنا ہی اس سے سب کچھ مانگنا ہے۔اللہ کے ذکر وفکر، تسبیح ومناجات میں مگن رہنے والے ہر قسم کی نعمتوں سے سرفراز ہوا کرتے ہیں۔

شیخ المشائخ عارف باللہ حضرت قاضی محمد سلطان عالم رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے:

جو کچھ ہم نے کسی کو ذکر وفکر بتایا ہے اگر انسان اسے پورا کرتا رہے تو اسے کسی چیز کی کمی نہ ہوگی بشرطیکہ وہ لالچی نہ ہو جائے۔

بے شمار شہادتیں موجود ہیں کہ آپ کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ذکر وفکر کرنے والے کو کسی چیز کی کمی نہیں رہی۔

-☆-

جب ناپسندیدہ چیز دیکھے
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اِذَا رَاٰی مَایُحِبُّ قَالَ:
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ، وَاِذَا رَاٰی مَایَکْرَہُ قَالَ:
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ایسی چیز کو دیکھتے جو انہیں پسند ہوتی ، اچھی لگتی تو کہتے:

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

تمام تعریفیں اللہ کیلئے جس کی نعمت اور کرم سے تمام بھلائیاں مکمل ہوتی ہیں ۔ اور جب کسی ایسی چیز کو دیکھتے جو ناپسند ہوتی تو کہتے:

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار رقم الحدیث (۱۴) صفحہ ۱۹۱

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ.

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے ہر حال میں۔

-☆-

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

مَا اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلٰی عَبْدٍ نِعْمَۃً فَقَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِلاَّ کَانَ الَّذِیْ اَعْطَاہُ اَفْضَلَ مِمَّا اَخَذَ.

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے پر انعام فرمائے تو وہ یوں کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ.　　　اللہ کا شکر ہے۔

تو جو اس نے زبان سے (کلمہ شکر) ادا کیا وہ افضل ہے اس سے جو اس نے انعام حاصل کیا۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۶۳)	جلد۲	صفحہ۹۷۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر (۲)	رقم الحدیث (۷۸۳۰)	جلد۵	صفحہ۵۰۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۱۳۲)		صفحہ۱۹۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۰۵)	جلد۴	صفحہ۳۸۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۷۳)	جلد۳	صفحہ۳۲۵
قال الالبانی	الحدیث حسن		

قرآن کریم پڑھ کر پھونک لگانا
شیطان کے اثرات سے بچاتا ہے

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

اَنَّ نَاسًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اَتَوْا عَلٰی حَیٍّ مِنْ اَحْیَاءِ الْعَرَبِ فَلَمْ یَقْرُوْھُمْ ، فَبَیْنَمَاھُمْ کَذٰلِکَ اِذْ لُدِغَ سَیِّدُ اُوْلٰٓئِکَ فَقَالُوْا:

ھَلْ مَعَکُمْ مِنْ دَوَاءٍ اَوْرَاقٍ ؟ فَقَالُوْا:

اِنَّکُمْ لَمْ تَقْرُوْنَا ، وَلَا نَفْعَلُ حَتّٰی تَجْعَلُوْا لَنَا جُعْلًا ، فَجَعَلُوْا لَھُمْ قَطِیْعًا مِنَ الشَّاءِ ، فَجَعَلَ یَقْرَأُ بِاُمِّ الْقُرْآنِ ، وَیَجْمَعُ بُزَاقَہٗ وَیَتْفُلُ ، فَبَرَأَ فَاَتَوْا بِالشَّاءِ ، فَقَالُوْا:

لَا نَاْخُذُہٗ حَتّٰی نَسْاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ، فَسَاَلُوْہُ فَضَحِکَ وَقَالَ:

وَمَا اَدْرَاکَ اَنَّھَا رُقْیَۃٌ ، خُذُوْھَا وَاضْرِبُوْا لِیْ بِسَھْمٍ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۲۷۶)	جلد۲	صفحہ۶۷۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۰۷)	جلد۳	صفحہ۱۶۱۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۳۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۹)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۵

ترجمة الحديث،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے کچھ اشخاص قبائل عرب میں سے کسی قبیلہ کے پاس آئے تو قبیلہ والوں نے ان کی ضیافت نہ کی۔اس دوران اس قبیلہ کے سردار کو زہریلے بچھو نے ڈنگ مارا تو قبیلہ والوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کہا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۰۱)	جلد۴	صفحہ۱۷۲۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۹۳۷)	جلد۱۰	صفحہ۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۱۲)	جلد۱۰	صفحہ۳۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۳۳۷)	جلد۱۰	صفحہ۱۳۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱۱۲)	جلد۱۳	صفحہ۴۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱۱۳)	جلد۱۳	صفحہ۴۸۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۱۵۶)	جلد۳	صفحہ۱۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۶۳)	جلد۲	صفحہ۴۰۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۹۰)	جلد۷	صفحہ۷۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۶۴)	جلد۲	صفحہ۴۰۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۹۱)	جلد۷	صفحہ۷۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۵)	جلد۷	صفحہ۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۹۹)	جلد۹	صفحہ۳۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۰۰)	جلد۹	صفحہ۳۷۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۰۱)	جلد۹	صفحہ۳۷۸

کیا تمہارے پاس کوئی دوا ہے یا کوئی دم کرنے والا ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کہا:

تم نے ہمارے مہمان نوازی نہیں کی اور ہم دم نہیں کریں گے۔ یہاں تک کہ تم ہمیں اجرت نہ دو۔

تو قبیلہ والوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کیلئے ایک ریوڑ بکریاں اجرت مقرر کی، تو (حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ) نے سورت فاتحہ پڑھنی شروع کر دی اور تھوک منہ میں جمع کرتے اور اس پر تھوکتے رہے تو وہ سردار تندرست ہو گیا۔

قبیلہ والے بکریوں کا ریوڑ لے کر لے آئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا اس وقت تک ہم نہیں لیں گے جبتک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ نہ لیں تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حکم کے متعلق دریافت کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ رقیہ ہے، بکریاں لے لو (اور ان کو آپس میں تقسیم کر لو) اور میرے لئے بھی حصہ رکھ لو۔

-☆-

جب نیا پھل ملے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

کَانَ النَّاسُ اِذَارَاَوْا اَوَّلَ الثَّمَرِ جَاؤُوْا بِهٖ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَاِذَا اَخَذَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا ، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا ، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا ،

اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِیْمَ عَبْدُکَ وَخَلِیْلُکَ وَنَبِیُّکَ وَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ وَاِنَّهٗ دَعَاکَ لِمَکَّةَ ، وَاَنَا اَدْعُوْکَ لِلْمَدِیْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاکَ بِهٖ لِمَکَّةَ ، وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۷۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۳۳۴)	جلد۲	صفحہ۳۵۴
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۱۹۹)	جلد۲	صفحہ۵۶
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۸۰۵)	جلد۲	صفحہ۱۸۷
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۶۱)	جلد۹	صفحہ۱۳۰

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ جب لوگوں کے پاس (موسم کا) پہلا پھل آتا تو وہ اس کو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں لے کر حاضر ہوتے تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پھل کو ہاتھ میں لیتے اور دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا ، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا ، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا ،

اَللّٰھُمَّ اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ عَبْدُکَ وَخَلِیْلُکَ وَنَبِیُّکَ وَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ وَاِنَّہٗ دَعَاکَ لِمَکَّۃَ ، وَاِنَّا اَدْعُوْکَ لِلْمَدِیْنَۃِ بِمِثْلِ مَا دَعَاکَ بِہٖ لِمَکَّۃَ ، وَمِثْلَہٗ مَعَہٗ.

اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما، ہمارے شہر مدینہ میں برکت عطا فرما، ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے مُدّ میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے، تیرے خلیل اور تیرے نبی ہیں اور میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کیلئے دعا کی تھی اور میں تجھ سے مدینہ منورہ کیلئے دعا کرتا ہوں اس کی مثل جو انہوں نے مکہ کیلئے کی تھی اس سے دوچند۔

پھر سب سے چھوٹے بچے کو بلاتے اور اسے وہ پھل عطا فرما دیتے۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۴
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۶۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۷۴۷)	جلد ۹	صفحہ ۴۲
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۷۳۹)	جلد ۵	صفحہ ۴۷۸
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۹۳۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۱۷
قال المحقق	صحیح		

قرض واپس کرتے ہوئے
قرض دینے والے کو دعا دینا
بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِي اَهْلِکَ وَمَالِکَ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ رَبِیْعَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
اسْتَقْرَضَ مِنِّی النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَرْبَعِیْنَ اَلْفاً ، فَجَاءَهٗ مَالٌ ، فَدَفَعَهٗ اِلَیَّ وَقَالَ:
بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِي اَهْلِکَ وَمَالِکَ ، اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَاءُ.

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۷۵۷)	جلد۲	صفحہ۳۳۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۶۱۷)	جلد۲	صفحہ۵۵۲
قال المحقق	حسن		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۶۹۷)	جلد۳	صفحہ۲۵۹
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۲۳۶)	جلد۶	صفحہ۸۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۳۲)	جلد۹	صفحہ۱۳۵=

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے (اشاعت اسلام کی خاطر) چالیس ہزار بطور قرض لیا۔ جب آپ کے پاس مال آیا تو آپ نے مجھے چالیس ہزار واپس لوٹا دیئے اور فرمایا:

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ فِی اَھْلِکَ وَمَالِکَ۔

اللہ تعالیٰ تیرے لئے تیرے اھل خانہ اور تیرے مال میں برکت فرمائے۔

بے شک قرض کی ادائیگی کی جزا شکریہ ادا کرنا ہے اور عمدہ طریقے سے قرض ادا کرنا ہے۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۲۹)	جلد۴	صفحہ۴۲۰
قال المحقق	حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۸۵۶)	جلد۳	صفحہ۱۸۵
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۴۲۸)		صفحہ۴۲۴
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۴۲۴)	جلد۳	صفحہ۱۵۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۴۵۴)	جلد۲	صفحہ۲۸۲
قال الالبانی	الحدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۶۲)	جلد۱۳	صفحہ۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ صَنَعَ اِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ ، فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا مَا تُكَافِئُوْنَهُ فَادْعُوْا حَتّٰى تَرَوْا اَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوْهُ .

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۴۵۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۲
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۰۸)	جلد ۸	صفحہ ۱۹۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۳۶۵)	جلد ۵	صفحہ ۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۷۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۱۹۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۷۴۳)	جلد ۵	صفحہ ۲۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۱۰۶)	جلد ۵	صفحہ ۳۷۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۵۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۵۸۱
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۳۶۹)	جلد ۳	صفحہ ۸۹۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۴۲۹)		صفحہ ۴۳۵
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۵۶۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۱۷
قال الالبانی	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۱۶۱۷)	جلد ۶	صفحہ ۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الادب المفرد	رقم الحدیث (۲۱۶)		صفحہ ۱۳۱
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تمہارے ساتھ جو آدمی احسان کرے اسے اس کا بدلہ دو اگر تم اسے بدلہ دینے کیلئے کوئی چیز نہیں پاتے تو اس کیلئے دعا کرو۔

اور یہ دعا اتنی کرو کہ تمہارا دل گواہی دے کہ تم نے اس کا بدلہ دے دیا ہے۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۱۶۷۲) جلد ۱ صفحہ ۴۶۴
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۵۱۰۹) جلد ۳ صفحہ ۲۵۵
قال الالبانی صحیح

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

تین مرتبہ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا :

اَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهٖ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ، ثُمَّ نَفَثَ فِيْهِمَا فَقَرَأَ فِيْهِمَا :

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهٖ ، يَبْدَأُ بِهِمَا عَلٰى رَاْسِهٖ وَوَجْهِهٖ ، وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهٖ ،

یَفْعَلُ ذٰلِکَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ .

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا: کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رات کو جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرتے، پھر ان میں پھونکتے تو ان میں یہ سورتیں پڑھتے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور پھر جسم کے جس حصے تک ہتھیلیاں پھر سکتیں پھیرتے ۔ اور جسم پر ہتھیلیاں پھیرنے کی ابتدا اپنے سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے کرتے، یہ عمل تین مرتبہ فرماتے ۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۷)	جلد۳	صفحہ ۱۶۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۸)	جلد۴	صفحہ ۱۸۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۱۹)	جلد۴	صفحہ ۱۹۸۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۴۳)	جلد۱۲	صفحہ ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۴۴)	جلد۱۲	صفحہ ۳۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۷۵)	جلد۴	صفحہ ۳۲۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۵۰۵۶)	جلد۳	صفحہ ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۲)	جلد۳	صفحہ ۳۹۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۵۶)	جلد۹	صفحہ ۳۱۹

ظالم وجابر حاکم کے کارندوں سے بچنے کیلئے

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ

عَنْ صُھَیْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
کَانَ مَلِکٌ فِیْمَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ ، وَکَانَ لَہٗ سَاحِرٌ ، فَلَمَّا کَبِرَ قَالَ لِلْمَلِکِ:
اِنِّیْ قَدْ کَبِرْتُ فَابْعَثْ اِلَیَّ غُلَامًا فَقَالَ:
اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ۔

ترجمة الحديث:

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۰۰۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۱۵)	جلد ۱۷	صفحہ ۱۷۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۵۱۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۰
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۲۲۱

تم سے پہلی قوموں میں ایک بادشاہ تھا اس کا ایک جادوگر تھا۔ جادوگر نے بادشاہ سے کہا میں بوڑھا ہوگیا ہوں ایک بچہ مجھے دو جسے میں جادو سکھاؤں۔

(بادشاہ نے ایک موقع پر اپنے کارندوں سے کہا: اس بچہ کو لے جاؤ اور پہاڑ پر سے اسے نیچے پھینک دو۔ وہ اسے لے گئے جب پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے تو) بچہ نے کہا:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ.

اے اللہ! مجھے کافی ہو جا ان کے شر سے بچاتے ہوئے جیسے تو چاہے۔

-☆-

میدان جہاد میں
دشمن کو شکست سے ہمکنار کرنے کیلئے
اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ ، سَرِیْعَ الْحِسَابِ ، اھْزِمِ الْاَحْزَابَ ، اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

دَعَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ عَلَی الْاَحْزَابِ فَقَالَ :

اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ اھْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۹۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۹۰۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۹۶۶)	جلد ۲	صفحہ ۹۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۰۲۵)	جلد ۲	صفحہ ۹۳۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۹۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۰۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۸۹)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۳۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۷۴۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۶۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۰۸)	جلد ۱۴	صفحہ ۳۸۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے دشمنوں کی افواج پر دعائے قہر وجلال فرمائی:

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ،سَرِيعَ الْحِسَابِ،اهْزِمِ الْاَحْزَابَ،اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ.

اے اللہ! اے کتاب نازل فرمانے والے، اے جلدی حساب لینے والے، دشمنوں کی ان افواج کو شکست سے ہمکنار کردے۔

اے اللہ! انہیں شکست سے دوچار کردے اور ان کے قدم متزلزل کردے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۱۵)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۸۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۲۲۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۸۴۴)	جلد ۹	صفحہ ۱۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۲
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۸۴۴)	جلد ۶	صفحہ ۵۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۳۶۵)	جلد ۷	صفحہ ۳۸۱
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۶۳۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۶۷۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۴۶
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۷۰)	جلد ۲	صفحہ ۲۸۸
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۷۹۶)	جلد ۳	صفحہ ۳۶۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۵۷۸)	جلد ۸	صفحہ ۲۹
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۳۶۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۲۳

جب دشمن شکست کھا جائے اس موقع پر
ایک عظیم الشان دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ ، اَللّٰھُمَّ لا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ ، وَلا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ ، وَلا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ ، وَلا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ ، اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَرِزْقِکَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لا یَحُوْلُ وَلا یَزُوْلُ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ النَّعِیْمَ یَوْمَ الْعَیْلَۃِ ، وَالْاَمْنَ یَوْمَ الْحَرْبِ ، اَللّٰھُمَّ عَائِذًا بِکَ مِنْ سُوْءِ مَا اَعْطَیْتَنَا ، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا، اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا ، وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ، وَاَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ ، وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ ، غَیْرَ خَزَایَا ،

وَلَا مَفْتُونِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ ،
وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ ،
اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ ، اِلٰهَ الْحَقِّ

عَنْ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ :

لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ ، وَانْكَفَأَ الْمُشْرِكُوْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

اسْتَوُوْا حَتّٰى اُثْنِيَ عَلٰى رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ ، فَصَارُوْا خَلْفَهُ صُفُوْفًا ، فَقَالَ:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ ، اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ.

اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْحَرْبِ ، اَللّٰهُمَّ عَائِذًا بِكَ مِنْ سُوْءِ مَا اَعْطَيْتَنَا ، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا.

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا ، وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ، وَاَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ ، وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ ، غَيْرَ خَزَايَا ، وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ ، وَاجْعَلْ

عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ،

اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ ، اِلٰهَ الْحَقِّ.

ترجمة الحديث،

حضرت رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ احد کا دن تھا اور جب مشرکین شکست سے دوچار ہوئے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صفیں درست کر کے کھڑے ہو جاؤ کہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کر سکوں۔ چنانچہ انھوں نے آپ کے پیچھے صفیں درست کر لیں۔ ارشاد فرمایا:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ ، اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ.

اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْحَرْبِ ، اَللّٰهُمَّ عَائِذًا بِكَ مِنْ سُوْءِ مَا اَعْطَيْتَنَا ، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا.

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا ، وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ.

صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۵۳۸/ ۶۹۹)	جلد۱	صفحہ۲۵۹
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۳۰۸)	جلد۵	صفحہ۱۶۲۲
قال الحاکم:	هذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاه		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۳۱)	جلد۱۲	صفحہ۲۰۳
قال حمزة احمد الزین	اسناده صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۴۵۴۹)	جلد۵	صفحہ۴۷

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ، وَاَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ ، وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ ، غَیْرَ خَزَایَا، وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ ، وَاجْعَلْ عَلَیْھِمْ رِجْزَکَ وَعَذَابَکَ اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْکِتَابَ اِلٰہَ الْحَقِّ۔

اے اللہ! تیرے لئے ہی تعریفیں ہیں تمام کی تمام۔

اے اللہ! تو جسے (اپنی رحمتوں سے) کشادہ کردے اسے کوئی پکڑنے والا نہیں، جسے تو دور کر دے اسے کوئی قریب کرنے والا نہیں، جس سے تو اپنا کرم روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے تو عنایت فرمادے اسے کوئی روکنے والا نہیں۔

اے اللہ! ہم پر اپنی برکتیں، اپنی رحمت، اپنا فضل اور اپنا رزق پھیلا دے۔

اے اللہ! میں تجھ سے قائم رہنے والی نعمت مانگتا ہوں جو نہ پھرے اور نہ زائل ہو۔

اے اللہ! میں تجھ سے نعمت کا سوال کرتا ہوں محتاجی وتنگی کے دن اور امن کا سوال کرتا ہوں جنگ کے دن۔ اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں پناہ مانگنے والا ہوں اس کے شر سے جو تو نے ہمیں عطا فرمایا اور اس کے شر سے بھی جسکو تو نے ہم سے روک لیا۔

اے اللہ! ایمان کو ہمارے لئے محبوب بنا دے اور اسے ہمارے دلوں میں زینت بخش دے اور ہمارے لئے کفر، فسق اور نافرمانی کو ناپسندیدہ کردے اور ہمیں ہدایت والوں میں سے کردے۔

اے اللہ! ہمیں موت دینا جبکہ ہم مسلمان ہوں اور ہمیں زندہ رکھنا اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں اور صالحین سے ملا دینا، نہ ہم رسوا وذلیل ہوں اور نہ فتنہ وفساد میں مبتلا ہوں۔

اے اللہ! ان کافروں کو ماردے جو تیری راہ پر چلنے سے روکتے ہیں، جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور ان پر نازل کردے اپنی نازل کردہ مصیبت اور عذاب۔

اے اللہ! ان کافروں کو پر بھی لعنت بھیج (جنہیں ہم سے پہلے) کتاب دی گئی (اور انہوں نے اس کو جھٹلایا) اے معبود برحق (دعا قبول فرما)۔

جب حاکم وقت سے ظلم کا اندیشہ ہو

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا ، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ ،
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ، اَلْمُمْسِکِ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ اَنْ
یَقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ، مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ ، وَجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ
وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ، اَللّٰھُمَّ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّھِمْ ، جَلَّ
ثَنَاؤُکَ ، وَعَزَّ جَارُکَ ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ، وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

تین مرتبہ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ:

اِذَا اَتَیْتَ سُلْطَانًا مُھِیْبًا تَخَافُ اَنْ یَسْطُوَبِکَ فَقُلْ:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکِ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ اَنْ یَقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ، مِنْ
شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ ، وَجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ ، مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ، اَللّٰھُمَّ کُنْ لِیْ

جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ ، جَلَّ ثَنَاؤُکَ ، وَعَزَّ جَارُکَ ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ، وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

جب تو کسی رسوا کرنے والے بادشاہ - حاکم وقت - کے پاس آئے تجھے خوف ہو کہ کہیں تجھ پر ظلم وزیادتی نہ کرے تو یوں دعا تین مرتبہ مانگ:

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِکُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ اَنْ یَقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ، مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ ، وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ ، مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ،

اَللّٰهُمَّ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ ، جَلَّ ثَنَاؤُکَ ، وَعَزَّ جَارُکَ ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ، وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ،

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ عزت وقوت والا ہے اپنی تمام مخلوق سے۔ اللہ تعالیٰ عزت وطاقت والا ہے اس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور جس سے میں اپنا بچاؤ کرتا ہوں۔

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی الہ (لائق عبادت) نہیں۔

جو ساتوں آسمانوں کو روکے ہوئے ہے زمین پر گرنے سے مگر جب اس کا اذن ہو۔

(اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں) تیرے فلاں بندے، اس کی افواج، اسکے

الادب المفرد — رقم الحدیث (۷۰۸) — صفحہ ۳۹۲
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ — صفحہ ۲۲۰
صحیح الادب المفرد — رقم الحدیث (۵۴۶/۷۰۸) — جلد ۱ — صفحہ ۲۶۲
قال الالبانی — صحیح

کارندوں اور اسکے حمایتیوں کے شر وفساد سے وہ (اس کے حمایتی وغیرہ) جنات سے ہوں یا انسانوں سے۔

اے اللہ! میرا محافظ ونگران بن جا ان کے شر سے۔ تیری حمد وثنا عظمت وجلال والی ہے، تیری پناہ میں آنے والا بڑا معزز ہے، تیرا نام بڑا برکت والا ہے، تیرے علاوہ کوئی الہ (لائق عبادت) نہیں۔

-☆-

نیکی اور بھلائی کرنے والے کیلئے دعا

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا

عَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ صُنِعَ اِلَیْہِ مَعْرُوفٌ ، فَقَالَ لِفَاعِلِہٖ : جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا ، فَقَدْ اَبْلَغَ فِی الثَّنَاءِ.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۳۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۹۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۶۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۸۹
قال الالبانی	صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۲۸۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۰۳۱)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۶۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۳۲۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۱ ۷
قال المحقق	حسن		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۹۵۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۳
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		

ترجمة الحديث،

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

جس کے ساتھ کوئی نیکی وبھلائی کر جائے تو نیکی کرنے والے کو یوں دعا دے:

جَزَاکَ اللّٰهُ خَيْرًا

اللہ تعالیٰ تمہیں بہتر جزا عطا فرمائے۔

تو ایسا کہنے والے نے اس کی خوبی کا خوب اظہار کر دیا ہے۔

-☆-

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۹۹۳۷) جلد۹ صفحہ۸۷
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۱۳) جلد۸ صفحہ۲۰۲
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۰۴) جلد۵ صفحہ۳۸۷
قال الالبانی صحیح

اگر کوئی مسلمان کہے کہ
میں تجھ سے اللہ تعالیٰ کیلئے محبت کرتا ہوں
تو اس محبت کرنے والے کو جواباً یوں کہا جائے
اَحَبَّکَ الَّذِی اَحْبَبْتَنِیْ لَهُ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا کَانَ عِنْدَ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَمَرَّ بِهٖ فَقَالَ :

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ! اِنِّی لَاُحِبُّ هٰذَا ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَعْلَمْتَهُ ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ :

اَعْلِمْهُ ، قَالَ : فَلَحِقَهُ فَقَالَ : اِنِّی اُحِبُّکَ فِی اللّٰهِ ، فَقَالَ :

اَحَبَّکَ الَّذِی اَحْبَبْتَنِی لَهُ.

المستدرک للحاکم   رقم الحدیث (۷۳۲۱)   جلد ۷   صفحہ ۲۶۱۵

قال الحکم   ھذا الحدیث صحیح الاسناد

ترجمۃ الحدیث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اتنے میں ایک آدمی وہاں سے گزرا تو اس شخص نے کہا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اس آدمی سے محبت کرتا ہوں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا:

کیا تو نے اسے بتایا ہے؟ اس نے عرض کیا: نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے جا کر بتا دو۔ چنانچہ وہ آدمی اس آدمی سے ملا اور کہا میں تجھ سے اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کرتا ہوں تو جواب میں اس نے اسے یہ دعا دی:

اَحَبَّکَ الَّذِی اَحْبَبْتَنِی لَهُ.

تجھ سے وہ ذات محبت کرے جس کی رضا کے لئے تو مجھ سے محبت کرتا ہے۔

-☆-

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۱۲۵)	جلد۳	صفحہ۲۵۹
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۳۲۵۳)	جلد۷	صفحہ۷۶۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۷۱)	جلد۲	صفحہ۳۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۳۷۰)	جلد۱۰	صفحہ۴۵۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۵۳)	جلد۱۰	صفحہ۴۸۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۹۳۳)	جلد۲	صفحہ۴۴۱
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۳۴۷۶)	جلد۶	صفحہ۴۶۷

جس آدمی کی تعریف کی جائے
وہ یوں عرض کرے
اَللّٰھُمَّ لا تُؤَاخِذْنِی بِمَا یَقُوْلُوْنَ ، وَاغْفِرْلِیْ مَا لا یَعْلَمُوْنَ وَاجْعَلْنِیْ خَیْرًا مِمَّا یَظُنُّوْنَ

عَنْ عَدِیِّ بْنِ اَرْطَاۃَ قَالَ :

کَانَ الرَّجُلُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا زُکِّیَ قَالَ:

اَللّٰھُمَّ لا تُؤَاخِذْنِی بِمَا یَقُوْلُوْنَ ، وَاغْفِرْلِیْ مَا لا یَعْلَمُوْنَ وَاجْعَلْنِیْ خَیْرًا مِمَّا یَظُنُّوْنَ.

ترجمة الحديث،

حضرت عدی بن ارطاۃ نے فرمایا:

الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۶۱)		صفحہ ۳۲۵
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۳۱۷
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۶۸۵۳)	جلد ۱۹	صفحہ ۳۹۹

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کسی صحابی کی جب کوئی تعریف کرتا تو وہ کہتے:

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا یَقُوْلُوْنَ ، وَاغْفِرْلِیْ مَا لَا یَعْلَمُوْنَ وَاجْعَلْنِیْ خَیْرًا مِمَّا یَظُنُّوْنَ۔

اے اللہ! جو یہ کہہ رہے ہیں اس کے سبب مجھ سے مواخذہ نہ فرما اور میرے گناہ معاف کر دے جو یہ (تعریف کرنے والے) لوگ نہیں جانتے اور جیسا یہ میرے بارے میں گمان کرتے ہیں مجھے اس سے بہتر بنا دے۔

-☆-

تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لا شَرِیْکَ لَکَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما – :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا اسْتَوَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهٗ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِی الْحُلَیْفَةِ اَهَلَّ فَقَالَ:

لَبَّیْکَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لا شَرِیْکَ لَکَ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۵۴۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۹۱۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۷۸
صحیح مسلم واللفظ لہ	رقم الحدیث (۱۱۸۴)	جلد ۲	صفحہ ۸۴۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۸۲۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۳۷۱۳)	جلد ۴	صفحہ ۵۳

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور رسول اللہ ـ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ـ کی سواری جب ذی الحلیفہ میں سیدھی ہوگئی تو حضور ـ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ـ نے یوں تلبیہ پڑھا:

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ.

میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں ـ بے شک تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں تیری ہی ہیں اور ساری بادشاہتیں بھی تیری ہیں تیرا کوئی شریک ومثیل نہیں ـ

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٥٠٥٩)	جلد ٢	صفحہ ٩٠٢
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٣٧١٤)	جلد ٤	صفحہ ٥٣
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٣٧١٥)	جلد ٤	صفحہ ٥٣
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٣٧١٦)	جلد ٤	صفحہ ٥٤
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (١٨١٢)	جلد ١	صفحہ ٥٠٩
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (١٥٩٠)	جلد ٦	صفحہ ٧٧
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (٢٢٧٤)	جلد ٣	صفحہ ٥٠
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٤٤٥٧)	جلد ٤	صفحہ ٢٦٨
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٤٨٢١)	جلد ٤	صفحہ ٤١٢
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٤٨٩٥)	جلد ٤	صفحہ ٤٤٤
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

مسند امام احمد رقم الحدیث (۴۸۹۶) جلد۴ صفحہ۴۴۴
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند امام احمد رقم الحدیث (۴۹۹۷) جلد۴ صفحہ۴۷۷
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند امام احمد رقم الحدیث (۵۰۱۹) جلد۴ صفحہ۴۸۴
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند امام احمد رقم الحدیث (۵۰۳۴) جلد۴ صفحہ۴۸۶
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند امام احمد رقم الحدیث (۵۰۷۱) جلد۴ صفحہ۵۰۰
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند امام احمد رقم الحدیث (۵۰۸۶) جلد۴ صفحہ۵۰۴
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند امام احمد رقم الحدیث (۵۱۵۴) جلد۴ صفحہ۵۳۰
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند امام احمد رقم الحدیث (۵۲۷۵) جلد۵ صفحہ۷۹
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند امام احمد رقم الحدیث (۵۵۰۸) جلد۵ صفحہ۹۱
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند امام احمد رقم الحدیث (۶۰۲۱) جلد۵ صفحہ۳۴۷
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

جامع الاصول رقم الحدیث (۱۳۷۱) جلد۳ صفحہ۷۷
قال المحقق صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۷۹۹) جلد۹ صفحہ۱۰۸
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۷۸۸) جلد۶ صفحہ۳۰
قال الالبانی صحیح

حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ صفحہ۳۱۸

حجر اسود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

طَافَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيْرٍ ، كُلَّمَا اَتَى الرُّكْنَ اَشَارَ اِلَيْهِ بِشَيْءٍ كَانَ عِنْدَهُ وَكَبَّرَ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۶۱۲)	جلد۱	صفحہ ۴۸۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد۱	صفحہ ۴۸۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۶۳۲)	جلد۱	صفحہ ۴۸۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۲۹۳)	جلد۲	صفحہ ۱۷۰۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۸۶۵)	جلد۱	صفحہ ۴۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۸۲۵)	جلد۹	صفحہ ۱۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۵۰۳)	جلد۳	صفحہ ۶۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۸)	جلد۳	صفحہ ۸۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ پر طواف کیا جب بھی آپ حجر اسود کے قریب تشریف لاتے تو آپ کے پاس جو چیز ہوتی اس کے ساتھ اس کی طرف اشارہ فرماتے اور کہتے:

اللہ اکبر۔

-☆-

جامع الاصول رقم الحدیث (۱۳۶۷) جلد ۳ صفحہ ۱۵۱

قال المحقق صحیح

صفا اور مروہ پر

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ ، وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ ، وَنَصَرَعَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

تین مرتبہ

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَاقَالَ:

لَمَّا دَنَاصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّفَا قَرَأَ:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰہُ بِہٖ ، فَبَدَأَ بِالصَّفَا ، فَرَقِیَ عَلَیْہِ ، حَتّٰی رَاَی الْبَیْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَۃَ فَوَحَّدَ اللّٰہَ وَکَبَّرَہٗ وَقَالَ:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ ، وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ ،

ثُمَّ دَعَا بَیْنَ ذٰلِکَ ، قَالَ مِثْلَ ھٰذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ..........فَفَعَلَ عَلَی الْمَرْوَۃِ

كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا۔

ترجمة الحديث،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صفا پہاڑی کے قریب ہوئے تو آپ نے پڑھا:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ

بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

میں اس سے ابتداء کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتدا فرمائی۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا پہاڑی پر چڑھ گئے حتی کہ آپ نے بیت اللہ کو دیکھا، قبلہ کی طرف رخ انور کیا اور اللہ کی وحدانیت کا اقرار کیا (یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا) اور اس کی تکبیر بیان کی (یعنی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا) اور کہا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ،

اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (لائق

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۱۸)	جلد۲	صفحہ ۸۸۶
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۳۹۵۴)	جلد۲	صفحہ ۱۴۱
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۹۰۵)	جلد۱	صفحہ ۵۳۲
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۰۷۴)	جلد۳	صفحہ ۵۰۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۷۱۳)	جلد۲	صفحہ
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	(۳۰۹/۳)	جلد۱۱	صفحہ
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۸)	جلد۳	صفحہ ۵۵
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۳۲۰

عبادت) نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہتیں اسی کیلئے ہیں اور تمام تعریفیں بھی اسی کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ کے علاوہ کوئی الہ (لائق عبادت) نہیں وہ یکتا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرما دیا۔ اپنے عبد (عبد خاص حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی مدد و نصرت فرمائی۔ اس یکتا اللہ نے دشمن کے تمام لشکروں کو شکست سے دوچار کر دیا۔

پھر اس کے درمیان بھی دعا فرمائی، آپ نے ایسا تین مرتبہ فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مروہ پہاڑی پر بھی ایسے ہی دعا مانگی جیسے صفا پہاڑی پر مانگی تھی۔

-☆-

جمرات پر کنکریاں مارتے ہوئے ہر کنکری پر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا –

اَنَّہُ کَانَ یَرْمِی الْجَمْرَۃَ الدُّنْیَا بِسَبْعِ حَصَیَاتٍ یُکَبِّرُ عَلٰی اِثْرِ کُلِّ حَصَاۃٍ ثُمَّ یَتَقَدَّمُ حَتّٰی یُسْھِلَ فَیَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَۃِ فَیَقُوْمُ طَوِیْلًا وَیَدْعُوْ وَیَرْفَعُ یَدَیْہِ،

ثُمَّ یَرْمِی الْوُسْطٰی ثُمَّ یَاْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَیَسْتَھِلُّ ، وَیَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَۃِ فَیَقُوْمُ طَوِیْلًا وَیَدْعُوْ وَیَرْفَعُ یَدَیْہِ وَیَقُوْمُ طَوِیْلًا،

ثُمَّ یَرْمِی جَمْرَۃَ ذَاتِ الْعَقَبَۃِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِی وَلَا یَقِفُ عِنْدَھَا ثُمَّ یَنْصَرِفُ فَیَقُوْلُ : ھٰکَذَا رَاَیْتُ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَفْعَلُہٗ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۷۵۱)	جلد ۱	صفحہ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۷۵۱)	جلد ۱	صفحہ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۷۵۱)	جلد ۱	صفحہ
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۴۰۴)	جلد ۵	صفحہ ۵۵۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (جب جمرات پر کنکریاں مارتے تو سب سے پہلے) قریب والے جمرہ کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے بعد تکبیر کہتے۔ پھر آگے بڑھتے یہاں تک کہ نرم زمین پر چلے جاتے پھر قبلہ رخ کھڑے ہوتے اور دیر تک کھڑے رہتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور دعا مانگتے۔

پھر جمرہ وسطیٰ کو کنکریاں مارتے پھر بائیں طرف ہو جاتے نرم زمین پر ہو کر قبلہ رخ کھڑے ہو جاتے۔ تو دیر تک کھڑے رہتے اور دعا کرتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے اور دیر تک کھڑے رہتے۔

پھر جمرہ عقبہ کو وادی کے نشیب سے رمی کرتے اور اس کے پاس نہ ٹھہرتے۔ پھر وہاں سے چلے جاتے اور فرماتے:

میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

-☆-

السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۴۰۷۵)	جلد۲	صفحہ۱۸۸
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۷۲۲)	جلد۶	صفحہ۲۱۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۸۸۷)	جلد۹	صفحہ۱۱۹
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۸۷۶)	جلد۶	صفحہ۸۰
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۷۵۷)	جلد۲	صفحہ۶۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ۳۲۸

جانور ذبح کرتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ–اَللّٰہُ اَکْبَرُ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

ضَحّٰی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ بِکَبْشَیْنِ اَمْلَحَیْنِ اَقْرَنَیْنِ ذَبَحَھُمَا بِیَدِہٖ وَسَمّٰی وَکَبَّرَ، وَوَضَعَ رِجْلَہٗ عَلٰی صِفَاحِھِمَا۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۹۶۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۵۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۵۶۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۸۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۰)	جلد ۳	صفحہ ۵۲۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۹۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۱۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۰۸۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۷۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۲۵۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۳۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۳۹)	جلد ۱۱	صفحہ ۲۵۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو چتکبرے، سینگوں والے چھتروں کی قربانی دی انہیں اپنے ہاتھ مبارک سے ذبح فرمایا، بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا اور ذبح کرتے وقت اپنا پاؤں ان میں سے ہر ایک کی ایک ایک جانب رکھا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۸۱۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۲۹۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۰۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۱۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۴۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۴۶۱)	جلد ۴	صفحہ ۳۴۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۴۸۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۵۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۴۹۰)(۴۴۹۱)(۴۴۹۲)	جلد ۴	صفحہ ۳۵۶
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۷۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۴۹۱)	جلد ۸	صفحہ ۱۳۱
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۰۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۲۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۰۱)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۷۰)(۵۸۷۱)	جلد ۸	صفحہ ۳۳۲
قال الالبانی	صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۳۳۶

اپنے بھائی کیلئے دعا کہ

اللہ تعالیٰ اسے نیک لوگوں کی دعاؤں کا حقدار کرے

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَاةَ قَوْمٍ اَبْرَارٍ ، لَيْسُوْا بِظَلَمَةٍ وَلَا فُجَّارٍ ، يَقُوْمُوْنَ اللَّيْلَ وَيَصُوْمُوْنَ النَّهَارَ

عَنْ ثَابِتٍ قَالَ:

كَانَ اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا دَعَا لِاَخِيْهِ يَقُوْلُ:

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَاةَ قَوْمٍ اَبْرَارٍ ، لَيْسُوْا بِظَلَمَةٍ وَلَا فُجَّارٍ ، يَقُوْمُوْنَ اللَّيْلَ وَيَصُوْمُوْنَ النَّهَارَ.

صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۴۹۱/۶۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۵
قال الالبانی	صحیح موقوفا، وقد صح مرفوعا		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۱۸۱۰)	جلد ۴	صفحہ ۴۲۵
قال الالبانی	هذا اسناده صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحدیث،

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ جب اپنے کسی بھائی کیلئے دعا فرماتے تھے تو یوں فرمایا کرتے تھے:

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَاةَ قَوْمٍ اَبْرَارٍ ، لَيْسُوْا بِظَلَمَةٍ وَلَا فُجَّارٍ ، يَقُوْمُوْنَ اللَّيْلَ وَيَصُوْمُوْنَ النَّهَارَ.

اللہ تعالیٰ اسے نیک وصالح لوگوں کی دعاؤں کا حقدار کرے جو نہ ظالم ہوں اور نہ فاسق وفاجر۔ وہ رات نماز تہجد ادا کرتے ہوں اور دن کو روزہ رکھتے ہوں۔

-☆-

اپنے بھائیوں کیلئے مغفرت ورحمت اور دنیا وآخرت میں خیر وبھلائی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا ، وَآتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ الرُّوْمِیِّ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ :

قِیْلَ لَہٗ : اِنَّ اِخْوَانَکَ اَتَوْکَ مِنَ الْبَصْرَۃِ – وَھُوَ یَوْمَئِذٍ بِالزَّاوِیَۃِ – لِتَدْعُوَ اللّٰہَ لَھُمْ ، قَالَ :

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ، وَآتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

فَاسْتَزَادُوْہُ فَقَالَ مِثْلَھَا ، فَقَالَ :

اِنْ اُوْتِیْتُمْ ھٰذَا ، فَقَدْ اُوْتِیْتُمْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ.

صحیح الادب المفرد رقم الحدیث (۴۹۳/۶۳۳) جلد۱ صفحہ۲۳۶
قال الالبانی صحیح الاسناد

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن رومی بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو اطلاع دی گئی کہ آپ کے دینی و ایمانی بھائی بصرہ سے آئے ہیں، (آپ ان دونوں زاویہ میں مقیم تھے) تاکہ آپ ان کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو اس پر آپ نے یوں دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اے اللہ! ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور ہمیں دنیا میں خیر و بھلائی عطا فرما اور ہمیں آخرت میں خیر و بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کی آگ سے بچا۔

ان لوگوں نے مزید دعا کرنے کی درخواست کی تو آپ نے اسی طرح پھر دعا فرمائی اور فرمایا:
اگر تمہیں یہ سب عطا کر دیا گیا (جو میں نے دعا میں مانگا ہے) تو یقیناً تمہیں دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی سے نواز دیا گیا۔

-☆-

جامع اذکار

افضل الدعا عرفات کی دعا ہے اور
تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا افضل قول
لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ كُرَيْزٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اَفْضَلُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَاَفْضَلُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ قَبْلِي:
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ.

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۱۵۰۳)	جلد۴	صفحہ ۶
قال الالبانی	ھذ االسنادلا باس بہ فی الشواھد		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۱۰۲)	جلد۱	صفحہ ۲۲۸
قال الالبانی	ھذ احدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۸۵)	جلد۳	صفحہ ۴۷۱
قال الالبانی	ھذ احدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۴)	جلد۴	صفحہ ۲۶۸

ترجمة الحديث،

حضرت طلحہ بن عبید اللہ بن کریز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سب سے افضل دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور سب سے افضل کلمہ وہ ہے جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء نے کہا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ.

-☆-

دین پر استقامت کیلئے

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ : قُلْتُ لِاُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا:
يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ–
اِذَا كَانَ عِنْدَكِ قَالَتْ : كَانَ اَكْثَرُ دُعَائِهٖ:
يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ.

ترجمة الحديث،

حضرت شہر بن حوشب سے مروی ہے فرمایا:
میں نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: اے اُم المومنین! جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے پاس ہوتے تو کثرت سے کون سی دعا کیا کرتے؟ تو آپ نے فرمایا:
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکثر دعا یہ ہوتی:
يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ.

اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو ثابت و قائم رکھنا اپنے دین پر۔

-☆-

ترمذی میں اتنا اضافہ ہے کہ ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہما نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ اکثر یہی دعاء مانگتے ہیں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یَا اُمَّ سَلْمَةَ اِنَّهُ لَيْسَ آدَمِيٌّ اِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ اللّٰهِ فَمَنْ شَاءَ اَقَامَ وَمَنْ شَاءَ اَزَاغَ.

اے ام سلمہ! ہر آدمی کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ وہ جس کا چاہتا ہے دل سیدھا رکھتا ہے اور جس کا چاہتا ہے دین سے پھیر دیتا ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۶۳۹۹) — جلد ۱۸ — صفحہ ۲۴۷
قال حمزة احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۶۴۵۵) — جلد ۱۸ — صفحہ ۲۶۶
قال حمزة احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۶۵۵۸) — جلد ۱۸ — صفحہ ۲۹۵
قال حمزة احمد الزین — اسنادہ صحیح
السنن الکبریٰ — رقم الحدیث (۷۶۹۰) — جلد ۷ — صفحہ ۱۵۵

استقامت علی الطاعۃ کیلئے

اَللّٰھُمَّ یَامُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ

صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِکَ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اَللّٰھُمَّ یَامُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِکَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۵۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۴۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۷۵۰)	جلد۴	صفحہ۲۲۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۲)	جلد۳	صفحہ۱۸۴
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۹)	جلد۱	صفحہ۹۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۵۶۹)	جلد۶	صفحہ۱۴۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۹۲)	جلد۷	صفحہ۱۵۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۸۱۴)	جلد۷	صفحہ۲۰۳

ترجمة الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ یَامُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِکَ.

اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت وفرمانبرداری پر پھیر دے۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ ، وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ ،
وَمَااَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَئِیْ
وَعَمْدِیْ وُکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا
اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ
اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَدْعُوْ بِھٰذَا الدُّعَآءِ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ ، وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ وُکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۹۸)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۹۹)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۹

ترجمة الحدیث،

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ ، وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ .

اے اللہ! میری خطا معاف فرمادے،میری جہالت اور اپنے معاملہ میں حد سے تجاوز کرنا معاف فرمادے۔اور اسے بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

اے اللہ! میرے وہ گناہ معاف کردے جو میں نے سنجیدگی سے کیے اور وہ بھی جو ہنسی ومزاح میں کیے،وہ بھی جو غلطی سے کیے اور وہ بھی جو جان بوجھ کر کیے۔یہ سارے گناہ میرے ہیں (میں ان کا اقراری ہوں کسی کا انکار نہیں کرتا)۔

اے اللہ! میرے اگلے گناہ معاف کردے اور میرے پچھلے بھی،جو گناہ میں نے چھپ کر کیے یا اعلانیہ کیے تو انہیں مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔تو ہی ہر چیز سے پہلے ہے اور تو ہی ہر چیز کے بعد ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۹)	جلد۴	صفحہ ۲۰۸۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۰۱)	جلد۴	صفحہ ۲۵۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۵۷)	جلد۳	صفحہ ۲۲۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۶۴)	جلد۱	صفحہ ۲۷۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۱۶)	جلد۲	صفحہ ۲۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِجْزِوَالْکَسْلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰاھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لا تَشْبَعُ ، وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا

عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِجْزِوَالْکَسْلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ، اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰاھَا ، اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لا تَشْبَعُ ، وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت زید بن ارقم – رضی اللہ عنہ – سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم -یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسْلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ، اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰاھَا ، اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ، وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّایُسْتَجَابُ لَھَا.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت کا طلبگار رہوں کسی کام کے نہ کر سکنے سے، سستی وکاہلی سے، بزدلی سے، کنجوسی وبخل سے، بے کار کرنے والے بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے۔
اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقوی عطا کر فرما۔اسے پاک وصاف کر دے تو ہی سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے تو ہی اس کا ولی ومددگار ہے اور اس کا مالک ہے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۲)	جلد۴	صفحہ ۲۰۸۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۱۵)	جلد۷	صفحہ ۲۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۱۶)	جلد۷	صفحہ ۲۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۳۳)	جلد۷	صفحہ ۲۱۳
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷۲)	جلد۳	صفحہ ۴۶۶
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۹۵)	جلد۲	صفحہ ۱۹
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۶)	جلد۴	صفحہ ۳۱۴
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۲۰۲)	جلد۱۴	صفحہ ۴۳۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۵۳)	جلد۳	صفحہ ۴۸۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۷۳)	جلد۳	صفحہ ۴۶۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۶)	جلد۱	صفحہ ۲۷۶
قال الالبانی:	صحیح		

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت کا طلبگار رہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے، ایسے دل سے جو تیری بارگاہ میں جھک نہ جائے، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جسے قبول نہ کیا جائے۔

-☆-

تقویٰ ایک جامع لفظ ہے۔ اس سے نفس کی وہ حالت مراد ہے جس کے ذریعے وہ خیر کا طالب وجاذب ہو اور ہر برائی سے متنفر اور دافع ہو۔ جب نفس تقویٰ سے آراستہ ہو جائے ہر خیر کو حاصل کرتا جائے، ہر نیکی کو اپنے اندر جذب کرتا جائے، بُرائیوں سے متنفر اور روگرداں ہو، ہر گناہ اور غلطی ونافرمانی سے اپنے آپ کو پاک کرتا چلا جائے، بالآخر وہ سراپا خیر وخوبی بن جائے، اور عصیاں وغلطی کا وہاں نام ونشاں تک نہ رہے تو اس کیفیت وحالت کو "نفس کی پاکیزگی" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

عرض کی جارہی ہے:

اے میرے اللہ! اے میرے پروردگار! میرے نفس کو تقویٰ وخشیت کی نعمت مرحمت فرما۔ پھر تزکیہ نفس فرما۔ تیرے ہی دست قدرت میں ہر بھلائی ہے۔ تو ہی میرے نفس کا مالک ومولیٰ ہے۔ جب میں اقرار کرتا ہوں اور تہہ دل سے اقرار کرتا ہوں کہ میں تیرا عاجز وناتواں بندہ ہوں تو اب تو بھی اپنی شانِ بندہ پروری کے طفیل میرے نفس کو پاکیزہ سے پاکیزہ تر کر دے۔ تیرا ہی ارشادِ گرامی ہے:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا۔

یقیناً دونوں جہاں میں کامیاب ہوا جس نے اپنے نفس کو پاک کرلیا اور یقیناً نامراد ورسوا ہوا جس نے اسے خاک میں ملا دیا۔

اے میرے اللہ! میرے نفس کو دونوں جہاں کی کامیابی سے آراستہ فرما دے اور اسے رسوائی ونافرمانی سے بچالے۔

اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْر۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِيْرًا،
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِيْرًا ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَکِيْمِ،
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ ، وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
جَآءَ اَعْرَابِیٌّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ :
عَلِّمْنِیْ کَلَامًا اَقُوْلُهُ ، قَالَ:
قُلْ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْکَ لَهُ ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِيْرًا ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِيْرًا
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَکِيْمِ ، قَالَ:
فَهٰٓؤُلَآءِ لِرَبِّیْ فَمَا لِیْ ؟ قَالَ:
قُلْ : اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ ، وَاهْدِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ.

ترجمة الحديث،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی:

مجھے ایسے کلمات سکھایئے جو میں پڑھا کروں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تو یہ پڑھا کر:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ،

اس نے عرض کی: یہ کلمات تو میرے رب کے لئے ہیں یعنی اس کی حمد وثناء ہے میرے لئے کیا ہے؟حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم کہو: **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ ، وَاھْدِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ۔**

اے اللہ میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم وکرم فرما، مجھے ہدایت سے سرفراز فرما، اور میرے لئے رزق کے دروازے کھول دے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٦٩٦)	جلد ٤	صفحہ ٢٠٧٢
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٨٤٨)	جلد ٤	صفحہ ٢٣١
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٢٣٥٧)	جلد ٢	صفحہ ٢٢٠
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٢٣٠٦)	جلد ٢	صفحہ ٣١٢
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٥٦٢)	جلد ٢	صفحہ ٢٣٧
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٩٤٦)	جلد ٣	صفحہ ٢٢٦
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٥٦١)	جلد ٢	صفحہ ٢٦٠
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦١١)	جلد ٢	صفحہ ٢٧٨
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ دِيْنِىَ الَّذِىْ هُوَعِصْمَةُ اَمْرِىْ ، وَاَصْلِحْ لِىْ دُنْيَاىَ الَّتِىْ فِيْهَا مَعَاشِىْ ، وَاَصْلِحْ لِىْ اٰخِرَتِىْ الَّتِىْ فِيْهَا مَعَادِىْ ،وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّىْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ دِيْنِىَ الَّذِىْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِىْ ، وَاَصْلِحْ لِىْ دُنْيَاىَ الَّتِىْ فِيْهَا مَعَاشِىْ ، وَاَصْلِحْ لِىْ اٰخِرَتِىْ الَّتِىْ فِيْهَا مَعَادِىْ ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّىْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۸۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۰۳)	جلد۴	صفحہ۳۵۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۱۷)	جلد۳	صفحہ۲۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۶)	جلد۴	صفحہ۲۷۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۶۳)	جلد۱	صفحہ۲۷۱
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ ، وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ ، وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ ، وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ.

اے اللہ! میرے لئے میرے دین کی اصلاح فرما جو میرے تمام معاملات کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔ اور میرے لئے میری دنیا کو بہتر فرما جس میں میری زندگانی ہے۔ اور میرے لئے میری آخرت بہتر فرما جو میرے لوٹ کر جانے کی جگہ ہے۔ زندگی کو میرے لئے ہر بھلائی میں اضافے کا سبب بنا اور موت کو میرے لئے ہر برائی سے نجات کا ذریعہ بنا۔

-☆-

(۱) دین وایمان کی درستگی اور سلامتی اللہ کی رحمتیں حاصل کرنے کے لئے بنیادی چیز ہے۔ جو جسم وجاں سے ایمان کی خوشبو سے معطر ہو رحمت الٰہی بھی اسی طرف رخ کر لیتی ہے اور اللہ کی ناراضگی وغضب اس سے کوسوں دور بھاگ جاتے ہیں۔

وہ کونسی چیز ہے جس نے ابوجہل وابولہب کی جان وآبرو کو بے قیمت بنا دیا۔ ان کے سروں سے ریاست وسیادت کے تاج اتار دیئے۔ اور ایک حبشی نژاد غلام کے پاؤں میں سرفرازی اور سیادتیں لکھ دیں۔ اس کی عزت وآبرو اور جان کو متاع گراں بہا بنا دیا۔ وہ یہی ایمان وایقان کی دولت ہے اسی وجہ سے اس کو عصمۃ الامر قرار دیا گیا۔

جس کے دین وایمان میں درستگی اور پختگی ہے وہ اوامر الٰہی کو بجا لائے گا اور نواہی سے مجتنب اور دور رہے گا۔ اس کا چین وسکون احکام خداوندی کے بجا لانے میں ہے اور جب تک اس کا سرمع

قلب ونظر اس کی بارگاہ میں جھک نہ جائے اسے اطمینان نصیب نہیں ہوتا۔ایمان کی قوت سے لبریز دل مخلوق پر رحم کرنے کے لئے بڑا ازم ہوتا ہے۔اسے کسی کو سکھ دے کر راحت نصیب ہوتی ہے اور کسی کو دکھ میں مبتلا دیکھ کر خود پسیج جاتا ہے۔الغرض اگر دین وایمان درست ہے تو ہر نیکی وبھلائی مرغوب ومحبوب ہوگی اور ہر شر وبرائی قابل نفرت ہوگی۔

(۲) دنیا کی درستگی کا مفہوم اس کی زیادتی نہیں بلکہ دنیا کی درستگی کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ جل جلالہ اتنا دے جس کے ذریعے انسان عزت ووقار اور اطمینان سے وقت گذار سکے۔

اللہ ہر مسلمان کو آزمائش سے نجات عطا فرمائے۔دولت اتنی زیادہ بھی نہ دے کہ انسان غرور وتکبر میں مبتلا ہوجائے اور یاد الٰہی سے روگردانی کرے۔اور نہ ہی اس درجہ تک کم ہو کہ فرزند آدم انکار وکفر کی دہلیز تک پہنچ جائے۔

خَيْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا ہر کام میں میانہ روی اچھی ہے اللہ تعالیٰ حلال وطیب مال عطا فرمائے اور حرام مال سے بچائے۔سخی بنائے بخل سے بچائے۔عجز وانکساری نصیب فرمائے اور غرور وتکبر سے محفوظ رکھے۔

(۳) دار آخرت ہی دار قرار ہے،جس کی آخرت درست ہے وہ سعید ہے آخرت تب ہی درست ہوگی جب اللہ سے تعلق کو مضبوط کیا جائے گا،اللہ سے تعلق ایمان اور عمل صالح کو مضبوط کرتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ فرماتا ہے:

يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

سعید لوگ ڈرتے رہتے ہیں اس دن سے جس دن دل گھبرا جائیں گے اور آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی تا کہ اللہ انہیں انکے اعمال کی بہترین جزا دے اور انہیں اپنے فضل وکرم سے مزید عطا فرمائے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا رزق بے حساب عطا فرماتا ہے۔

(۴) زندگی وہی زندگی ہے جو اللہ کی رضا اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے اور سنت کے مطابق بسر ہو۔انسان کو چاہیے زندگی کے لمحات میں اللہ کی رضا زیادہ سے زیادہ حاصل کرے۔نیکیوں کے ذخیرہ میں اضافہ کی کوشش کرے تاکہ جب وہ دنیا سے رخصت ہو تو اس کے خویش واقارب کی آنکھیں تو آنسو بہارہی ہوں لیکن نیکیوں کے ذخیرہ اور رضائے الٰہی کو دیکھ کر رخصت ہونے والے کے لبوں پر مسکراہٹ مچل رہی ہوں۔

نشانِ مردِ مومن باتو گویم
چوں مرگ آید تبسم برلب اوست

-☆-

اَللّٰھُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ ، وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ ، وَإِلَیْکَ أَنَبْتُ ، وَبِکَ خَاصَمْتُ.
اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ؛ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِی، أَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ یَمُوْتُوْنَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَإِلَیْکَ أَنَبْتُ ، وَبِکَ خَاصَمْتُ ، اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِی ، أَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ یَمُوْتُوْنَ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۸۳)	جلد۴	صفحہ۲۳۰۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۸۵)	جلد۴	صفحہ۲۳۰۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۷)	جلد۴	صفحہ۲۰۸۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۳۰۹)	جلد۱	صفحہ۲۸۰
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَيْکَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْکَ أَنَبْتُ ، وَبِکَ خَاصَمْتُ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي ، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ.

اے اللہ! میں نے تیری رضا وخوشی کیلئے تیرا ہر حکم مانا، اور میں تجھی پر ایمان لایا تیری ذات پر میں نے توکل کیا، میں نے تیری بارگاہ میں رجوع کیا اور تیری رضا کیلئے تیرے دشمنوں سے مخاصمت کی اے اللہ! میں تیرے عزت وجلال کے سبب تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں تیرے گمراہ کرنے سے، تیرے علاوہ کوئی الہ (لائق عبادت) نہیں ہے تو زندہ ہے جسے موت نہیں آنی جبکہ جنات اور انسان مرجائیں گے۔

-☆-

کنز العمال	رقم الحدیث (۳۶۳۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۹۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۸۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۳۷)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۹۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۰
قال الالبانی	متفق علیہ		

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ ، وَالْاَعْمَالِ ، وَالْاَھْوَآءِ

عَنْ زِیَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمِّہٖ وَھُوَ قُطْبَةُ بْنُ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :
کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ :
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ ، وَالْاَعْمَالِ ، وَالْاَھْوَآءِ.

ترجمة الحدیث،

حضرت زیاد بن علاقہ اپنے چچا قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۹۱)	جلد۳	صفحہ۴۷۳
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۳۹)	جلد۲	صفحہ۲۴۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۰۵)	جلد۳	صفحہ۲۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۹۸)	جلد۱	صفحہ۴۷۸
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۴۰۳)	جلد۴	صفحہ۳۰۷

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ، وَالْاَعْمَالِ، وَالْاَھْوَآءِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں برے اخلاق سے، برے اعمال اور بری خواہشات سے۔

-☆-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّسَمْعِیْ ، وَمِنْ شَرِّبَصْرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ ، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ

عَنْ شَکَلِ بْنِ حُمَیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! عَلِّمْنِیْ دُعَآءً قَالَ :

قُلْ : اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ ، وَمِنْ شَرِّ بَصْرِیْ ، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ ، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ .

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۴۹۲) جلد۳ صفحہ۴۳۸
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۵۴۵۹) جلد۳ صفحہ۴۵۸
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۵۴۷۰) جلد۳ صفحہ۴۶۲
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۵۴۷۱) جلد۳ صفحہ۴۶۲
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۱۵۵۱) جلد۱ صفحہ۴۲۵
قال الالبانی صحیح

ترجمة الحديث،

حضرت شکل بن حمید رضی عنہ نے فرمایا:

میں نے عرض کی : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! مجھے دعا تعلیم فرمایئے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یوں دعا مانگا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ ، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ ، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ ، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ ۔

اے اللہ ! میں تیری پناہ وحفاظت کا طلبگار رہوں اپنی سماعت کے شر سے، اپنی بصارت کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور اپنے ستر کے شر سے ۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۳۸۷)	جلد ۵	صفحہ ۳۷۴
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۰۶)	جلد ۳	صفحہ ۲۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۷۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۲۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۵۳)	جلد ۲	صفحہ ۷۴۴
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۹۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۷
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۳)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۲۶)	جلد ۷	صفحہ ۲۰۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۲۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۰۸

بھوک سے بچنے کیلئے اور
خیانت سے بچنے کیلئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ،
وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ البِطَانَۃُ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ البِطَانَۃُ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۴۷)	جلد۱	صفحہ۴۲۴
قال الالبانی	حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۰۳)	جلد۳	صفحہ۴۲
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۱۸)	جلد۳	صفحہ۵۹۸
قال المحقق	حسن		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ بہت برا ساتھی ہے اور میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں خیانت سے، کیونکہ وہ بہت برا رازدان ہے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۵۱)	جلد ۷	صفحہ ۴۱۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۵۲)	جلد ۷	صفحہ ۴۱۷
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۳۵۴)	جلد ۴	صفحہ ۵۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۵
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۸۹)	جلد ۴	صفحہ ۲۹۹

حصولِ عافیت کیلئے

عَنْ اَبِی الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ :

قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللہِ ! عَلِّمْنِیْ شَیْئًا اَسْأَلُہُ اللہَ تَعَالٰی قَالَ :

سَلُوااللّٰہَ الْعَافِیَۃَ ، فَمَکَثْتُ اَیَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! عَلِّمْنِیْ شَیْئًا اَسْأَلُہُ اللّٰہَ تَعَالٰی قَالَ لِیْ :

یَاعَبَّاسُ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ ! سَلُوااللّٰہَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوالفضل عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوئی چیز تعلیم فرمایئے جس کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کروں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کیا کرو۔ میں نے چند روز گزارے اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوئی چیز بتائیے جو میں اللہ تعالیٰ سے مانگا کروں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:

اے عباس! اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا! اللہ تعالیٰ سے سوال کرو، دعا مانگو کہ وہ دنیا وآخرت میں عافیت عطا فرمائے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۱۴)	جلد۳	صفحہ۴۴۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۳)	جلد۲	صفحہ۳۸۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۵۲۳)	جلد۴	صفحہ۴۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۵۷)	جلد۴	صفحہ۲۸۰

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:
اَلِظُّوْا بِیَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ .

ترجمۃ الحدیث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۲۵)	جلد۳	صفحہ۴۲۸
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۱۵۳۶)	جلد۴	صفحہ۷۹
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۳۶)	جلد۲	صفحہ۷۰۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۳۷)	جلد۲	صفحہ۷۰۱
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۵۲۷)	جلد۱۳	صفحہ۳۲۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۶۹)	جلد۷	صفحہ۱۲۷

تم یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کے کلمات کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

-☆-

اے جلال واکرام والے میری حالت تیری نگاہِ کرم سے پوشیدہ نہیں۔ میں مصائب اور پریشانیوں میں گھرا ہوا تیری جانب نظر امید سے دیکھ رہا ہوں۔ نظر کرم سے بگڑے مقدر سنوار دے۔ مشکلات کی دلدل سے نکال دے۔ اپنے کرم کی چادر میں جگہ نصیب فرما اور رحمت کی موسلا دھار بارش سے میں مسکین کے مقدر کی بنجر زمین کو سرسبز و شاداب فرما۔ تیرے در کے علاوہ تو کوئی در نہیں جہاں دستک دی جاسکے۔ اے جلال واکرام والے اپنی مخلوق کے حقیر ترین فرد پر رحم و کرم فرما۔

-☆-

رَبِّ اَعِنِّی وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ ، وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْعَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ

وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ ، وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرْ هُدَایَ اِلَیَّ ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی

مَنْ بَغٰی عَلَیَّ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا ، لَکَ ذَاکِرًا

لَکَ رَاهِبًا ، لَکَ مِطْوَاعًا ، اِلَیْکَ مُخْبِتًا – اَوْ مُنِیْبًا –

رَبِّ ! تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ ، وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ ، وَثَبِّتْ

حُجَّتِیْ ، وَاهْدِ قَلْبِیْ ، وَسَدِّدْ لِسَانِیْ ، وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ :

کَانَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَدْعُوْ :

رَبِّ اَعِنِّی وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ ، وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ ، وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرْ هُدَایَ اِلَیَّ ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ.

اَللّٰهُمَّ ! اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا ، لَکَ ذَاکِرًا ، لَکَ رَاهِبًا ، لَکَ مِطْوَاعًا ،

اِلَیْکَ مُخْبِتًا – اَوْمُنِیْباً – رَبِّ ! تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ ، وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ ، وَثَبِّتْ
حُجَّتِیْ ، وَاهْدِ قَلْبِیْ ، وَسَدِّدْ لِسَانِیْ ، وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ ، وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ ، وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرْ هُدَایَ اِلَیَّ ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ.

اَللّٰهُمَّ ! اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا ، لَکَ ذَاکِرًا ، لَکَ رَاهِبًا ، لَکَ مِطْوَاعًا ،
اِلَیْکَ مُخْبِتًا – اَوْمُنِیْباً – رَبِّ ! تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ ، وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ ، وَثَبِّتْ

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۶۸)	جلد۹	صفحہ ۲۲۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۶۹)	جلد۹	صفحہ ۲۲۵
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۱۰)	جلد۲	صفحہ ۷۲۸
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۷)	جلد۲	صفحہ ۴۷۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۳۰)	جلد۳	صفحہ ۳۰۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۵۱)	جلد۳	صفحہ ۴۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۱۰)	جلد۱	صفحہ ۴۱۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۴۷)	جلد۳	صفحہ ۲۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۴۸)	جلد۳	صفحہ ۲۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۴۳)	جلد۳	صفحہ ۳۹

حُجَّتِیْ ، وَاھْدِ قَلْبِیْ ، وَسَدِّدْ لِسَانِیْ ، وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ.

اے میرے رب! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما۔ میری نصرت فرما، میرے خلاف کسی کی نصرت نہ فرما۔

میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ فرما۔ مجھے ہدایت سے سرفراز فرما اور میری ہدایت کو میرے لئے آسان فرما۔ اور میری مدد و نصرت فرما اس کے خلاف جو مجھ پر بغاوت کرے۔

اے اللہ! مجھے بنا دے اپنا شکر کرنے والا، اپنا ذکر کرنے والا، تجھ سے ڈرنے والا، اور تیرا بہت زیادہ مطیع اور بہت زیادہ عجز و انکساری کرنے والا۔

اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما لے، میرے گناہ دھو دے۔ میری دعا قبول فرما، میری حجت قائم فرما۔ میرے دل کو ہدایت دے۔ میری زبان کو حق پر مستقیم رکھ اور میرے دل سے میل کچیل (یعنی کینہ، بغض، اور حسد) نکال دے۔

-☆-

کمال بندگی ہی انسانیت کے لئے شرف و کرامت ہے۔ خالق و مالک کے حضور حاضر ہو کر اس کی بارگاہ صمدیت میں تضرع و زاری کرنا ہی کمال ہے۔ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں درسِ بندگی سے لبریز ہیں۔

اس مبارک دعا کے ایک ایک جملہ کو دیکھئے شانِ عبودیت بالکل نمایاں ہے۔ اس ذات لاشریک سے اعانت و دستگیری طلب کی جارہی ہے۔ ہدایت کی درخواست اور نصرت کی طلب ہے۔ اللہ تعالٰی سے اس کا ذکر اس کا شکر اس کا خوف اس کی اطاعت اس کی بارگاہ میں نیازمندی اور اسی کی طرف رجوع و انابت مانگی جارہی ہے۔ یہ دعا عابد و معبود کے رشتہ کو واضح کرتی ہے۔ اس سے معبود حقیقی کی جناب سے مانگنے کا طریقہ سکھایا گیا ہے۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَانَ یَقُوْلُ فِیْ دُعَآئِهٖ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۶)	جلد۴	صفحہ ۲۰۸۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۹۵)(۲۸۹۶)(۲۸۹۷)	جلد۴	صفحہ ۳۵۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۹۸)	جلد۴	صفحہ ۳۵۱
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۳۳۱)	جلد۲	صفحہ ۸۲
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۹۰۹)(۷۹۱۰)(۷۹۱۱)(۷۹۱۲)	جلد۷	صفحہ ۳۳۶
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۹۱۳)(۷۹۱۴)	جلد۷	صفحہ ۳۳۷
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۰)	جلد۱	صفحہ ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۰۶)	جلد۱	صفحہ ۴۱۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۳۱)	جلد۳	صفحہ ۳۰۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۳۲)	جلد۳	صفحہ ۳۰۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعا میں یہ عرض کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں اس (عمل) کے شر سے جو میں نے کیا اور اس کے شر سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۱۵)	جلد۱۷	صفحہ۲۱۱
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۵۶۵)	جلد۱۷	صفحہ۴۰۲
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۶۵)	جلد۱۷	صفحہ۵۰۵
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۶۶۰)	جلد۱۸	صفحہ۵۳
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۰۸۳)	جلد۱۸	صفحہ۱۶۰
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۴۳۶)	جلد۱۸	صفحہ۴۰۶
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۸۲)	جلد۴	صفحہ۲۹۶
قال المحقق	صحیح		
مشکاة المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۹۷)	جلد۳	صفحہ۲۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۹۳)	جلد۱	صفحہ۲۷۷
قال الالبانی	ھذا الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۳۹)	جلد۴	صفحہ۳۰۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۷)	جلد۳	صفحہ۲۵۶
قال الالبانی	صحیح		

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ :

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۸۲۳)	جلد۲	صفحہ۸۷۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۶۷)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۷۰۷)	جلد۳	صفحہ۱۳۵۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۰۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۳۱)	جلد۷	صفحہ۲۰۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۳۷)	جلد۷	صفحہ۲۱۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۸۵)	جلد۳	صفحہ۴۳۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۴۰)	جلد۱	صفحہ۴۲۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں عاجزی، سستی، بزدلی، بے کار کرنے والا بڑھاپا اور بخل سے۔ اور میں تیری پناہ وحفاظت مانگتاہوں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

-☆-

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۶۳)	جلد۳	صفحہ۴۵۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۶۴)	جلد۳	صفحہ۴۶۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۶۵)	جلد۳	صفحہ۴۶۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۶۶)	جلد۳	صفحہ۴۶۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۶۷)	جلد۳	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۹)	جلد۳	صفحہ۳۸۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۱۰)	جلد۳	صفحہ۳۹۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۵۳)	جلد۱۰	صفحہ۳۶۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۰۵)	جلد۱۰	صفحہ۳۷۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۳۸)	جلد ۷	صفحہ ۴۱۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۷۶۹)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۴۲)	جلد ۷	صفحہ ۴۱۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۱۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۸۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۶۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۹۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۰۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۶۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۲۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۳۵۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۷۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۰۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۸۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۷۱۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۲۷۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۷۹)	جلد ۴	صفحہ ۲۹۲
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۸۳۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۶۰۱)	جلد ۲	صفحہ ۷۰۰
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۵
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۰۷)	جلد۲	صفحہ ۲۰۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۴۷)	جلد۲	صفحہ ۱۹۹۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۶۱۶)	جلد۲	صفحہ ۲۰۶۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۹۲)	جلد۳	صفحہ ۱۸
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۳۹)	جلد۷	صفحہ ۱۲۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۹۶۸)	جلد۱	صفحہ ۵۷۰
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۵۴۱)	جلد۴	صفحہ ۵۵
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۹۰)	جلد۴	صفحہ ۳۰۰
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تَعَوَّذُوْا بِاللهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ.

اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو مصیبت کی مشقت سے، بدبختی کے لاحق ہونے سے، بری تقدیر سے اور ایسی تکلیف میں مبتلا ہونے سے جس سے دشمن خوش ہو۔

-☆-

اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَسْأَلُکَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ يَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۱)	جلد۴	صفحہ ۲۰۸۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۰)	جلد۳	صفحہ ۱۸۲
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۹۱)	جلد۱۲	صفحہ ۲۰۳
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۹۲)	جلد۳	صفحہ ۵۲۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۹۰۴)	جلد۴	صفحہ ۷۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۹۵۰)	جلد۴	صفحہ ۹۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۶۲)	جلد۴	صفحہ ۱۶۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی بارگاہ میں عرض کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی.

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہدایت،تقوی، پرہیز گاری، پاک دامنی اور غنا کا یعنی تیرے علاوہ کسی مخلوق کا محتاج نہ رہوں۔

اس دعا میں اللہ تعالی سے چار چیزیں مانگی گئی ہیں۔

۱۔ہدایت:

ایصال الی المطلوب: مقصود ومطلوب تک پہنچانا ہے۔

اے اللہ! اے پروردگار! میرا مطلوب اور میرا مقصود تو ہی ہے۔تیری رضا کا طلب گار ہوں ۔مجھے اپنی ذات تک رسائی نصیب فرما مجھے واصل بحق فرما۔

۲۔تقوی

۳۔پاک دامنی

۴۔مخلوق کی نامحتاجی

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۳۲)	جلد۴	صفحہ۳۰۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۱۸)	جلد۲	صفحہ۴۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۷۵)	جلد۱	صفحہ۲۷۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۸۹)	جلد۳	صفحہ۴۳۸
قال الالبانی:	صحیح		

یہ راہ بڑی کٹھن اور پر پیچ ہے اس کی دشواریاں اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں دور ہو سکتیں۔ اس لئے اسی سے التجا ہے کہ یہ انعامات عطا فرماتا کہ خوفِ الٰہی کی آتش سے ہر رکاوٹ کو خاکستر کر دوں۔ اور پاکدامنی کی قندیل سے ظلمتوں کو مٹاتا چلوں اور تیری ذات کے علاوہ کسی کی نامحتاجی میری منزل کو قریب سے قریب تر کر دے۔ پھر پروانہ وار دوڑتے ہوئے تیری رضا میں گم ہو جاؤں۔

یہ کیسی عمدہ دعا ہے۔ چشم گریاں اور دردِ دل سے نکلی ہوئی یہ دعا انسان کی تقدیر بدل دیتی ہے۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ

عَنْ طَارِقِ بْنِ اَشْیَمَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

کَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ الصَّلٰوۃَ ،ثُمَّ اَمَرَہُ اَنْ یَّدْعُوَ بِھٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت طارق بن اَشیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا:

جب کوئی آدمی اسلام لاتا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے نماز کی تعلیم دیتے اور

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۷)	جلد۴	صفحہ ۲۰۷۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۴۹)	جلد۴	صفحہ ۳۳۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۸۴۳)	جلد۱۲	صفحہ ۳۵۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۳۰)	جلد۳	صفحہ ۲۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد۴	صفحہ ۲۸۶
قال المحقق	صحیح		

پھر اسے حکم دیتے کہ ان الفاظ کے ساتھ دعا کیا کرے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ،وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ،وَارْزُقْنِیْ.

اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے عافیت سے سرفراز فرما اور مجھے زرق عطا فرما۔

-☆-

دنیا و آخرت جمع کرنے والی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ ، وَعَافِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ

عَنْ طَارِقِ بْنِ اَشْيَمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ، وَاَتَاهُ رَجُلٌ ،فَقَالَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! كَيْفَ اَقُوْلُ حِيْنَ اَسْاَلُ رَبِّیْ ؟قَالَ:

قُلْ : اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ ، وَعَافِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ،

فَاِنَّ هٰؤُلَاءِ تَجْمَعُ لَکَ دُنْيَاکَ وَآخِرَتَکَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۷)	جلد۴	صفحہ ۲۰۷۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۴۸)	جلد۴	صفحہ ۲۳۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۸۸۴)	جلد۱۲	صفحہ ۳۵۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۷۰۸۹)	جلد۱۸	صفحہ ۲۷۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد۴	صفحہ ۲۸۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۳۹۸)	جلد۲	صفحہ ۸۱۰
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت طارق بن اشیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جب کہ ایک آدمی نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! جب میں اپنے رب سے سوال کروں، دعا مانگوں تو کیسے مانگوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یوں عرض کیجئے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ ، وَعَافِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ،

اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت نصیب فرما اور مجھے زرق عطا فرما۔

یقیناً یہ کلمات جمع کر دیں گے آپ کے لئے آپ کی دنیا کو اور آپ کی آخرت کو۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۳۸۹)	جلد۳	صفحہ۳۲۵
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۹۶۵)	جلد۴	صفحہ۱۶۷
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۴۵)	جلد۴	صفحہ۳۱۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۱۶)	جلد۱	صفحہ۵۲۶
قال الالبانی	حسن صحیح		

دنیاو آخرت کی خیر و بھلائی کیلئے

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

کَانَ اَکْثَرُ دُعَاءِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۵۲۲)	جلد۳	صفحہ۱۳۶۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۹)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۳۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۳۱)	جلد۴	صفحہ۲۳۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۵۱۹)	جلد۱	صفحہ۴۱۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۲۶)	جلد۹	صفحہ۳۸۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۲۸)	جلد۹	صفحہ۳۸۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۹۲۸)	جلد۱۰	صفحہ۳۰

ترجمة الحدیث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۹۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۰۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۱۹)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۰۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۸۷۱)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۱۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۳۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۱۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۳۹)	جلد ۳	صفحہ ۲۱۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۴۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۳۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۹
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۳۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۹
قال الالبانی:	متفق علیہ		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۶۵۶)	جلد ۳	صفحہ ۴۶۷
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۳۴۶)	جلد ۴	صفحہ ۳۴۹
قال المحقق	صحیح		

یہ ان عظیم دعاؤں میں سے ہے جن کے الفاظ کم اور معانی بے پناہ ہیں۔حسنہ اس چیز کو کہتے ہیں جس میں حسن ہو۔عرض کیا جارہا ہے اے اللہ! دنیا وآخرت کی وہ نعمتیں عطا فرما جن میں حسن ہو۔
علم میں حسن ہے عمل میں حسن ہے۔تونگری وشجاعت اور عفت عصمت میں حسن ہے۔تقویٰ وخوف خدا، زہد وورع میں حسن ہے۔الغرض حسن خلق، بلند حوصلگی، خدمت خلق، عفو و درگزر، سب حسن ہی کی شاخیں ہیں گویا

اَللّٰهُمَّ آتِنَافِي الدُّنْيَا حَسَنَة

کہہ کر یہ سب کچھ مانگ لیا اور آخرت میں عرش الٰہی کا سایہ، شفاعت سید المرسلین، حوض کوثر کا جام، جنت کی تمام بہاریں، دیدار الٰہی اور رضائے الٰہی سب حسین سے حسین تر ہیں۔

وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَة

کہہ کر درج بالا سب نعمتیں مانگ لیں۔
اس دنیا میں حسد کینہ اور بغض وہ آگ ہے جو انسانی سینہ میں جلتی ہے اور فرزند آدم کی انسانیت کو خاکستر کردیتی ہے۔اور جائے تعجب ہے کہ یہ آگ انسانی سینہ میں جلتی ہے اور اپنے ہاتھوں سے جلائی جاتی ہے اور اسی آگ میں خود جل کر نیست ونابود ہو رہا ہوتا ہے لیکن اسے اس کا شعور نہیں ہوتا۔
اور آخرت کی آگ تو عذاب الیم ہوگی کہ کسی کروٹ چین نہیں ہوگا۔جسم جل کر کوئلہ ہوگا لیکن جان نہیں نکلے گی۔

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

کہہ کر اللہ سے درخواست کی گئی کہ ہمیں ہر قسم کی آگ سے محفوظ ومامون فرما۔
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ چوزے کی طرح دبلا ہوگیا ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا:

کیا تو اللہ سے کوئی دعا مانگتا ہے؟ اس نے عرض کی:

ہاں یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہ دعا کیا کرتا ہوں:

اے مالک! جو عذاب تو مجھے قیامت کے دن دینا چاہتا ہے وہ اس دنیا میں ہی دے دے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تمہارے اندر دنیا میں اللہ کا عذاب برداشت کرنے کی قوت کہاں؟ تم یہ دعا کیوں نہیں مانگتے:

اَللّٰھُمَّ آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا اکثر کیا کرتے تھے۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ
مَا عَلِمْتُ مِنْہُ ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ
کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ،
اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ عَبْدُکَ
وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْہُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ،
اَللّٰھُمَّ اِنّیْ اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَامِنْ قَوْلٍ
اَوْعَمَلٍ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِوَمَاقَرَّبَ اِلَیْھَامِنْ قَوْلٍ
اَوْعَمَلٍ ، وَاَسْاَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَاءٍ قَضَیْتَہٗ لِیْ خَیْرًا

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عَلَّمَھَا ھٰذَا الدُّعَاءِ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ ، عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَاَسْاَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَاءٍ قَضَیْتَهٗ لِیْ خَیْرًا.

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے انہیں یہ دعا سکھائی:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۰۱۹)	جلد۴۱	صفحہ۴۷۴ اللفظ لہ
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۱۴)	جلد۲	صفحہ۷۳۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۵۴۲)	جلد۴	صفحہ۵۶
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۴۶)	جلد۴	صفحہ۳۱۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۶۹)	جلد۳	صفحہ۱۵۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۰۰)	جلد۱۷	صفحہ۴۹۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۰۱۷)	جلد۱۷	صفحہ۵۴۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المصنف لابن ابی شیبۃ	۲۶۴،۲۶۳/۱۰		
شرح مشکل الآثار	(۶۰۲۴)	(۶۰۲۵)	(۶۰۲۷)
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۷۶)	جلد۱	صفحہ۲۷۴
قال الالبانی:	صحیح		

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ ، عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْہُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَاَسْاَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَاءٍ قَضَیْتَہٗ لِیْ خَیْرًا ۔

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی ساری خیر و بھلائی کا سوالی ہوں جو مجھ کو معلوم ہے اور جو معلوم نہیں ہے ۔ اور میں تیری پناہ و حفاظت چاہتا ہوں دنیا و آخرت کی ساری شر و برائی سے جو مجھ کو معلوم ہے اور جو مجھ کو معلوم نہیں ہے ۔

اے اللہ! میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی اور تیرے بندے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانگی ۔ میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں اس برائی سے جس سے تیرے نبی اور تیرے بندے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی ۔

اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور وہ قول وفعل جو جنت کے قریب کردے ۔ اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں جہنم سے اور ہر اس قول وفعل سے جو جہنم کے نزدیک کردے ۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس قضا کا جو تو نے میرے لئے لکھی ہے بہتر کردے ۔

-☆-

ایک دن سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاشانہ اقدس پر حاضر ہوئے اور کسی اہم معاملہ پر کچھ عرض کرنا چاہتے تھے جس کے لئے تنہائی ضروری تھی ۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا وہیں نماز پڑھ رہی تھیں اور پھر لمبی لمبی دعائیں مانگ رہی تھیں اس پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جامع قسم کی دعا مانگ کر فارغ ہو جاؤ۔ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جامع دعا کی درخواست کر دی جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درج بالا دعا کی تعلیم دی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلِہٖ وَسَلَّمَ– وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْہُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ،

اے اللہ! میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی اور تیرے بندے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانگی ہے۔ میں پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جس سے تیرے نبی اور تیرے بندے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی ہے۔

نام محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہر خیر و خوبی کا جاذب اور ہر شر و برائی کا دافع ہے۔ برکات نام محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) غیر متناہی ہیں۔ جس دعا میں اللہ کے محبوب محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک آ جائے اس دعا کی برکات بھی غیر متناہی ہوں گی۔ اللہ ہم سب مسلمانوں کو اپنی دعاؤں میں نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ذاتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق و نسبت عطا فرمائے۔ آمین

-☆-

زوال نعمت سے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ فُجَاۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللہُ عَنْهُمَا قَالَ:

کَانَ مِنْ دُعَآءِ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ فُجَاۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۳۹)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۴۳)	جلد۴	صفحہ۲۶۰
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۴۵)	جلد۱	صفحہ۴۲۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۷۹۰۰)	جلد۷	صفحہ۲۳۳
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۷۹۰۱)	جلد۷	صفحہ۲۳۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۹۶)	جلد۳	صفحہ۱۹

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دعا یہ بھی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ فُجَاْۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ.

اے اللہ! میں تیری پناہ و حفاظت مانگتا ہوں

(۱)- تیری نعمت کے زائل ہونے سے

(۲)- تیری عافیت کے پھر جانے سے

(۳)- تیرے اچانک عذاب سے

(۴)- اور تیری تمام ناراضگیوں سے۔

-☆-

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لِجِبْرِیْلَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

مَا یَمْنَعُکَ اَنْ تَزُوْرَنَا اَکْثَرَ مِمَّا تَزُوْرُنَا ؟ فَنَزَلَتْ :

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّکَ لَهٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَمَا خَلْفَنَا . (مریم:۶۵)

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۱۸)	جلد۲	صفحہ۹۹۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۷۳۱)	جلد۳	صفحہ۱۲۷۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۵۴)	جلد۴	صفحہ۲۳۲۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۳۵۷)	جلد۱۰	صفحہ۱۶۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۴۳)	جلد۲	صفحہ۴۹۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۷۸)	جلد۲	صفحہ۵۱۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبریل امین علیہ السلام سے فرمایا:

تمہیں کس نے روکا ہے جتنی دفعہ تم ہماری ملاقات کیلئے آتے ہو اس سے زیادہ بار ہماری ملاقات کو آؤ تو یہ آیہ کریمہ نازل ہوئی:

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّکَ لَهٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَمَا خَلْفَنَا

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۳۶۵)	جلد۳	صفحہ۴۳۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۱۵۸)	جلد۳	صفحہ۳۸۰
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۱۶)	جلد۲	صفحہ۱۳۹
قال المحقق	صحیح		

خطبۃ الحاجۃ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُبِهِ مِنْ شُرُوْرِاَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ.وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَه‘ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُه‘.

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهِ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يٰآيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهِ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يٰآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَفَوْزًا عَظِيْمًا۝

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – خُطْبَةَ الْحَاجَةِ:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ نَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ، وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا هَادِیَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ○ [1]

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ [2]

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ○ [3]

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حاجت کا خطبہ سکھایا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ نَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ، وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا هَادِیَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

(۱) آل عمران:۱۰۲

(۲) النساء:۱

(۳) احزاب:۷۰،۷۱

وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا o

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ o۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا o۔

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں اور ہم اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور ہم اس کی پناہ وحفاظت میں آتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں سے۔ پس جس کو ہدایت دے اللہ اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو گمراہ کردے اللہ اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۱۰۵)	جلد۱	صفحہ۵۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۱۱۸)	جلد۱	صفحہ۵۹۱
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۸۵)	جلد۳	صفحہ۳۶۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۹۷۰)	جلد۱۱	صفحہ۳۹۸
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۲۷۷)	جلد۲	صفحہ۴۲۹
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۸۹۲)	جلد۲	صفحہ۴۲۱
قال محمود محمد محمود	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۴۱)	جلد۲	صفحہ۲۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۰۲)	جلد۵	صفحہ۲۲۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۰۳)	جلد۵	صفحہ۲۲۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۴۹)	جلد۹	صفحہ۱۸۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۰)	جلد۹	صفحہ۱۸۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۲)	جلد۹	صفحہ۱۸۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۳)	جلد۹	صفحہ۱۸۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۵)	جلد۹	صفحہ۱۸۴

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (معبود) نہیں ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے عبد اور رسول ہیں۔

اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا فرمایا تمہیں ایک جان سے۔ اور پیدا فرمایا اسی سے جوڑا اس کا اور پھیلا دیئے ان میں سے مرد کثیر تعداد میں اور عورتیں۔

اور ڈرو اللہ سے وہ اللہ مانگتے ہو تم ایک دوسرے سے (اپنے حقوق) جس کے واسطے اور (ڈرو) رحموں (کے قطع کرنے) سے بے شک اللہ تعالیٰ تم پر ہر وقت نگران ہے۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں اس حال میں موت آئے کہ تم مسلمان ہو۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور ہمیشہ سچی (اور درست) بات کہا کرو۔ تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بھی بخش دے گا اور جو آدمی حکم مانتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا تو وہی آدمی حاصل کرتا ہے بہت بڑی کامیابی۔

-☆-

دو کلمے زبان پر ہلکے
میزان میں بھاری
اللہ الرحمٰن کو پیارے
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ ، ثَقِيْلَتَانِ فِی الْمِيْزَانِ ، حَبِيْبَتَانِ اِلَی الرَّحْمٰنِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۰۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۱۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۶۸۲)	جلد۴	صفحہ۲۰۸۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۵۶۳)	جلد۴	صفحہ۲۳۶۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۶۴)	جلد۴	صفحہ۲۳۱

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دو کلمے زبان پر ہلکے اور اعمال تولنے والے میزان میں بھاری ہیں۔ اور رحمٰن کو بہت پیارے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ.

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۵۷۲)	جلد ۲	صفحہ ۸۳۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۷۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۰۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۷)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۲۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۶۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۳۸)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۶۲)	جلد ۴	صفحہ ۳۴۱
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۹۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۰۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۹۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۰۶
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۰۶)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۳۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۴۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دس مرتبہ

عَنْ أَبِي أَيُّوْبَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، عَشْرَ مَرَّاتٍ ، كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيْلَ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۳)	جلد۲	صفحہ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۰۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۱۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۳)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۳۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۹۸
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۷۱)	جلد۲	صفحہ۳۹۸
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۶۰)	جلد۹	صفحہ۲۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۶۱)	جلد۹	صفحہ۲۹

ترجمة الحديث،

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

دس مرتبہ کہا وہ اس آدمی کی طرح ہے جس نے خاندان اسماعیل سے چار غلام آزاد کیے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی — رقم الحدیث (۳۵۵۳) — جلد ۳ — صفحہ ۴۶۱
قال الالبانی — صحیح
صحیح الترغیب والترھیب — رقم الحدیث (۱۵۳۴) — جلد ۲ — صفحہ ۲۲۵
قال الالبانی — صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۳۴۳۶) — جلد ۱۷ — صفحہ ۳۱
قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۱۸۴۳۰) — جلد ۱۴ — صفحہ ۲۰۱
قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ صحیح

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

100 مرتبہ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ :

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ، وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ، وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۰۳)	جلد۳	صفحہ۲۰۱۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۶۵)	جلد۲	صفحہ۴۴۱
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

ایک دن میں سو مرتبہ پڑھا، اس کیلئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ہے۔ اور اس کیلئے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور اس دن شام تک کیلئے اس کو شیطان سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ اور جو شخص یہ عمل کرتا ہے اس سے افضل کوئی نہیں ہوسکتا سوائے اس آدمی کے جو اس سے زیادہ بار یہ عمل کرے۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۸)	جلد۳	صفحہ۴۳۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۹۸)	جلد۴	صفحہ۲۸۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۱)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۳۷)	جلد۲	صفحہ۱۰۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۰)	جلد۲	صفحہ۲۵۳
قال الالبانی	صحیح		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۲۶۵)	جلد۳	صفحہ۸۶
قال المحقق	ھذا الحدیث متفق علیہ صحتہ		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۰۲)	جلد۲	صفحہ۴۳۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۲۹)	جلد۳	صفحہ۱۲۹
قال المحقق	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

جنت کا خزانہ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی کَنْزٍ مِنْ کُنُوْزِ الْجَنَّۃِ ؟ قُلْتُ : بَلٰی یَارَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

قُلْ : لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۴)	جلد۴	صفحہ ۲۰۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۲۰۵)	جلد۳	صفحہ ۱۲۷۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۶۸)	جلد۴	صفحہ ۴۲۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۰۴)	جلد۴	صفحہ ۲۰۷۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۲۵)	جلد۴	صفحہ ۴۹۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۲۷)	جلد۲	صفحہ ۴۳۳
قال المحقق	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتادوں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ضرور بتایئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہیے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

بدی سے پھرنا نہیں اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے۔

-☆-

الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۳۲۹۸)	جلد۵	صفحہ۱۹۸
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (٦۵۰)	جلد۲	صفحہ۱۵۹
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۰۱)	جلد۲	صفحہ۷۲۵
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱٦۸۹۷)	جلد۱۰	صفحہ۸۱

شہادت کی دعا اور

مدینہ منورہ میں شہادت کی دعا

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَہَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ ، وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِکَ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ –

عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ حَفْصَۃَ بِنْتِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا – قَالَتْ : قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَہَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ ، وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِکَ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۸۹۰)	جلد۱	صفحہ۵۵۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۷۷)	جلد۲	صفحہ۳۹۰
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۷۸)	جلد۲	صفحہ۳۹۱
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۹۳۰)	جلد۹	صفحہ۲۸۲
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا جو کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دعا کی:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِی سَبِیْلِکَ ، وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِکَ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - .

اے اللہ! مجھے شہادت عطا فرما اپنی راہ میں اور مجھے موت عطا فرما اپنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہر -مدینہ منورہ- میں۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْها قَالَتْ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلَیَّ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۴۰)	جلد۳	صفحہ۱۳۴۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۷۴)	جلد۴	صفحہ۱۸۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۴۴۴)	جلد۴	صفحہ۱۸۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۲۹۳)	جلد۴	صفحہ۱۰۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۲۹۴)	جلد۴	صفحہ۱۰۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۸۴۳)	جلد۱۸	صفحہ۹۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ترمذی	رقم الحدیث (۳۴۹۶)	جلد۳	صفحہ۴۴۰
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۰۶۸)	جلد۶۷	صفحہ۳۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۶۸)	جلد۹۷	صفحہ۴۰۱
صحیح الجامع والصغیر	رقم الحدیث (۱۲۶۷)	جلد۱	صفحہ۴۷۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے جبکہ آپ میرے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی.

اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم وکرم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا۔

-☆-

صحیح ابن حبان — رقم الحدیث (۶۶۱۸) — جلد ۱۴ — صفحہ ۵۸۵

قال شعیب الارنؤوط — اسنادہ صحیح

عافیت کیلئے

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ
– نَبِیِّ الرَّحْمَةِ – یَامُحَمَّدُ ! اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِکَ اِلٰی
رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهِ لِتُقْضٰی لِی ، اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَیْفٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – :

اَنَّ رَجُلًا ضَرِیْرَ الْبَصَرِ اَتَی النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ:

اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ یُعَافِیَنِی .قَالَ:

اِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ ، وَاِنْ شِئْتَ صَبَرْتَ ، فَهُوَ خَیْرٌ لَکَ ، قَالَ : فَادْعُهُ ، فَاَمَرَهُ اَنْ یَتَوَضَّأَ ، فَیُحْسِنَ وُضُوْءَ هٗ ، وَیَدْعُوْا بِهٰذَا الدُّعَاءِ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ – نَبِیِّ الرَّحْمَةِ–یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیَ ، اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ.

ترجمة الحديث،

حضرت عثمان بن حُنَیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا عرض کی:

یا رسول اللہ! میرے لئے دعا کر دیجئے کہ اللہ تعالٰی مجھے عافیت عطا فرمائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر تو چاہے تو میں تیرے لئے دعا کر دوں اور اگر تو چاہے تو صبر کر لے صبر کرنا تیرے لئے بہتر ہے۔ اس نے عرض کی:

مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۹۵)	جلد۳	صفحہ۳۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۷۴)	جلد۱۳	صفحہ۳۱۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۱۹)	جلد۹	صفحہ۲۴۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۷۵)	جلد۱۳	صفحہ۳۱۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۷۶)	جلد۱۳	صفحہ۳۱۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۲۰)	جلد۹	صفحہ۲۴۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۲۱)	جلد۹	صفحہ۲۴۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۷۵)	جلد۴	صفحہ۳۱۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷۸)	جلد۳	صفحہ۴۶۹
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۱۸۰)	جلد۲	صفحہ۲۵۴
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۷۹)	جلد۱	صفحہ۲۷۴
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۸۵)	جلد۲	صفحہ۱۷۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

میرے لئے دعا ہی کر دیجئے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم ارشاد فرمایا:
وہ وضو کرے اور خوشدلی سے، مکمل وضو کرے اور ان الفاظ کے ساتھ اللہ سے دعا مانگے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ - نَبِیِّ الرَّحْمَةِ - یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیَ، اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ.

اے میرے اللہ! میں تیری بارگاہ میں سوالی ہوں اور تیری جانب توجہ کرتا ہوں۔ تیرے نبی حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو رحمتوں والے نبی ہیں کے وسیلہ سے۔ اے محمد! میں نے آپ کے وسیلہ سے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں اپنی حاجت کے لئے توجہ کی ہے تاکہ یہ حاجت پوری کر دی جائے۔ اے میرے اللہ! اپنے محبوب کی میرے بارے میں سفارش کو قبول فرما۔

-☆-

انسانی زندگی میں بے شمار دکھ پریشانیاں اور حاجتیں پیش آتی ہیں اس صورت میں ایمان والے کو اس اللہ کا در نہیں چھوڑنا چاہیے جو ہر پریشانی اور دکھ کو دور فرمانے والا ہے۔ جب بھی انسان کو کوئی حاجت پیش آئے تو اُسے چاہیے انتہائی خشوع وخضوع کے ساتھ باوضو ہو کر دو رکعت نفل ادا کرے۔ نفل پڑھ لینے کے بعد اللہ کی حمد وثناء کرے اور نہایت محبت سے اس کے محبوب حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں درود وسلام کا نذرانہ پیش کرے۔ اُس کے بعد مندرجہ بالا دعاء کو پڑھے انشاء اللہ عزیز اُس کی حاجت پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ - نَبِیِّ الرَّحْمَةِ - یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیَ، اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ.

اے میرے اللہ! میں تیری بارگاہ میں سوالی ہوں اور تیری جانب توجہ کرتا ہوں۔ تیرے نبی حضرت محمد مصطفٰی - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - جو رحمتوں والے نبی ہیں کے وسیلہ سے۔ اے مصطفٰی - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -! میں نے آپ کے وسیلہ سے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں اپنی حاجت کے لئے توجہ

کی ہے تاکہ یہ حاجت پوری کردی جائے ۔اے میرے اللہ! اپنے محبوب کی میرے بارے میں سفارش کو قبول فرما۔

علامہ ابن تیمیہ اس دعاء کو سنن ترمذی کے حوالہ سے ان الفاظ سے نقل کرتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ! یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ فِیْ حَاجَتِیْ لِیُقْضِیَھَا اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ۔

اے میرے اللہ! میں تیری جناب میں سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں وسیلہ بناتا ہوں میرے نبی جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو رحمتوں والے نبی ہیں۔ یا محمد! یارسول اللہ! میں آپ کو اپنے رب کی بارگاہ میں وسیلہ بنا رہا ہوں اپنی حاجت میں تاکہ وہ اس حاجت کو پورا کردے۔ اے اللہ! اپنے محبوب کی سفارش کو میرے حق میں قبول فرما۔

بیہقی کی روایت میں یہ اضافہ ہے **فَقَامَ وَقَدْ اَبْصَرَ** وہ جب نماز اور دعا سے فارغ ہوکر کھڑا ہوا تو اس کی بینائی بحال ہوچکی تھی۔

-☆-

مشکل کی کشود کیلئے

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

لَمَّا اُنْزِلَتْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ:

لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔

[البقرہ ۲۸۴]

قَالَ: فَاشْتَدَّ ذٰلِکَ عَلٰی اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ: فَاَتَوا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ بَرَکُوْا عَلَی الرُّکَبِ، فَقَالُوْا:

اَیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ! کُلِّفْنَا مِنَ الْاَعْمَالِ مَانُطِیْقُ: اَلصَّلَاۃُ وَالصِّیَامُ وَالْجِھَادُ وَالصَّدَقَۃُ وَقَدْ اُنْزِلَتْ عَلَیْکَ ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ وَلَا نُطِیْقُھَا، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَقُوْلُوْا کَمَا قَالَ اَھْلُ الْکِتَابَیْنِ مِنْ قَبْلِکُمْ: سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا،

قُوْلُوْا : سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ، غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ، قَالُوْا : سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ، غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ، فَلَمَّا اقْتَرَاَهَا الْقَوْمُ ذَلَّتْ بِهَا اَلْسِنَتُهُمْ:

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِی اِثْرِهَا:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ o. [البقرہ:۲۸۵]

فَلَمَّا فَعَلُوْا ذٰلِکَ نَسَخَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ:

لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا قَالَ : نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ، قَالَ : نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ قَالَ : نَعَمْ ، وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ، قَالَ : نَعَمْ. [البقرہ:۲۸۶]

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت کریمہ:

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْکُمْ بِهِ اللّٰهُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

[البقرہ:۲۸۴]

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۹
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۳۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۰
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۱۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		

اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ۔اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم اسے چھپاؤ حساب لے گا اس کا تم سے اللہ تعالیٰ ۔پھر مغفرت فرمائے گا جس کی چاہے گا اور عذاب دے گا جسے چاہے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ۔

نازل ہوئی تو یہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر گراں گزری ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے اور اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے اور عرض کی:

یا رسول اللہ !ہمیں ایسے اعمال کا مکلّف بنایا گیا تھا جن کے کرنے کی ہم طاقت رکھتے ہیں ۔جیسے نماز ،روزہ ،جہاد اور صدقہ اب ہم پر یہ آیت (درج بالا آیت لِلّٰهِ مَافِي السَّمٰوٰتِ الخ) نازل ہوئی ہے جس عمل کی ہم استطاعت نہیں رکھتے ۔تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا تم چاہتے ہو کہ اس طرح کہو جس طرح تم سے پہلے اہل کتاب نے کہا:

سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ہم نے سنا اور نافرمانی کی ۔

بلکہ کہئے: سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ، غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَيْکَ الْمَصِيْرُ ہم نے سنا اور اطاعت کی اے ہمارے پروردگار !تجھ سے ہم مغفرت وبخشش کے طلبگار ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا:

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ، غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَيْکَ الْمَصِيْرُ ہم نے سنا اور اطاعت کی ،اے ہمارے پروردگار !تیری جناب سے ہم مغفرت کے طالب ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے ۔تو جب انہوں نے اس کو پڑھا تو ان کی زبانیں اس پر رواں ہو گئیں ۔صحابہ کرام کے اس طرح دعا مانگنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ آیات مبارکہ نازل فرما دیں:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ o [البقرہ:۲۸۵]

ایمان لائے رسول کریم اس پر جو اتاری گئی ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے اور (ایمان لائے) مومن۔ سب ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اسکے رسولوں پر۔

(نیز کہتے ہیں) ہم فرق نہیں کرتے کسی میں اس کے رسولوں سے۔ اورانہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی سوالی ہیں تیری مغفرت کے اے ہمارے رب اور تیری طرف لوٹنا ہے۔

توجب انہوں نے اس طرح کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس حکم کو منسوخ فرمادیا اور نازل فرمایا:

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا

ذمہ داری نہیں ڈالتا اللہ تعالیٰ کسی پر مگر اسکی طاقت کے مطابق اس کو اجر ملے گا جو (نیک عمل) اس نے کیا اور اس پر وبال ہو گا جو (برا عمل) اس نے کمایا۔ اے ہمارے رب نہ پکڑ ہمیں اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں۔

فرمایا: جی ہاں۔

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا

اے ہمارے رب نہ ڈال ہم پر بھاری بوجھ جیسے تو نے ڈالا ان پر جو ہم سے پہلے تھے۔

فرمایا: جی ہاں۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ

اے ہمارے رب نہ ڈال ہم پر وہ نہیں ہے طاقت ہم میں اس کے اٹھانے کی۔

فرمایا: جی ہاں

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o

تو ہی ہمارا مولیٰ ہے تو مدد فرما ہماری قومِ کفار پر۔اور معاف کر دے ہمیں اور مغفرت فرما ہماری اور رحم فرما ہم پر۔

فرمایا: جی ہاں۔

-☆-

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ،
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

عَنْ اَبِی حُمَیْدٍ السَّاعِدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّھُمْ قَالُوْا :
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! کَیْفَ نُصَلِّی عَلَیْکَ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :
قُوْلُوْا : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۶۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۶۰)	جلد۴	صفحہ۱۹۹۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۰۷)	جلد۱	صفحہ۳۰۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۹۱)	جلد۱۷	صفحہ۳۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۸۰)	جلد۱	صفحہ۳۱۲
قال الالبانی	متفق علیہ		

ترجمة الحديث :

حضرت ابو حُمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہیے: **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.**

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی ازواج مطہرات اور اولاد پر جس طرح تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۷۱)	جلد۴	صفحہ ۴۳۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۹۷۹)	جلد۱	صفحہ ۲۷۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۱	صفحہ ۲۷۴
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۹۰۰)	جلد۴	صفحہ ۱۳۵
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۰۵)	جلد۱	صفحہ ۴۸۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۱۵)	جلد۱	صفحہ ۲۷۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۹۳)	جلد۱	صفحہ ۴۱۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۲۱۸)	جلد۲	صفحہ ۷۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۸۰۴)	جلد۹	صفحہ ۲۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۰۰۳)	جلد۱۰	صفحہ ۹۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۱۷)	جلد۲	صفحہ ۸۱۳
قال الالبانی	صحیح		
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۳۸۴)		صفحہ ۳۷۴
قال المحقق	اسنادہ صحیح		

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ،
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ ، وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ ،
وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ ، وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قُلْتُ :
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ، هٰذَا السَّلَامُ عَلَيْکَ قَدْ عَلِمْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْکَ؟ قَالَ :
قُوْلُوْا : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِيْمَ ، وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ ، وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ ، وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۷۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۷۹۷)	جلد۳	صفحہ۱۵۱۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۵۷)	جلد۴	صفحہ۱۹۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۰۶)	جلد۱	صفحہ۳۰۵

ترجمة الحدیث،

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ میں نے عرض کی:

یارسول اللہ! یہ آپ پر سلام تو ہم نے جان لیا ہے تو آپ ارشاد فرمایئے آپ پر ہم درود کیسے بھیجا کریں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یوں کہا کرو۔

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔

اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آپ پر۔ بے شک تو حمد کا سزاوار اور بزرگی والا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۰۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۰۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۰۲۲)	جلد ۱۴	صفحہ ۷۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۰۲۳)	جلد ۱۴	صفحہ ۷۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۰۳۵)	جلد ۱۴	صفحہ ۷۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۷۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۴
قال الالبانی	متفق علیہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳۶۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۶
قال المحقق	صحیح		

صحیح سنن ابوداود رقم الحدیث (۹۷۶) جلد۱ صفحہ۲۷۲
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن ابوداود رقم الحدیث (۹۷۷) جلد۱ صفحہ۲۷۲
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن ابوداود رقم الحدیث (۹۷۸) جلد۱ صفحہ۲۷۳
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن ابی داود رقم الحدیث (۸۹۶) جلد۴ صفحہ۱۳۱
قال الالبانی اسنادہ صحیح علی شرطھما
صحیح سنن ابی داود رقم الحدیث (۸۹۷) جلد۴ صفحہ۱۳۳
قال الالبانی اسنادہ صحیح علی شرط البخاری
صحیح سنن ابی داود رقم الحدیث (۸۹۸) جلد۴ صفحہ۱۳۳
قال الالبانی اسنادہ صحیح علی شرطھما
سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۹۰۴) جلد۲ صفحہ۴۸۸
قال محمود محمد محمود الحدیث متفق علیہ
صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۹۱۴) جلد۱ صفحہ۲۷۲
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۱۴۸۶) جلد۱ صفحہ۴۱۲
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۱۴۸۷) جلد۱ صفحہ۴۱۲
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۱۴۸۸) جلد۱ صفحہ۴۱۲
قال الالبانی صحیح
السنن الکبری رقم الحدیث (۱۴۱۱) جلد۲ صفحہ۷۳
السنن الکبری رقم الحدیث (۱۴۱۲) جلد۲ صفحہ۷۴
السنن الکبری رقم الحدیث (۱۴۱۳) جلد۲ صفحہ۷۴
السنن الکبری رقم الحدیث (۹۷۹۹) جلد۹ صفحہ۴۸
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۹۱۲) جلد۳ صفحہ۱۹۳
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۹۰۹) جلد۲ صفحہ۲۵۹
قال الالبانی صحیح
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۱۹۵۴) جلد۳ صفحہ۳۹۲
قال الالبانی صحیح

عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی رقم الحدیث (۹۴) صفحہ ۱۱۴
قال المحقق صحیح
صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۴۸۳) جلد۱ صفحہ ۳۷۷
قال الالبانی: صحیح
الارواء الغلیل رقم الحدیث (۳۳۰) جلد۲ صفحہ ۳۴
قال الالبانی حسن صحیح
صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۴۳۱۶) جلد۲ صفحہ ۸۱۳
قال الالبانی صحیح
السنن الکبری رقم الحدیث (۱۰۱۱۹) جلد۹ صفحہ ۱۴۱

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۸۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۳۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۸۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۷۷
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۳۶۹)	جلد ۵	صفحہ ۲۵۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۹
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۷۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۹
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۵۱)	جلد ۷	صفحہ ۳۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۵۲)	جلد ۷	صفحہ ۳۲۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۳۰۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۴۰)	جلد ۹	صفحہ ۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۲۵۶)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۸
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۳۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۹۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۹۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۵
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس مرتبہ صلاۃ بھیجتا ہے۔

-☆-

الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۴۵)		صفحہ ۳۵۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۸۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۶
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۵

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :

اَلْبَخِيْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ.

ترجمة الحديث،

حضرت علی بن ابی طالب - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو تو وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۴۶)	جلد۳	صفحہ ۳۵۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۷۸)	جلد۱	صفحہ ۵۵۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۴۶)	جلد۷	صفحہ ۲۹۱
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۰۰)	جلد۹	صفحہ ۲۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۰۱)	جلد۹	صفحہ ۲۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۷۶)	جلد۴	صفحہ ۳۵۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۳۶)	جلد۲	صفحہ ۳۵۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۸۳)	جلد۲	صفحہ ۳۰۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۰۴)	جلد۲	صفحہ ۵۰۷
قال المحقق	حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۹)	جلد۳	صفحہ ۱۹۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۶)	جلد۳	صفحہ ۱۸۷
قال الالبانی	صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۲۰۷
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۰۱۵)	جلد۱	صفحہ ۷۶۶
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِي السَّلَامَ.

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۸۱)	جلد۱	صفحہ۴۱۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۰۶)	جلد۲	صفحہ۷۰
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۱۱)	جلد۹	صفحہ۳۱
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۲)	جلد۱۰	صفحہ۳۲۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۳)	جلد۱۰	صفحہ۳۲۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۴)	جلد۱۰	صفحہ۳۲۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۵)	جلد۱۰	صفحہ۳۲۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۶)	جلد۱۰	صفحہ۳۲۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۷۷)	جلد۴	صفحہ۳۵۰
مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۶۶)	جلد۳	صفحہ۵۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۴۲۱۰)	جلد۴	صفحہ۱۷۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۴۳۲۰)	جلد۴	صفحہ۲۱۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۶۴)	جلد۲	صفحہ۲۹۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۷۳)	جلد۲	صفحہ۴۹۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۱۴)	جلد۳	صفحہ۱۹۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۸۴)	جلد۱	صفحہ۲۱۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۲	صفحہ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن مسعود - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ سیاح فرشتے ہیں جو زمین میں سیاحت کرتے ہیں وہ مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔

-☆-

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : اِنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَال :

مَا مِنْ اَحَدٍ یُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلاَّ رَدَّ اللّٰهُ عَلَیَّ رُوْحِیْ حَتّٰی اَرُدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی آدمی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھ پر لوٹاتا ہے حتی کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۶۷۹)	جلد ۲	صفحہ ۹۹۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۰۴۱)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۰
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳۵۴)	جلد ۸	صفحہ ۴۱۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۵۹)	جلد ۹	صفحہ ۵۷۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۶۶)	جلد۲	صفحہ ۴۹۳
قال الالبانی	حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۷۷)	جلد۲	صفحہ ۴۹۶
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۸۵)	جلد۱	صفحہ ۲۱۶
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۳۰۸
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۴۶۶)	جلد۵	صفحہ ۳۳۸

اسم اعظم

اس سے جو بھی دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِأَنِّی أَشْھَدُ أَنَّکَ أَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

عَنْ بُرَیْدَۃَ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ - سَمِعَ رَجُلًا یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِأَنِّی أَشْھَدُ أَنَّکَ أَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ، فَقَالَ:

لَقَدْ سَأَلْتَ اللّٰہَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۷۵)	جلد۳	صفحہ۴۳۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۴۹۳)	جلد۱	صفحہ۴۰۹
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِأَنِّی أَشْھَدُ أَنَّکَ أَنْتَ اللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ.

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۹۱)	جلد۳	صفحہ۱۷۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۹۲)	جلد۳	صفحہ۱۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۴۹)	جلد۲	صفحہ۴۳۰
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۲۸)	جلد۱۶	صفحہ۴۷۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۶۱)	جلد۱۶	صفحہ۴۸۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۹۳۷)	جلد۱۶	صفحہ۵۰۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۳)	جلد۲	صفحہ۲۸۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۴۰)	جلد۲	صفحہ۲۸۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۱۹)	جلد۷	صفحہ۱۳۵
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۵۷)	جلد۲	صفحہ۳۱۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۵۸)	جلد۲	صفحہ۷۰۹
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۵۹)	جلد۲	صفحہ۷۰۹
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح علی شرط الشیخین		

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور ساتھ ہی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، سوائے تیرے کوئی الہ -لائق عبادت- نہیں، تو یکتا ہے، تو صمد ہے، ساری کائنات تیری محتاج ہے تو کسی کا محتاج نہیں جس کی نہ کوئی اولاد ہے، اور نہ اسے کسی نے جنا ہے اور نہ ہی کوئی اس کا مثیل و شریک ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تو نے اللہ تعالیٰ سے اس کے ایسے نام کے ذریعے سوال کیا ہے کہ جب اس کے ذریعے مانگا جائے تو وہ عنایت کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے اس سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے۔

-☆-

اسم اعظم

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

مَرَّ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِأَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ وَهُوَ يُصَلِّی وَهُوَ يَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَقَدْ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۴۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۹۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۶
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو عیاش زرقی کے پاس سے گزرے وہ نماز پڑھ رہے تھے اور اللہ کی بارگاہ میں یوں عرض کر رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ

مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۳۰)	جلد۲	صفحہ۳۳۰
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۲۸)	جلد۱۶	صفحہ۴۷۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۴۴)	جلد۱۰	صفحہ۳۸۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۲۸)	جلد۱۰	صفحہ۵۱۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۰۴)	جلد۱۱	صفحہ۳۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۳۴)	جلد۲	صفحہ۳۸۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۶۳)	جلد۲	صفحہ۲۸۰
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۵۸)	جلد۳	صفحہ۳۱۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۵۶)	جلد۲	صفحہ۷۰۸
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح علی شرط مسلم		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۵۷)	جلد۲	صفحہ۷۰۸
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۹۳)	جلد۳	صفحہ۱۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۳۹۵)	جلد۱	صفحہ۴۱۰
قال الالبانی	صحیح		

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں کوئی الہ (لائق عبادت) نہیں سوائے تیرے اے سب سے بڑھ کر مہربانی فرمانے والے اور سب سے بڑھ کر احسان فرمانے والے، اے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانے والے، اے جلال و اکرام والے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یقیناً اس آدمی نے اللہ تعالیٰ کے اس اسم اعظم سے دعا مانگی ہے کہ جب بھی اس کے ذریعے دعا مانگی جائے وہ اللہ دعا قبول فرماتا ہے اور جب بھی اس کے ذریعے کسی چیز کا سوال کیا جائے تو وہ اللہ ضرور نوازتا ہے۔

-☆-

پریشانی کے وقت ایک عظیم دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ، مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ،عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ. اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ ، اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ ، وَنُوْرَ بَصَرِیْ ، وَجِلاءَ حُزْنِیْ ، وَذِھَابَ ھَمِّیْ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَاقَالَ عَبْدٌ – قَطُّ – اِذَا اَصَابَهٗ ھَمٌّ اَوْحَزَنٌ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی عَبْدُکَ ، وَابْنُ عَبْدِکَ ، وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ ، مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ ،عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ ، اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ ، سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ

اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ ، اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ ، اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ ، وَنُوْرَ بَصَرِیْ ، وَجِلَاءَ حُزْنِیْ ، وَذِهَابَ هَمِّیْ ، اِلَّا اَذْهَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ هَمَّهٗ وَاَبْدَلَهٗ مَکَانَ حُزْنِهٖ فَرَحًا ۔

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے یہ کہا جب اس کو کوئی تکلیف یا دکھ پہنچا:

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ایک بندے کا بیٹا ہوں اور تیری ایک باندی کا بیٹا ہوں اور میں بالکل تیرے قبضہ میں ہوں۔ میرے سر کے اگلے بال تیرے ہاتھ میں ہیں۔ میری ذات میں تیرے حکم کی فرمانروائی ہے۔ میرے بارے میں تیرا فیصلہ عین عدل ہے۔ میں تیری جناب میں سوالی

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۱۳۶)			صفحہ ۱۸۳
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۳۹)	(۱۷۱۳۰)	(۱۷۳۳۵)	
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۰۳۵۲)		جلد ۱۰	صفحہ ۱۶۹
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۱۹۹)		جلد ۱	صفحہ ۳۳۶
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۷۲)		جلد ۳	صفحہ ۲۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۸)		جلد ۳	صفحہ ۲۹۷
قال الالبانی	صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۲)		جلد ۳	صفحہ ۵۵۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۳۱۸)		جلد ۴	صفحہ ۳۱۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح			
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۷۷)		جلد ۲	صفحہ ۷۱۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم			

ہوں تیرے ہر اس نام کا واسطہ دے کر جس سے تو نے اپنی ذات کو موسوم فرمایا ہے اور ہر اس نام کا واسطہ دے کر جسے تو نے اپنی کتاب قرآن کریم میں نازل فرمایا ہے اور ہر اس نام کا واسطہ دے کر جسے تو نے اپنے پاس اپنے خزانہ غیب میں محفوظ فرمایا ہے۔ کہ تو قرآن کریم کو میرے دل کی بہار بنا دے اور اسی قرآن کریم کی برکت سے میرے دکھ اور غم دور فرما دے۔

اس دعا سے انسان اپنی کیسی بے بسی اور بے چارگی کا اظہار کر رہا ہے واقعی جو انسان عجز وانکساری کا پیکر بن کر اللہ کی بارگاہ میں اپنا دامنِ طلب پھیلا دیتا ہے تو اللہ یقیناً اس کے دامن کو بھر دیتا ہے۔

جو انسان یہ دعاء مانگے اس کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَذْهَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ هَمَّهُ وَاَبْدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهِ فَرَحًا

اللہ اس کی پریشانی اور غم کو دور فرما دیتا ہے اور اس کے بدلے اسے فرحت وخوشی عطا فرماتا ہے۔ واقعی اس دعاء کا ایک ایک لفظ غموں کو دور کرنے کے لئے کافی ہے اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جسے پریشانیاں اور غم گھیر لیں وہ ان الفاظ سے اللہ کی جناب میں التجا کرے۔

-☆-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ ، وَنَفْخِهٖ ، وَنَفْثِهٖ

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ یَقُوْلُ:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ ، وَنَفْخِهٖ ، وَنَفْثِهٖ ،

ثُمَّ یَقْرَأُ:

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُo.

حم السجدۃ ۳۶

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۲۱۷)	جلد۴	صفحہ ۱۸۸
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۷۵)	جلد۱	صفحہ ۲۲۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۴۲)	جلد۱	صفحہ ۱۳۹
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۷۴)	جلد۲	صفحہ ۴۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۴۱۱)	جلد۱۰	صفحہ ۱۵۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		

ترجمة الحدیث،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ ، وَنَفْخِهٖ ، وَنَفْثِهٖ .

میں اللہ تعالٰی کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں جو ہمیشہ سننے والا اور ہر چیز کا جاننے والا ہے مردود شیطان کے شر وفساد سے ،اس کے کچوکے لگانے ،اس کی پھونک (غرور وتکبر) سے اور اس کے جادو سے ۔اس کے بعد آپ قرات فرماتے:

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o .

اور (اے سننے والے) اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو (اس کے شر سے) اللہ کی پناہ مانگ ۔یقیناً وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ۔

-☆-

غصہ کے وقت انسان کے دل ودماغ پر پردہ آجاتا ہے پھر اسے احساس نہیں رہتا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے ۔یہ مواقع شیطان کے لئے غنیمت ہوتے ہیں وہ ان لمحات کے انتظار میں رہتا ہے ۔غصہ کی حالت میں شیطان اگر ذہن وفکر کو اپنے قابو میں لے لے تو اس وقت ایسے افعال سرزد ہو جاتے ہیں جو جسم انسانیت کے لئے بدنما داغ ہیں ۔اور غصہ کے فرو ہونے کے بعد سوائے حسرت وندامت کے کچھ ہاتھ نہیں آتا ۔اس لئے امام انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غصہ کے وقت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

پڑھنے کی ترغیب دی ہے ۔

ایسے مواقع کے لئے قرآن کریم میں آیا ہے:

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

اور اگر شیطان کی طرف سے وسوسہ آجائے (ور تمہارے اندر غصہ کی آگ بھڑک اُٹھے) تو اللہ کی پناہ طلب کرو یقیناً وہ سب کچھ سننے والا اور ہر چیز سے باخبر ہے۔

-☆-

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَسَمِعْنَاهُ یَقُوْلُ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْکَ ، ثُمَّ قَالَ:

اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ، ثَلَاثًا ، وَبَسَطَ یَدَهٗ کَاَنَّهٗ یَتَنَاوَلُ شَیْئًا ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! قَدْ سَمِعْنَاکَ تَقُوْلُ فِی الصَّلَاةِ شَیْئًا لَمْ نَسْمَعْکَ تَقُوْلُهٗ قَبْلَ ذٰلِکَ ، وَرَاَیْنَاکَ بَسَطْتَ یَدَکَ ، قَالَ:

اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِیْسَ ، جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ لِیَجْعَلَهٗ فِی وَجْهِیْ ، فَقُلْتُ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ قُلْتُ :

اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّامَّةِ ، فَلَمْ یَسْتَاْخِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ اَرَدْتُ اَخْذَهٗ ، وَاللّٰهِ لَوْلَا دَعْوَةُ اَخِی سُلَیْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامَ لَاَصْبَحَ مُوْثَقًا یَلْعَبُ بِهٖ وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کیلئے کھڑے ہوئے تو ہم نے سنا آپ فرما رہے تھے:

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی تجھ سے پھر ارشاد فرمایا:

تجھ پر لعنت کرتا ہوں جیسی اللہ نے لعنت کی تجھ پر ایسا آپ نے تین مرتبہ کہا اور اپنا ہاتھ بڑھایا جیسے کوئی چیز پکڑ رہے ہوں۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کی:

یارسول اللہ! آج ہم نے نماز میں آپ کو وہ باتیں کرتے سنا ہے جو پہلے کبھی نہیں سنی تھیں۔

اور یہ بھی ہم نے دیکھا کہ آپ نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ کا دشمن ابلیس جلانے کیلئے انگارے کا ایک شعلہ لے کر آیا میں نے تین بار کہا:

میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔پھر میں نے کہا:

میں تجھ پر لعنت کرتا ہوں جیسی اللہ نے تجھ پر لعنت کی پوری لعنت۔وہ تینوں مرتبہ پیچھے نہ ہٹا آخر میں نے چاہا کہ اس کو پکڑ لوں۔

اللہ کی قسم! اگر میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو وہ صبح کو بندھا ہوتا اور مدینے کے بچے اس سے کھیل رہے ہوتے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۴۲)	جلد۱	صفحہ۳۸۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۱۱)	جلد۱	صفحہ۳۲۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۷۰)	جلد۱	صفحہ۴۵۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۳۹)	جلد۲	صفحہ۳۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۵۴)	جلد۱	صفحہ۲۹۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۶۹۲)	جلد۵	صفحہ۵۰۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۱۰۸)	جلد۱	صفحہ۴۲۳
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۷۹)	جلد۵	صفحہ۳۱۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۹۱)	جلد۲	صفحہ۱۱۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		

کلمات طیبات ادا کرنا دنیا کی ہر چیز سے محبوب ہے

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ وَلَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ

عَنۡ اَبِی ھُرَیۡرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

لَاَنۡ اَقُوۡلَ : سُبۡحَانَ اللّٰہِ ، وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ، وَلَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ، اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا طَلَعَتۡ عَلَیۡہِ الشَّمۡسُ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٨٤٧)	جلد٣	صفحہ٣٣١
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٦٩٥)	جلد٣	صفحہ٢٠٧٢
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٢٣٩٠)	جلد٢	صفحہ٣٠٦
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٥٣٥)	جلد٢	صفحہ٢٣٠
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٥٠٣٧)	جلد٢	صفحہ٨٩٩
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اگر میں کہوں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ أَكْبَر.

تو یہ مجھے ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

-☆-

سورج جب چمکتا ہے تو اس زمین کو منور کر دیتا ہے۔اس کی روشنی پہاڑوں پر، دریاؤں پر، صحراؤں پر، باغوں پر اور مرغزاروں پر پڑتی ہے۔جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی روشنی چارسو پھیل جاتی ہے۔زمین اور زمین کے ذخائر چمکنے لگتے ہیں۔سونا چاندی، ہیرے جواہرات، جانور و غذائی اجناس، فلک بوس عمارتیں سب روشن ہو جاتی ہیں۔

اب غور کیجئے!

یہ کلمات طیبات کتنے قیمتی ہیں، دنیا کی کوئی دولت، کوئی سرمایہ، کوئی خزانہ ان کی قیمت نہیں بن سکتا۔پہاڑوں کے پہاڑ سونا بنا کر رکھ دیے جائیں پھر بھی وہ کلمات طیبات کی قیمت نہیں بن سکتے۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۹۷)	جلد۳	صفحہ۴۷۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۳۲)	جلد۳	صفحہ۱۱۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۰۳)	جلد۹	صفحہ۳۰۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۳۵)	جلد۲	صفحہ۴۳۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۲۲)	جلد۴	صفحہ۳۱۹
قال المحقق	صحیح		

کیونکہ یہ دنیا، دنیا کے ذخائر، دنیا کی بہاریں سب فانی ہیں۔ باقی اللہ حی وقیوم ہے اور اس کی بنائی ہوئی جنت اور اس کے انعامات باقی ہیں۔ فانی اور باقی کا کوئی موازنہ نہیں۔ فانی فانی ہے ایک دن ختم ہو جائے گا اس کا نام ونشان مٹ جائے گا۔ باقی باقی ہے اس نے رہنا ہے اور تا ابد رہنا ہے۔ ابدی ولا فانی چیز بہر حال فانی سے بدرجہا بہتر و افضل ہے۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ کلام

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ اَرْبَعٌ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَأْتَ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۰۱)	جلد۳	صفحہ۴۲۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۳۷)	جلد۳	صفحہ۱۶۸۵
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۹۱)	جلد۲	صفحہ۴۰۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۴۶)	جلد۲	صفحہ۲۳۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۷۳)	جلد۱	صفحہ۹۶
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۶۱۶)	جلد۹	صفحہ۳۱۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۶۱۳)	جلد۹	صفحہ۳۱۲

ترجمة الحديث،

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کو چار کلمات بہت زیادہ پسند ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

ان میں سے جس سے چاہے ابتدا کیجئے۔

-☆-

بندہ، حقیقی بندہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر دل وجان سے عمل کرتا ہے۔وہ اپنا ہر قول وفعل دیکھتا ہے کہ کیا ایسا کہنے سے یا ایسا کرنے سے خالق ومالک راضی ہوتا ہے یا نہیں۔اگر اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کا اسے علم ہو تو وہ اس کو دل وجان سے سرانجام دیتا ہے۔

یہ کلمات طیبات:

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۱۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۱۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۳۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۳۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۸۹)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۰۰۷)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۳۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۱۰۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۵۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۱۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۹۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۴

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۔

اللہ تعالیٰ کو بڑے محبوب ہیں اور خدائے ذوالجلال ان کلمات کے ادا کرنے والے سے بھی محبت فرماتا ہے۔ جو فرد ہمیشہ خلوص دل سے ان کلمات طیبات کا ورد کرتا ہے خالق ومالک اس سے راضی ہوتا ہے، اس سے خوش ہوتا ہے اور اسے اپنا محبوب بنالیتا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ اپنا پیارا بنالے وہ دونوں جہاں میں سرفراز ہے اور فیروز بختی اس کے ماتھے کی زینت ہے۔

-☆-

روزانہ ایک ہزار نیکی

عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ:
أَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ ، اَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ ؟ يُسَبِّحُ اللّٰهَ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ ، فَيُكْتَبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا اَلْفَ حَسَنَةٍ ، وَيَحُطُّ عَنْهُ بِهَا اَلْفَ خَطِيْئَةٍ.

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۲۸۹)	جلد۲	صفحہ۴۰۵
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۸)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۳
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۳)	جلد۳	صفحہ۴۲۹
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۹۶)	جلد۲	صفحہ۲۳۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۶۳)	جلد۲	صفحہ۲۶۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۲)	جلد۲	صفحہ۲۷۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد۲	صفحہ۲۷۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا تم میں سے ہر آدمی روزانہ ایک ہزار نیکی نہیں کر سکتا اللہ کی تسبیح بیان کیجئے یعنی سبحان اللہ کہئے سو مرتبہ اس کے بدلے اللہ تعالیٰ ہزار نیکیاں لکھ دیتا ہے اور ہزار گناہ مٹا دیتا ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب　رقم الحدیث (۱۵۴۴)　جلد۲　صفحہ ۴۲۹
قال الالبانی　ھذا حدیث صحیح
السنن الکبری　رقم الحدیث (۹۹۰۵)　جلد۹　صفحہ ۶۷
السنن الکبری　رقم الحدیث (۹۹۰۶)　جلد۹　صفحہ ۶۷
صحیح ابن حبان　رقم الحدیث (۸۲۵)　جلد۳　صفحہ ۱۰۸
قال شعیب الارنؤوط　اسنادہ صحیح
صحیح الجامع الصغیر　رقم الحدیث (۲۶۶۵)　جلد۱　صفحہ ۵۴۰
قال الالبانی　صحیح

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ارشاد گرامی
اپنی امت کو میرا اسلام کہیے گا اور کہیے گا
جنت کی زمین بڑی زرخیز ہے اس کا پانی بڑا میٹھا ہے
اسے سرسبز کرنے اور اس میں درخت لگانے کیلئے پڑھے
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

لَقِیْتُ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامَ لَیْلَۃَ اُسْرِیَ بِیْ فَقَالَ:

یَا مُحَمَّدُ اَقْرِئْ اُمَّتَکَ مِنِّیَ السَّلَامَ وَ اَخْبِرْھُمْ اَنَّ الْجَنَّۃَ طَیِّبَۃُ التُّرْبَۃِ عَذْبَۃُ الْمَاءِ وَاَنَّھَا قِیْعَانٌ وَ اَنَّ غِرَاسَھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ، وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ رقم الحدیث (۱۰۵) جلد۱ صفحہ ۱۶۵
الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۲۳۹۳) جلد۲ صفحہ ۲۰۷
قال المحقق حسن

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

معراج کی رات میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی۔انہوں نے فرمایا:
یا محمد! اے وہ نبی جس کی بار بار تعریف کی جاتی ہے! اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہئے اورانہیں بتایئے کہ جنت کی مٹی زرخیز ہے، اس کا پانی میٹھا ہے، اور وہ کھلا وسیع میدان ہے اور اس کے درخت وباغات:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۴۸)	جلد۲	صفحہ ۲۳۱
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱۵۲)	جلد۲	صفحہ ۹۱۶
قال الالبانی	حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۲)	جلد۳	صفحہ ۴۲۸
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۵)	جلد۲	صفحہ ۴۳۹
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۲۸)	جلد۴	صفحہ ۳۲۲

آیۃ الکرسی پڑھنے والے کی
حفاظت کرتا ہے فرشتہ
دور رہتا ہے اس سے شیطان

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

وَكَّلَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِحِفْظِ زَکَاةِ رَمَضَانَ، فَاَتَانِی آتٍ، فَجَعَلَ یَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ، فَاَخَذْتُهُ، فَقُلْتُ:

لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنِّی مُحْتَاجٌ، وَعَلَیَّ عِیَالٌ وَلِی حَاجَةٌ شَدِیْدَةٌ، فَخَلَّیْتُ عَنْهُ، فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

یَااَبَا هُرَیْرَةَ مَافَعَلَ اَسِیْرُکَ الْبَارِحَةَ، قَالَ: قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! شَکَا حَاجَةً شَدِیْدَةً، وَعِیَالًا، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَهُ، قَالَ:

اَمَا اِنَّهُ قَدْ کَذَبَکَ وَسَیَعُوْدُ، فَعَرَفْتُ اَنَّهُ سَیَعُوْدُ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلّٰی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – : اِنَّهٗ سَيَعُوْدُ.

فَرَصَدْتُهٗ فَجَاءَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَخَذْتُهٗ فَقُلْتُ : لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

دَعْنِي فَاِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ ، لَا اَعُوْدُ ، فَرَحِمْتُهٗ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهٗ ، فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ اَسِيْرُکَ ، قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! شَكَا حَاجَةً شَدِيْدَةً ، وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهٗ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهٗ ، قَالَ :

اَمَا اِنَّهٗ قَدْ كَذَبَکَ وَسَيَعُوْدُ ، فَرَصَدْتُهُ الثَّالِثَةَ ، فَجَاءَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَخَذْتُهٗ فَقُلْتُ :

لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَهٰذَا آخِرُ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ اِنَّکَ تَزْعُمُ لَا تَعُوْدُ ، ثُمَّ تَعُوْدُ ، قَالَ :

دَعْنِي ، اُعَلِّمْکَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُکَ اللّٰهُ بِهَا ، قُلْتُ : مَا هُوَ قَالَ :

اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى فِرَاشِکَ ، فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِي :

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ حَتّٰى تَخْتِمَ الْآيَةَ ، فَاِنَّکَ لَنْ يَزَالَ عَلَيْکَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ ، وَلَا يَقْرَبَنَّکَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ ، فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهٗ ، فَاَصْبَحْتُ ، فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَا فَعَلَ اَسِيْرُکَ الْبَارِحَةَ ، قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! زَعَمَ اَنَّهٗ يُعَلِّمُنِي كَلِمَاتٍ يَنْفَعُنِيَ اللّٰهُ بِهَا فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهٗ قَالَ :

مَا هِيَ ؟ قُلْتُ : قَالَ لِيْ : اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى فِرَاشِکَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ اَوَّلِهَا حَتّٰى تَخْتِمَ :

اَللّٰـهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ، وَقَالَ لِیْ : لَنْ یَزَالَ عَلَیْکَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ ، وَلَا یَقْرُبُکَ شَیْطَانٌ حَتّٰی تُصْبِحَ - وَکَانُوْا اَحْرَصَ شَیْءٍ عَلَی الْخَیْرِ - فَقَالَ النَّبِیُّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

اَمَا اِنَّهٗ قَدْ صَدَقَکَ وَهُوَ کَذُوْبٌ ، تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلَاثِ لَیَالٍ یَا اَبَاهُرَیْرَةَ ؟ قَالَ : لَا قَالَ:

ذَاکَ شَیْطَانٌ.

ترجمة الحدیث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے رمضان المبارک کی زکاۃ-صدقہ فطر-کی حفاظت کیلئے مقرر کیا۔ایک آنے والا آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا:

میں ہر صورت تجھے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔اس نے

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۳۱۱)	جلد۲	صفحہ۶۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۰)	جلد۳	صفحہ۱۲۱۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۱۰)	جلد۱	صفحہ۳۹۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۸۸)	جلد۱	صفحہ۴۷۲
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۲۹)	جلد۹	صفحہ۳۵۰
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۰۱۸)	جلد۲	صفحہ۲۳۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۵)	جلد۲	صفحہ۳۶۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۳۹)	جلد۸	صفحہ۳۵۶
قال المحقق	صحیح		

کہا: میں محتاج ہوں، اور میرے اہل وعیال ہیں اور مجھے شدید ضرورت ہے، میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابو ہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! اس نے شدید ضرورت اور اہل وعیال کی پریشانی کا تذکرہ کیا۔ میں نے اس پر رحم کر دیا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ''وہ دوبارہ آئے گا'' کیونکہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

میں اس کی گھات میں رہا۔ وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے ہر صورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں ضرورت مند ہوں اور میرے اہل وعیال ہیں اب میں نہیں آؤں گا۔

پس مجھے اس پر ترس آ گیا میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابو ہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! اس نے شدید ضرورت اور اہل وعیال کی پریشانی کا تذکرہ کیا۔ مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔ میں تیسری مرتبہ اس کی گھات میں رہا۔ وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے ہر صورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔

اور کہا یہ تیسری اور آخری باری ہے تو یقین دلاتا ہے کہ تو نہ آئے گا اور پھر آ جاتا ہے، اس نے کہا مجھے چھوڑ دو میں تمہیں کچھ کلمات بتاتا ہوں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ تجھے نفع دے گا۔ میں نے کہا

وہ کیا کلمات ہیں؟اس نے کہا:

جب تو بستر پر لیٹے تو آیت الکرسی اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوم مکمل پڑھ لیا کر،اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ فرشتہ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک نہیں آئے گا۔ پھر میں نے اسے چھوڑ دیا۔جب صبح ہوئی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

گذشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے یقین دلایا تھا کہ وہ مجھے ایسے کلمات سکھائے گا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ دے گا لہذا میں نے اسے چھوڑ دیا۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وہ کون سے کلمات ہیں؟ میں نے کہا اس نے مجھے کہا تھا کہ جب تو اپنے بستر پر لیٹے تو آیت الکرسی اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوم شروع سے آخر تک پڑھ لیا کر۔اس نے مجھے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک نہیں آئے گا۔حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے سچ بولا ہے حالانکہ وہ خود جھوٹا تھا۔اے ابو ہریرہ! تجھے پتہ ہے کہ تین دن سے تیرا مخاطب کون تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ شیطان تھا۔

-☆-

قبولیت کی گھڑی

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

اِنَّ فِیْ اللَّیْلِ لَسَاعَةً لَا یُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ یَسْأَلُ اللّٰهَ خَیْرًا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ ، وَذَالِکَ کُلَّ لَیْلَةٍ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٧٥٧)	جلد١	صفحہ٥٢١
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٩٠٢)	جلد١	صفحہ٤٨١
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٦٣٣)	جلد١	صفحہ٣٩٩
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٢١٣٠)	جلد١	صفحہ٤٢٧
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٤٢٩١)	جلد١١	صفحہ٤٢٥
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٤٣٨٠)	جلد١١	صفحہ٤٨٠
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح ==		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

بیشک رات میں ایک ایسی ساعت-گھڑی ہے جس میں کوئی مسلمان آدمی اللہ تعالیٰ سے دنیا وآخرت کی خیر وبھلائی میں سے جو بھی خیر بھلائی وخیر مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے وہی خیر وبھلائی عطا فرما دیتا ہے اور یہ دعا کی قبولیت کی گھڑی ہر رات ہوتی ہے۔

-☆-

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

يَنْزِلُ رَبُّنَا كُلَّ لَيْلَةٍ اِلٰى سَمَاءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَيَقُوْلُ : مَنْ يَدْعُوْنِیْ فَأَسْتَجِيْبَ لَهٗ؟ وَمَنْ يَسْأَلُنِیْ فَأُعْطِيَهٗ وَمَنْ يَسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَ لَهٗ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرۃ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ہمارا رب تعالیٰ ہر رات جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہتا ہے آسمانِ دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے جیسے اسے زیبا ہے تو ارشاد فرماتا ہے:

== صحیح ابن حبان — رقم الحدیث (۲۵۶۱) — جلد ۶ — صفحہ ۲۰۱

قال شعیب الارنؤوط — اسنادہ صحیح علی شرط مسلم

مشکاۃ المصابیح — رقم الحدیث (۱۱۸۱) — جلد ۲ — صفحہ ۴۳

مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۱۳۶۸۲) — جلد ۱۱ — صفحہ ۵۳۱

قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ حسن

کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعا کو قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے مغفرت کا سوالی ہو میں اس کی مغفرت فرمادوں؟

-☆-

غور فرمایئے پروردگار عالم جل جلالہ خود فرما رہا ہو مجھ سے مانگو، مجھ سے سوال کرو، مجھ سے مغفرت کی بھیک مانگو اگر ان گھڑیوں کو خواب غفلت کی نذر کر دیا جائے تو یہ حرماں نصیبی نہیں تو اور کیا ہے۔ ازلی سعادتوں کا امین وہی آدمی ہے جو ان رحمت بھری گھڑیوں میں اپنے اللہ سے دست بدعا رہتا ہے۔

نماز ہر مسلمان پر فرض ہے اور دن میں پانچ مرتبہ فرض ہے۔اللہ کی شانِ کریمی اور شان بندہ نوازی ملاحظہ ہو کہ ہر فرض نماز کے بعد بھی اس نے دعا کی مقبولیت کا وقت رکھ دیا ہے اگر اب بھی ہم اس کی قدر نہ کریں تو اس میں رحمتِ خداوندی کا کوئی قصور نہیں۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٧٥٨)	جلد٢	صفحہ١٨٨
سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٥٠٩)	جلد٥	صفحہ٤٩٩
قال الترمذی:	ھذا الحدیث حسن صحیح		
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (٣٦٥٣)	جلد٣	صفحہ٣
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (١٣٦٦)	جلد٢	صفحہ١٦١
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		
سنن الدارمی	رقم الحدیث (١٤٧٨)	جلد١	صفحہ٤١٢
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٩٣٠)	جلد٣	صفحہ١٩٩
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (٩٠)	جلد١٠	صفحہ١٦٩
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٧٠٣١)	جلد٢٥	صفحہ١٨٨ (کتاب التوحید)
جامع الاصول	رقم الحدیث (٣٠٩٧)	جلد٥	صفحہ٥
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (١٣١٥)	جلد١	صفحہ٤٢٠
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (١٣١٥)	جلد١	صفحہ٣٦٠
قال الالبانی:	صحیح		
الموطا للامام مالک		جلد١	صفحہ١٨٧

اللہ تعالیٰ کا یہ کتنا لطف وکرم ہے کہ اس نے ہم جیسے گناہگاروں اور غافلوں کے لئے وقفہ وقفہ سے ایسے لمحات عطا فرمادیئے جن میں تھوڑا سا بھی مانگنے سے اللہ بہت زیادہ عطا فرماتا ہے۔

اس حدیث پاک میں رات کے آخری تیسرے حصہ کا ذکر ہے۔ رات کا نصف برکات الٰہیہ سے معمور ہے لیکن رات کے آخری تیسرے حصہ میں اللہ کی عنایات کا جوبن نرالا ہوا کرتا ہے اور اس گھڑی بارگاہ ذوالجلال میں دست سوال دراز کرنے والا محروم نہیں رہا کرتا۔

یہ وہ مبارک لمحات ہیں جن میں اللہ والے سر بندگی جھکا کر سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کا کیف لیا کرتے ہیں۔ استغفار سے اپنی زبانیں معطر کیا کرتے ہیں، دستِ سوال دراز کر کے اپنی ارواح کو مزید قرب الٰہی کی دولت سے سرفراز کرتے ہیں۔ باری تعالیٰ کی بارگاہ میں آنسوؤں کا نذرانہ پیش کر کے اس کی رضا حاصل کرتے ہیں۔ یہ وہ مبارک لمحات ہیں جو خالق ومالک کو بڑے پیارے ہیں ان لمحات کی قدر کرنے والا اللہ کی عنایات سے محروم نہیں رہا کرتا۔

سیدالطائفہ حضرت جنید بغدادی -رضی اللہ عنہ- کے وصال کے بعد کسی سے خواب میں ملے تو اس نے سوال کیا حضور! قبر کے احوال سنایئے اور سنایئے کیسی بیتی؟

آپ نے ارشاد فرمایا: ہم جو دنیا میں بڑے بڑے القابات سے مشہور تھے ان القابات نے کوئی فائدہ نہ دیا۔ ہاں سحری کے وقت جو چند رکعات پڑھتا تھا ان کے ذریعے مغفرت ہوگئی اور سرمدی انعامات سے نوازا گیا۔

-☆-

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ، قَالَهَا إِبْرَاهِيْمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ ، وَقَالَهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَالُوْا:

إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيْمَانًا وَقَالُوْا :

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۹۱)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۸۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۵۶۱)	جلد ۶	صفحہ ۳۰۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۸۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۶۸۴)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۳۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		

ترجمة الحدیث،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل ہ، میں اللہ کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے،اس وقت کہا جب انہیں آگ میں ڈالا گیا۔اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی یہ کلمہ اس وقت کہا:

جب کافر لوگوں نے کہا کہ بے شک لوگ تمہارے مقابلے کیلئے جمع ہو گئے ہیں۔ان سے ڈرو! پس اس بات نے ان کے ایمان میں اور اضافہ کر دیا اور انہوں نے ۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ۔کہا:حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل۔

-☆-

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

اللہ ہمیں کافی ہے اور وہ ہمارا بہترین کارساز ہے۔

جب ہر در سے منہ موڑ کر اسی وحدہٗ لاشریک کے کافی ہونے اور کارساز حقیقی ہونے کا اعلان کر دیا تو اس پریشان حالی میں اس سے بڑھ کر اور کیا دعاء ہوگی۔کہیں ایسا نہ ہو کہ ظاہری طور پر تو ہم ان کلمات کو ادا کر رہے ہوں لیکن دل کو کہیں اور لگائے بیٹھے ہوں یہ اپنے آپ سے دھوکا ہے۔بلکہ اس ذاتِ حق کو دھوکا دینے کی کوشش ہے جو علیم بذاتِ الصدور ہے۔العیاذ باللہ

یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ انسان حقیقی طور پر اسے کارساز و کافی مانے اور وہ توجہ ہی نہ فرمائے

حضور نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد یاد رکھئے!

جب تم پر کوئی مشکل پیش آئے تو انہیں کلمات سے اللہ کو یاد کرو۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٤٥٦٣)	جلد٣	صفحہ١٣٨٤
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٤٥٦٤)	جلد٣	صفحہ١٣٨٥
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٠٣٦٤)	جلد٩	صفحہ٢٢٣
السنن الکبری	رقم الحدیث (١١٠١٥)	جلد١٠	صفحہ٥٤

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ

اَیْ رَبِّ!اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ

اَیْ رَبِّ!اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ– فِیمَایَحْکِیْ عَنْ رَبِّہٖ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی، قَالَ:

اَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْباً ، فَقَالَ : اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ، فَقَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی:

اَذْنَبَ عَبْدِی ذَنْباً ، فَعَلِمَ اَنَّ لَہٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ ، ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ ، فَقَالَ:

اَیْ رَبِّ ! اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ، فَقَالَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی :

اَذْنَبَ عَبْدِی ذَنْباً ، فَعَلِمَ اَنَّ لَہٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ ، وَیَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ، ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ ، فَقَالَ:

اَیْ رَبِّ ! اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ، فَقَالَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی : اَذْنَبَ عَبْدِی ذَنْباً ، فَعَلِمَ اَنَّ لَہٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ ، وَیَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ، قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ فَلْیَفْعَلْ مَاشَاءَ.

ترجمة الحدیث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان احادیث قدسیہ میں سے اپنے رب تبارک وتعالیٰ سے حکایت کرتے ہیں کہ اللہ فرماتا ہے:

ایک بندے نے کوئی گناہ کیا تو اس نے کہا: اے اللہ میرا گناہ معاف کردے۔ تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۵۰۷)	جلد۴	صفحہ۴۳۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۵۸)	جلد۴	صفحہ۲۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۸۶)	جلد۴	صفحہ۲۷۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۸۰)	جلد۹	صفحہ۲۰
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۵۹۷)	جلد۴	صفحہ۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۲۲)	جلد۲	صفحہ۳۸۸
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱۰۳)	جلد۱	صفحہ۴۲۳
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۷۳)	جلد۲	صفحہ۴۴۶
قال الالبانی:	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۳۵)	جلد۸	صفحہ۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۲۲۸)	جلد۹	صفحہ۱۵۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۳۲۸)	جلد۹	صفحہ۴۶۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۸۷۶)	جلد۸	صفحہ۳۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۲۵)	جلد۲	صفحہ۳۹۲
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

میرے بندے نے گناہ کیا اور وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ کو معاف بھی کر دیتا ہے۔اور گناہ پر پکڑ بھی لیتا ہے۔بندے نے دوبارہ گناہ کیا پھر کہا:

اے میرے رب! میرا گناہ معاف فرما دے۔تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے گناہ کیا اور اسے علم ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ معاف بھی فرما دیتا ہے اور گناہ پر پکڑ بھی لیتا ہے۔بندے نے پھر تیسری بار گناہ کیا اور عرض کی: اے میرے رب! میرا گناہ معاف کر دے۔اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا:

میرے بندے نے گناہ کیا اور اسے علم ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ معاف بھی فرما دیتا ہے اور گناہ پر پکڑ بھی لیتا ہے، میں نے اس بندے کی مغفرت فرما دی ہے اب وہ جو چاہے کرے۔

-☆-

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

وَاللّٰهِ ! إِنِّيْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۰۷)		جلد۴	صفحہ۱۹۸۴
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۹۱)		جلد۲	صفحہ۱۱۹۳
قال الالبانی	صحیح			
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۱۵)		جلد۴	صفحہ۲۹۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۷۶۹)		جلد۹	صفحہ۳۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۲۳)		جلد۲	صفحہ۳۲۳=
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۲۵۹)		جلد۳	صفحہ۳۲۸
قال الالبانی	صحیح			
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۱۹۵)		جلد۹	صفحہ۱۲۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۱۹۶)	(۱۰۱۹۷)	جلد۹	صفحہ۱۲۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۳۳۱)		جلد۱۰	صفحہ۲۵۸

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

اللہ کی قسم! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

-☆-

عَنِ الْأَغَرِّ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

يَاۤأَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ فَإِنِّيْ أَتُوْبُ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۰۲)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۸۸۱)	جلد۱	صفحہ۱۳۰۴
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۶۴)	جلد۲	صفحہ۴۲۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۶۵)	جلد۲	صفحہ۴۲۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۸۵)	جلد۱	صفحہ۳۰۱
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۸۶)	جلد۱	صفحہ۳۰۱
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۸۸)	جلد۱	صفحہ۳۰۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۵۱۵)	جلد۱	صفحہ۴۱۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۷۳)	جلد۱۳	صفحہ۵۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۷۴)	جلد۱۳	صفحہ۵۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۷۵)	جلد۱۳	صفحہ۵۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت اغر بن یسار مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ (رجوع) کرو اور اس سے استغفار کرو۔ بے شک میں بارگاہ الٰہی میں روزانہ سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۷۶)	جلد ۱۳	صفحہ ۵۲۵
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۰۷)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۲۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۰۸)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۲۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۰۹)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۲۸
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۱۰)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۲۸
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۲۹)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سلسلة الاحادیث الصحیحة	رقم الحدیث (۱۴۵۲)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۵

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

عَنْ بِلَالِ بْنِ یَسَارِ بْنِ زَیْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

مَنْ قَالَ : اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ، غُفِرَ لَهٗ ، وَاِنْ کَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ .

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۵۱۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۱۶۲۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۴
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۲۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۱
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۲۳۱۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۷
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۱۶۲۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۴
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۵۵۰)	جلد ۲	صفحہ ۹۵۷
قال الحاکم	هذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاه		

ترجمة الحديث،

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمار ہے تھے جس نے کہا:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

میں اللہ جل جلالہ سے اپنے گناہوں کی مغفرت کی درخواست کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ حَیٌّ ہے ۔ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔ وہ قیوم ہے ساری کائنات کا وجود اس کی ذات سے وابستہ ہے اور وہ سب کا کارساز ہے اور میں اسی اللہ کی جناب میں اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔

اس کی مغفرت کردی جائے گی اگر چہ وہ میدان جہاد سے بھاگا ہو۔

-☆-

اسی دعا میں اللہ کے دونام ”حَـیٌّ وقیوم“ سے اسے یاد کیا گیا ہے اور استغفار اور توبہ بھی ہے ۔یہ دعا الفاظ کے اعتبار سے مختصر ہے لیکن اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے ۔ارشاد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنیے:

جس آدمی نے اس دعا کو تین مرتبہ پڑھا اللہ اس کے سب گناہ معاف فرمادے گا۔ اگر چہ وہ گناہ درختوں کے پتوں، ریگستان عالم کے ذروں اور دنیا کے دنوں جتنے ہوں۔

اللہ کی شان کریمی پر قربان جائیں کہ مختصر سے جملے انہیں خلوصِ دل سے ادا کرنے سے ساری زندگی کے گناہ مٹ جائیں یہ اتنا عظیم خزانہ ہے کہ اس کی نظیر نہیں پیش کی جاسکتی۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۷۷) | جلد۳ | صفحہ ۴۶۹
قال الالبانی | صحیح

اسماء الٰہیہ کا ورد
جنت لے جاتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰی تِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ، اِنَّهٗ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۱۶۶)	جلد۱	صفحہ ۴۳۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۷۷)	جلد۴	صفحہ ۲۰۶۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۷۳۶)	جلد۲	صفحہ ۸۳۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۱۰)	جلد۴	صفحہ ۲۰۱۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۹۲)	جلد۴	صفحہ ۲۳۰۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۸۷)	جلد۲	صفحہ ۴۲۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۸۸)	جلد۲	صفحہ ۴۲۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۰)	جلد۴	صفحہ ۳۱۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۰۷)	جلد۳	صفحہ ۸۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو۔ جس نے ان کو شمار کیا یعنی ان کا ورد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کی ذات یکتا ہے اور وہ طاق کو پسند کرتا ہے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۸)	جلد۳	صفحہ۴۴۴
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۱)	جلد۱	صفحہ۴۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۶)	جلد۳	صفحہ۴۴۴
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۲)	جلد۱	صفحہ۴۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۱۲)	جلد۷	صفحہ۳۶۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۳۱)	جلد۸	صفحہ۲۰۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۴۳۹)	جلد۹	صفحہ۴۸۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۴۸۱)	جلد۹	صفحہ۲۳۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۴۸۰)	جلد۹	صفحہ۴۹۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مومن کا خزانہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُکَ الثُّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَأَسْأَلُکَ عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَأَسْأَلُکَ لِسَاناً صَادِقاً وَقَلْباً سَلِیْماً وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُکَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ لِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

یَا شَدَّادَ بْنَ اَوْسٍ ! اِذَا رَاَیْتَ النَّاسَ قَدِ اکْتَنَزُوْا الذَّھَبَ وَالْفِضَّةَ ، فَاکْنِزْ ھٰؤُلاءِ الْکَلِمَاتِ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الثُّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْأَلُکَ عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْأَلُکَ شُکْرَنِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَأَسْأَلُکَ لِسَاناً صَادِقاً وَقَلْباً سَلِیْماً وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَاتَعْلَمُ وَأَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِمَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُکَ مِمَّاتَعْلَمُ إِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ.

ترجمة الحدیث،

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

اے شداد بن اوس! جب تم دیکھو کہ لوگ سونے اور چاندی کے خزانے جمع کر رہے ہیں تو تم ان کلمات کو اپنا خزانہ بناؤ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الثُّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْأَلُکَ عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْأَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْأَلُکَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِیْمًا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاتَعْلَمُ وَاَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ مِمَّاتَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ.

اے میرے اللہ! میں تجھ سے دین کے معاملہ میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے رشد وہدایت میں پختگی بھی مانگتا ہوں۔ اور تجھ سے تیری نعمت کے شکر اور حسنِ عبادت کو طلب کرتا ہوں اور تجھ سے سچ بولنے والی زبان اور بری آلائشوں سے پاک دل مانگتا ہوں۔ اور ہر برائی سے جو تو جانتا

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۷۴)		جلد۵	صفحہ۳۱۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۲۲۸)		جلد۲	صفحہ۸۰
کتاب الدعا	رقم الحدیث (۶۳۱)			صفحہ۲۱۸
قال سامی انور جاہین	اسنادہ صحیح			
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۶۰)		جلد۱۰	صفحہ۲۷۴
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۵۷)		(۷۱۷۵)	(۷۱۷۶)
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۷۷)	(۷۱۷۸)	(۷۱۷۹)	(۷۱۸۰)
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۱۸۳)		جلد۴	صفحہ۱۹۲
مسند الامام احمد	رقم حدیث (۱۷۰۵۰)		جلد۱۳	صفحہ۲۶۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم حدیث (۱۷۰۶۸)		جلد۱۳	صفحہ۲۷۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۷۲)		جلد۲	صفحہ۷۱۳
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ			

ہے تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں اور تجھ سے ہر خیر و بھلائی مانگتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور تجھ سے اپنے ان گناہوں کیلیے استغفار کرتا ہوں جنہیں تو جانتا ہے۔ یقیناً تو ہی علام الغیوب، تمام غیبوں کو جاننے والا ہے۔

یہ دعا واقعی مومن کا خزانہ ہے۔ درج بالا دعا میں جو کچھ اللہ سے مانگا گیا ہے اس کا مل جانا کسی بھی خزانہ سے کم نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو درد دل سے دعائیں مانگنے کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین

-☆-

افرادامت کے لئے

اَللّٰھُمَّ أَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَأَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ
وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا
وَمَا بَطَنَ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا
وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّیَّاتِنَا وَتُبْ عَلَیْنَا إِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ
وَاجْعَلْنَا شَاکِرِیْنَ لِنِعْمَتِکَ مُثْنِیْنَ بِھَا قَائِلِیْنَ لَھَا وَأَتِمَّھَا عَلَیْنَا

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :
کَانَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یُعَلِّمُنَاھٰذَا الْکَلَامَ:
اَللّٰھُمَّ أَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَأَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَافِیْ أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّیَّاتِنَا وَتُبْ عَلَیْنَا إِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَاجْعَلْنَا شَاکِرِیْنَ لِنِعْمَتِکَ مُثْنِیْنَ بِھَا قَائِلِیْنَ لَھَاوَأَتِمَّھَاعَلَیْنَا .

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں یہ کلمات سکھایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَائِلِيْنَ لَهَا وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا.

اے ہمارے اللہ! ہمارے باہمی تعلقات کو درست فرما اور ہمارے دلوں میں محبت والفت پیدا فرما اور ہمیں سلامتی کے راستوں پر چلا اور ہمیں ظلمات سے نجات دلا کر نور سے ہم آغوش فرما اور ظاہری وباطنی تمام بے حیائیوں سے ہمیں بچا۔

اے ہمارے اللہ! ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری بیویوں میں، ہمارے بچوں میں برکتیں عطا فرما اور ہم پر نظر رحمت فرما تو ہی توبہ کی توفیق عطا فرمانے والا اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا دے اور ان کے ذریعے حمد وثنا کرنے والا بنا دے ان انعامات کا اقرار کرنے والا بنا دے اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما دے۔

-☆-

امت مسلمہ کی قوت وشوکت باہمی اعتماد اور محبت والفت میں مضمر ہے۔

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۹۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۸۲
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۰۴۲۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۹۱
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۹۷۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۳۰/۴۹۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۵
قال الالبانی	صحیح الاسناد		

حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي تَوَادِّهِمْ وَ تَعَاطُفِهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ شَيْئٌ تَدَاعٰى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهْرِ وَ الْحُمّٰى۔

ایمان والوں کی مثال باہمی محبت، الفت اور باہمی رحم دلی میں جسم کی طرح ہے جب جسم کے کسی عضو کو کوئی تکلیف پہنچے تو سارا جسم بیداری اور بخار کے سبب بے آرام ہوتا ہے۔

مسلمانوں کی یہی وہ باہمی محبت و الفت اور اخوت ہے جس سے آج ہم محروم ہیں اور اسی وجہ سے ہم اپنی قوت و شوکت کھو چکے ہیں۔ بارگاہ ذوالجلال والاکرام سے دعا ہے کہ ہماری محبت و الفت اور ایک دوسرے سے لگاؤ ہمیں دوبارہ مرحمت فرمادے۔

اے ہمارے پروردگار! ہمیں سلامتی کے راستوں پر چلا ہمارے دلوں سے حسد کینہ اور بغض نکال دے۔ ہم ایک دوسرے کا عزت و احترام کریں اور قدر کی نگاہ سے دیکھیں۔ ہر برائی اور نافرمانی سے بچا کر نور ہدایت نصیب فرما اور محض اپنے لطف و کرم سے کھلی اور پوشیدہ بے حیائیوں سے ہم سب کو مامون و محفوظ فرما۔

آنکھ، کان اور دل میں برکت کا مفہوم یہ ہے کہ یہ ساری چیزیں ہمارے نصیب میں رہیں اور ان سے ہمیں محروم نہ کر دیا جائے۔ آنکھ دیکھے تو کلام الٰہی کو دیکھے، آنکھ اُٹھے تو کسی اللہ والے کے چہرے پر پڑے۔ آنکھ کھلے تو اسے رب تعالیٰ کے گھر مساجد کی زیارت کے بغیر چین نہ آئے۔ اسی طرح کان ذکر الٰہی سنیں، تلاوت قرآن کریم سنیں اور پند و نصائح کی محفلوں میں جا کر سکون حاصل کریں۔ اور دل ہمیشہ بیدار رہے اس کی بیداری اللہ کی یاد سے ہے جو دل یاد الٰہی سے معمور ہے وہ زندہ ہے اور جس دل میں پروردگار کی محبت و یاد نہیں وہ مردہ ہے۔

بیوی بچے اللہ کی وہ نعمت ہیں کہ اگر ان میں برکت ہو تو یہی اللہ کی بندگی میں مدد و معاون ثابت ہوتے ہیں اور انسان صراطِ مستقیم پر گامزن رہتا ہے۔ اگر ان سے برکت اُٹھ جائے تو یہی بیوی

بچے وبال جان بنتے ہیں اور دین وایمان کی ہلاکت کا سبب بنتے ہیں۔

پھر عرض کی جارہی ہے اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہر گھڑی اپنی ذات کی جانب رجوع کی توفیق دے۔ یقیناً تو سب سے بڑا رجوع وانابت اور توبہ کی توفیق مرحمت فرمانے والا ہے اور تیرا سحاب رحمت ہمیشہ ہمیشہ برستا رہتا ہے۔ ہمیں شاکر بنا اپنی نعمتوں پر شکر کی سعادت سے نواز دے۔ اپنی ہی تعریف وتوصیف کی سرمدی دولت عطا فرما اور یہی انعام ہم پر پورا فرما۔

–☆–

صحت، پاکدامنی، امانت وحسنِ خلق اور
تقدیر پر راضی رہنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی أسْئَلُکَ الصِّحَةَ وَالْعِفَّةَ
وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی أسْئَلُکَ الصِّحَةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ.

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی أسْئَلُکَ الصِّحَةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ.

اے میرے اللہ! میں تجھ سے صحت، عفت، امانت، حسن خلق اور تقدیر پر راضی رہنا مانگتا

ہوں۔

(۱) زندگی کی بہاریں صحت وتندرستی سے ہیں۔صحت ہوتو تمام امور بخیر وخوبی سرانجام پا جاتے ہیں۔اس کی قدر ان سے پوچھئے جو نعمتِ صحت سے محروم ہیں۔ان کے معاملات میں بگاڑ ان کے کاروبار میں تعطل اوران کی غذا میں بدمزگی۔جس کی صحت نہیں اس کے دینی معاملات بھی اسکے اثر سے محفوظ نہیں رہتے۔نماز و روزہ ذکر وفکر اور تسبیح ومناجات وقت بے وقت سرانجام پاتے ہیں۔اسی لئے حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِغْتَنِمْ خَمْساً قَبْلَ خَمْسٍ

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو!

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے مرض سے پہلے صحت کا بھی ذکر فرمایا۔

(۲) انسانی اعضاء چاق وچوبند اور توانا ہوں سب اعضاء اپنا کام بطریق احسن سرانجام دے رہے ہوں تو اسے صحت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔اوراگر انسانی روح،اسکا جوہر قدسی،سیرت وکردار ہر قسم کے نقص سے مبرا ہو اورانسانی اخلاق واوصاف اور قلب ونظر پر کوئی داغ نہ ہو اسے عفت وپاکدامنی کہتے ہیں۔بندہ مومن کو صحت کے ساتھ عفت وپاکدامنی مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

(۳) انسان کی نسبت اللہ سے بھی ہے اوراس کی مخلوق سے بھی اس کا تعلق ہے۔نسبت الٰہیہ کی وجہ سے انسان پر کچھ ذمہ داریاں ہیں اور مخلوق سے رشتہ وتعلق کی بنا پر بھی اس پر ذمہ داریاں ہیں۔ان تمام ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے باطن میں فکرواحساس امانت کہلاتا ہے۔

یہی فکرواحساس جتنا شدید ہوگا انسان اتنا ہی ''اچھا انسان'' ہوگا۔اس اندرونی جذبہ میں کمال کمال انسانیت پر دلالت کرتا ہے۔اللہ جل جلالہ سے امانت مانگ کر اپنا کمال مانگا گیا ہے۔

(۴) اسلام کا طرۂ امتیاز ہے کہ وہ حسن خلق کا درس دیتا ہے۔حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بعثت کے مقاصد میں سے مکارم اخلاق کی تکمیل بھی ایک مقصد قرار دیا۔

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ۔

مجھے مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث فرمایا گیا ہے۔

اسی نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

خِیَارُکُمْ اَحْسَنُکُمْ اَخْلَاقاً

تم میں سب سے بہتر وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

آیئے حسن اخلاق سے آراستہ ہونے کی دعا بھی مانگیں اور کوشش بھی کریں۔

(۵) تقدیر پر راضی رہنے والا انسان دنیا میں اپنا وقت بہت اچھا گذارتا ہے۔ اسے نہ حسد لاحق ہوتا ہے اور نہ کینہ جیسی مہلک بیماری میں مبتلا ہوتا ہے۔ اسے جو کچھ اللہ سے ملے اس پر راضی وشاکر رہتا ہے۔ رضا بالقدر کی تعلیم دے کر فرزند آدم کو دنیا کے تفکرات سے چھٹکارا دلایا گیا ہے۔

-☆-

جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أسْئَلُکَ صِحَّةً فِی اِیْمَانٍ
وَاِیْمَاناً فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجاحاً یَتْبَعُه‘ فَلَاحٌ
وَرَحْمَةً مِنْکَ وَعافِیَةً وَمَغْفِرَةً مِنْکَ وَرِضْوَاناً

عَنْ اَبِی هُرَیْرَ ةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَوْصٰی سَلْمَانَ الْخَیْرَ فَقَالَ :

اِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ – یُرِیْدُ اَنْ یَمْنَحَکَ کَلِمَاتٍ تَسْاَلُهُنَّ الرَّحْمٰنَ تَرْغَبُ اِلَیْهِ فِیْهِنَّ وَتَدْعُوْ بِهِنَّ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ، قُلْ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أسْئَلُکَ صِحَّةً فِی اِیْمَانٍ وَاِیْمَاناً فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجاحاً یَتْبَعُه‘ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِنْکَ وَعافِیَةً وَمَغْفِرَةً مِنْکَ وَرِضْوَاناً.

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۶۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۷۵
المعجم الاوسط	رقم الحدیث (۹۳۳۳)	جلد ۶	صفحہ ۳۲۲

ترجمة الحدیث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان الخیر رضی اللہ عنہ کو وصیت فرمائی تو فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے ہیں کہ تجھے چند کلمات عطا کریں جن سے تو اپنے رحمان اللہ سے سوال کرے، دعا مانگے ،تو اللہ تعالیٰ سے رغبت کرے کہ وہ تجھے یہ چیزیں عطا فرمائے۔ان کلمات طیبات سے تو رات دن اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے،اللہ کی بارگاہ میں عرض کردے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُکَ صِحَّةً فِی اِیْمَانٍ وَاِیْمَاناً فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحاً یَتْبَعُه‘ فَلاحٌ وَرَحْمَةً مِنْکَ وَعَافِیَةً وَمَغْفِرَةً مِنْکَ وَرِضْوَاناً.

اے اللہ! میں تجھ سے صحت مانگتا ہوں ایمان کے ساتھ اور ایمان مانگتا ہوں حُسنِ خُلق کے ساتھ اور ایسی کامیابی مانگتا ہوں کہ جس کے بعد تو دونوں جہاں کی کامرانی آئے اور تیری ذات سے رحمت وعافیت کا سوالی ہوں اور تجھی سے مغفرت اور رضا کا طلب گار ہوں۔

-☆-

ایسا انسان جو صحت مند ہو لیکن ایمان کی نعمت سے محروم ہو وہ حیوانات سے بدتر ہے کیونکہ ایسا انسان دائمی عذاب میں گرفتار ہوگا۔

ایمان کا حسن وجمال اخلاق حمیدہ سے ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد　　رقم الحدیث (۸۲۵۵)　　جلد ۸　　صفحہ ۲۶۰

قال احمد محمد شاکر　　اسنادہ صحیح

تمام معاملات میں انجام بخیر کیلئے،
دنیا میں ذلت اور آخرت کے عذاب سے
حفاظت و بچاؤ کی دعا

اَللّٰھُمَّ أحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِیْ الاُمُوْرِ کُلِّھَا
وَأجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ

عَنْ بُسْرِ بْنِ اَبِیْ اَرْطَاةِ الْقُرَشِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَدْعُوْ:

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِیْ الاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ .

مسند الامام احمد	رقم حدیث (۱۷۵۶۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۴۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۹۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۸۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۱۹۶)	(۱۱۹۷)	(۱۱۹۸)
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۶۵۰۸)	جلد ۶	صفحہ ۲۳۲۰

ترجمة الحديث،

حضرت بسر بن ابی ارطاۃ قرشی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرمارہے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الأُمُوْرِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ.

اے اللہ! تمام امور و معاملات میں ہماری عاقبت وانجام محمود فرما اور ہمیں بچا لے دنیا کی ذلت ورسوائی سے اور آخرت کے عذاب سے۔

-☆-

تمام امور کا مدار ان کے انجام پر ہے۔ دینی معاملات ہوں یا دنیاوی ان کے حسن وقبح کا انحصار ان کے عواقب پر ہے اگر نتائج اچھے ہیں تو امور مستحسن قرار پائیں گے اور اگر نتائج اچھے نہیں تو کام بے مقصد گنے جائیں گے۔

ارشاد گرامی ان الفاظ سے بھی ہے

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ

اعمال کا انحصار ان کے نتائج وعواقب پر ہے۔

اس لئے اللہ وحدہ لاشریک سے حسن انجام کی دعا کرنی چاہیے۔

دنیا میں رسوائی اور ذلت عذاب سے کم نہیں اس لئے اس سے پناہ عذاب آخرت کے ساتھ مانگی گئی ہے۔

-☆-

صحیح ابن حبان   رقم الحدیث (۹۳۹)   جلد ۳   صفحہ ۲۲۹

قال شعیب الارنؤوط   اسنادہ حسن

بڑھاپے میں اور دنیا سے رخصتی کے وقت
رزق میں وسعت وکشادگی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّی وَانْقِطَاعِ عُمْرِیْ

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ :

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَدْعُوْیَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّی وَانْقِطَاعِ عُمْرِیْ .

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا میں یوں عرض کیا کرتے تھے:

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۴۰)	جلد۱۰	صفحہ۲۹۱
المعجم الاوسط	رقم الحدیث (۳۶۱۱)	جلد۴	صفحہ۳۳۸
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۸۷)	جلد۲	صفحہ۷۵۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

اے اللہ! میرا رزق مجھ پر وسیع وکشادہ کر دینا جب مجھ پر بڑھاپا آجائے اور جب میری زندگی منقطع ہو رہی ہو۔

-☆-

رزق کی تنگی کسی بھی دور میں اچھی نہیں۔ جوانی میں پھر بھی گذارہ ہو جاتا ہے۔اس وقت انسان کی قویٰ مضبوط ہوتے ہیں اور قوت مدافعت بھی زیادہ ہوتی ہے لیکن بڑھاپے میں جب انسان کے اعضاء ڈھیلے اور کمزور پڑ چکے ہوں اس وقت رزق کی تنگی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔

رزق اپنے اندر وسیع مفہوم رکھتا ہے اس میں تمام مادی اور روحانی رزق شامل ہیں۔ حقیقی رزق تو وہی ہے جس سے روح کو توانائی اور تازگی ملے۔اگر بڑھاپے میں ذکر وفکر اور بندگی کا لطف زیادہ ہو تو یہ انسان کی خوش بختی ہے۔خصوصاً جب تارِ حیات ٹوٹ رہی ہو اس وقت رحمان ذات سے رشتہ قائم ہو تو یہ بڑے نصیب کی بات ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو نعمتِ ایمان کے ساتھ دنیا سے رخصت ہونے کی سعادت ارزانی فرمائے۔آمین

-☆-

اَللّٰهُمَّ لا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا ،
وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :
اَللّٰهُمَّ لاسَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا ، وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا.

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰهُمَّ لاسَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا ، وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا.

اے اللہ! آسان وسہل وہی ہے جسے تو آسان بنائے اور تو جب چاہے سختی اور غم واندوہ کو سہل فرمادیتا ہے یعنی سختی اور غم واندوہ کو دور کردیتا ہے۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۷۴)	جلد۳	صفحہ۲۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۷۰)	جلد۳	صفحہ۲۹۹
قال الالبانی	صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۶۸)	جلد۱	صفحہ۳۹

ہدایت واستقامت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالسَّدَادَ

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

قُلْ:اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ۔

وَفِیْ رِوَایَةٍ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْھُدٰی،وَالسَّدَادَ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۵)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۱۱)	جلد۴	صفحہ۲۵۱۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۱۲)	جلد۴	صفحہ۲۵۱۴
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۳۶۹)	جلد۸	صفحہ۳۸۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۷۳۹)	جلد۸	صفحہ۴۷۱
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۲۲۵)	جلد۳	صفحہ۵۵۱
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت علی-رضی اللہ-عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے مجھ سے فرمایا:

تم یہ دعا کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ۔

اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما-ہدایت پر استقامت عطا فرما۔

اور ایک روایت میں ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْھُدٰی،وَالسَّدَادَ.

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور استقامت کا سوال کرتا ہوں۔

-☆-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَعَذَابِ النَّارِوَمِنْ شَرِّالْغِنٰی وَالْفَقْرِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَانَ یَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ ، وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ۔

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے:

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۹۵)	جلد۳	صفحہ۴۴۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۴۳)	جلد۱	صفحہ۴۲۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۳۸)	جلد۲	صفحہ۳۰۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ ، وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں آگ کے فتنہ سے، آگ کے عذاب سے اور تونگری ودولت اور فقر وغربت کے شر سے۔

-☆-

کلمات طیبات جن کے ذریعے
مانگی جانے والی دعا قبول ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

دَعْوَةُ ذِی النُّوْنِ اِذَا دَعَا وَهُوَ فِی بَطْنِ الْحُوْتِ :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ،

فَاِنَّهٗ لَمْ یَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِی شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ لَهٗ.

الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۲۷۲۶)	جلد۲	صفحہ۲۰۳
قال المحقق	حسن		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۳۴۵۰)	جلد۲	صفحہ۴۸۲
قال المحقق	حسن		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۳۲)	جلد۲	صفحہ۴۳۱
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۳۲)	جلد۴	صفحہ۲۷۲

ترجمة الحديث،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

اس کے ذریعے کوئی مسلمان جو کچھ بھی دعا اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور قبول کرتا ہے۔

-☆-

کہنے کو تو یہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اور اس کی تسبیح وتقدیس کا اقرار اور اپنی غلطی وخطاء کا اعتراف ہے لیکن درحقیقت یہ ایک بہترین دعا ہے۔ کیا اللہ رب العزت کی حمد وثناء کے بعد اپنے جرم وخطا کا اظہار اس کی رحمتوں کو متوجہ کرنے کے لئے کافی نہیں۔ اسی لئے تو اس نبی امی اور واقف اسرار

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۵)	جلد۳	صفحہ ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۶۲)	(۳۴۴۴)	
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۶۲)	جلد۲	صفحہ ۲۱۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۴۴)	جلد۲	صفحہ ۲۸۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۸۲۶)	جلد۲	صفحہ ۳۶۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۱۷)	جلد۹	صفحہ ۲۴۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۳۸۳)	جلد۱	صفحہ ۶۳۷
قال الالبانی	صحیح		

الٰہیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَمْ یَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِی شَیْیءٍ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ.

جب بھی کوئی مردِ مسلم کسی بھی پریشانی میں ان کلمات مبارکہ سے دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔

یاد رہے جب حضرت سیدنا یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام مچھلی کے پیٹ میں تھے تو انہیں مقدس کلمات سے اللہ کے حضور دعا مانگی تھی۔

-☆-

شرک سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُشْرِکَ بِکَ
شَیْئًا نَعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ

عَنْ اَبِی مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :
خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ فَقَال :
یَااَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا ھٰذَا الشِّرْکَ فَاِنَّہٗ اَخْفٰی مِنْ دَبِیْبِ النَّمْلِ ، فَقَالَ لَہٗ مَنْ شَاءَ اللّٰہُ اَنْ یَقُوْلُ : وَکَیْفَ نَتَّقِیْہِ وَھُوَ اَخْفٰی مِنْ دَبِیْبِ النَّمْلِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؟ قَالَ :
قُوْلُوْا : اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مَنْ اَنْ نُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا نَعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
ہمیں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن خطبہ میں ارشاد فرمایا:

اے لوگو! اس شرک سے بچو کیونکہ یہ چیونٹی کے رینگنے سے بھی زیادہ خفی ہے تو آپ کی خدمت اقدس میں جسے اللہ نے چاہا اس نے عرض کی:

یا رسول اللہ! ہم اس سے کیسے بچ سکتے ہیں جو چیونٹی کے رینگنے سے بھی زیادہ خفی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم اللہ کی بارگاہ میں عرض کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا نَعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ.

اے اللہ! ہم تیری پناہ وحفاظت چاہتے ہیں اس سے کہ ہم تیرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرائیں جسے ہم جانتے ہیں۔

اور ہم تیری بارگاہ میں استغفار کرتے ہیں ہر اس شرکیہ قول وعمل سے بھی جسے ہم نہیں جانتے۔

-☆-

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	دس مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ	دس مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	دس مرتبہ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :

اَنَّ اُمَّ سُلَیْمٍ غَدَتْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَتْ : عَلِّمْنِي کَلِمَاتٍ اَقُوْلُھُنَّ فِی صَلَاتِی فَقَالَ: کَبِّرِی اللّٰہَ عَشْرًا وَسَبِّحِی اللّٰہَ عَشْرًا وَاحْمَدِیْہِ عَشْرًا ثُمَّ سَلِی مَا شِئْتِ یَقُوْلُ : نَعَمْ نَعَمْ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۰۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۳۲
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۷۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۶
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اُمِ سُلَیْم رضی اللہ عنہا نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں صبح کے وقت حاضر ہو کر عرض کیا۔ آپ مجھے ایسے کلمات سکھائیں جنہیں میں نماز میں پڑھوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم کہو:

اللہ اکبر دس مرتبہ

سبحان اللہ دس مرتبہ

الحمد للہ دس مرتبہ

پھر جو چاہتی ہو مانگو، اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں (میں نے عطا فرمادیا) ہاں (میں نے عطا فرمادیا)۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳۳۵)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۴
قال المحقق	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۱۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۲۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۸۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے مانگی جانے والی
مغفرت و بخشش، رحم و کرم اور رزق کی کشادگی کی
مقبول دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ،
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

جَاءَ رَجُلٌ بَدَوِیٌّ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! عَلِّمْنِیْ خَیْرًا ؟ قَالَ:

قُلْ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، قَالَ :

وَعَقَدَ بِیَدِهٖ اَرْبَعًا ، ثُمَّ ذَهَبَ فَقَالَ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، ثُمَّ رَجَعَ فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَبَسَّمَ وَقَالَ:

تَفَكَّرَ الْبَائِسُ ، فَقَالَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، هٰذَا كُلُّهُ لِلّٰهِ ، فَمَالِيْ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا قُلْتَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، قَالَ اللّٰهُ : صَدَقْتَ ، وَاِذَا قُلْتَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، قَالَ اللّٰهُ : صَدَقْتَ ، وَاِذَا قُلْتَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، قَالَ اللّٰهُ : صَدَقْتَ ، وَاِذَا قُلْتَ : اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ اللّٰهُ : صَدَقْتَ. فَتَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ :قَدْ فَعَلْتُ، فَتَقُوْلُ : اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ: قَدْ فَعَلْتُ، وَتَقُوْلُ : اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ : قَدْ فَعَلْتُ.

قَالَ : فَعَقَدَ الْاَعْرَابِيُّ سَبْعًا فِيْ يَدَيْهِ.

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا:

ایک دیہاتی نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی:

یا رسول اللہ! مجھے کوئی کلمہ خیر سکھا دیجیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہیے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اس نے یہ کلمات طیبات ادا کیے اور اپنے ہاتھوں کی گرہوں پر چار دفعہ گنے اور چلا گیا اور جا کر پڑھا:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ . پھر واپس آ گیا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب واپس آتے دیکھا تو تبسم فرمایا اور ارشاد فرمایا:

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۰۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۱۴
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۶۴)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۸
قال الالبانی	حسن لغیرہ		

بے چارہ فکر مند ہو گیا۔ اس نے آکر عرض کی:

یا رسول اللہ! سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

یہ سب کچھ تو اللہ تعالیٰ کیلئے ہے، میرے لئے کیا ہے؟ اس پر حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم نے سُبْحَانَ اللّٰهِ کہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تم نے سچ کہا۔ جب اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا: تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تم نے سچی بات کہی۔ جب تم نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تم نے سچ کہا۔ اور جب تم نے اللہ اکبر کہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تم نے بالکل صحیح کہا۔

اس کے بعد جب تم کہو گے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اے اللہ! مجھے بخش دے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

جب تم کہو گے: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ، اے اللہ! مجھ پر رحم فرما تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے تجھ پر رحم فرما دیا۔

جب تم کہو گے: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ، اے اللہ مجھے رزق عطا فرما تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا جا میں نے تجھے رزق دے دیا۔

راوی کہتے ہیں کہ اس اعرابی نے سات دفعہ یہ الفاظ ہاتھ کی گرہوں پر گن کر کہے۔

-☆-

نیک لوگوں کی معیت میں موت، شریر لوگوں کی صحبت سے بچاؤ اور آخرت میں نیک لوگوں میں شامل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنِی مَعَ الْاَبْرَارِ ، وَلَا تُخْلِفْنِیْ مَعَ الْاَشْرَارِ ، وَاَلْحِقْنِیْ بِالْاَخْیَارِ

عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ کَانَ فِیْمَا یَدْعُوْ:

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنِی مَعَ الْاَبْرَارِ ، وَلَا تُخْلِفْنِیْ مَعَ الْاَشْرَارِ ، وَاَلْحِقْنِیْ بِالْاَخْیَارِ۔

صحیح الادب المفرد — رقم الحدیث (۲۸۹/۶۲۹) — جلد ۱ — صفحہ ۲۳۵

قال الالبانی — صحیح الاسناد

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ یوں دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنِی مَعَ الْاَبْرَارِ ، وَلَا تُخْلِفْنِیْ مَعَ الْاَشْرَارِ ، وَاَلْحِقْنِیْ بِالْاَخْیَارِ۔

اے اللہ! مجھے نیک لوگوں کے ساتھ موت دینا اور مجھے شریر (بد) لوگوں کے ساتھ نہ رہنے دینا اور آخرت میں مجھے صالحین سے ملا دینا۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب کلام

سُبْحَانَ اللّٰہِ لا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، لاحَوْلَ وَلا قُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اَحَبُّ الْکَلَامِ اِلَی اللّٰہِ :

سُبْحَانَ اللّٰہِ لاشَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، لاحَوْلَ وَلا قُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابوذر -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

صحیح الادب المفرد رقم الحدیث (۴۹۶/۶۳۸) جلد۱ صفحہ۲۳۸

قال الالبانی صحیح الاسناد

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب کلام یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ.

اللہ تعالیٰ ہر عیب ونقص سے پاک ہے اس کا کوئی شریک ومثیل نہیں ،اسی کیلئے ہے تمام بادشاہی اوراسی کیلئے ہیں تمام تعریفیں اوروہ ہر چیز پر قادر ہے ۔گناہ سے پھرنا نہیں اور نیکی کی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ۔

اللہ تعالیٰ ہر نقص وعیب سے پاک ہے اور میں اسی کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتا ہوں ۔

-☆-

سماعت وبصارت کی اصلاح اور
ظالم کے خلاف مدد ونصرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ، وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَارِیْ

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ:
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ، وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَارِیْ.

ترجمة الحديث،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

صحیح الادب المفرد   رقم الحدیث (۵۰۵/۶۳۹)   جلد۱   صفحہ۲۳۲
قال الالبانی   صحیح

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ ، وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ، وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَأْرِیْ۔

اے اللہ! میرے لئے اصلاح فرما میری سماعت اور میری بصارت کی اور ان دونوں کو میری طرف سے میرا وارث بنا (یعنی یہ میرے مرنے تک صحیح وسلامت رکھنا بلکہ مرنے کے بعد بھی صحیح وسلامت رکھنا)۔اور اس آدمی پر میری مدد فرما جو مجھ پر ظلم کرے اور دشمن سے متعلق میرا انتقام مجھے دکھادے۔

-☆-

سماعت وبصارت کے سلامت رہنے اور
دشمن پر فتح ونصرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی عَدُوِّیْ ، وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَأْرِیْ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كَانَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی عَدُوِّیْ ، وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَأْرِیْ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا

صحیح الادب المفرد　رقم الحدیث (۶۵۰/۵۰۶)　جلد۱　صفحہ ۲۲۳
قال الالبانی　صحیح
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ　رقم الحدیث (۳۱۷۰)　جلد ۷　صفحہ ۵۰۶

فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ ، وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی عَدُوِّیْ ، وَاَرِنِیْ مِنْہُ ثَاْرِیْ.

اے اللہ! مجھے فائدہ اٹھانے دے میری سماعت اور میری بصارت سے اور ان دونوں کو میرا وارث بنا۔ اور میرے دشمن کے خلاف میری مدد فرما اور مجھے اس سے میرا انتقام دکھا۔

-☆-

فکروغم ،حزن وملال ،عاجزی وسستی ،بزدلی وکنجوسی ،
قرض چڑھ جانے اورلوگوں کے غلبہ سے
بچاؤوحفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ ، وَالْعَجْزِ وَالْکَسْلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ ، وَضَلَعِ الدَّیْنِ ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

عَنْ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ ، وَالْعَجْزِ وَالْکَسْلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

صحیح الادب المفرد   رقم الحدیث (۶۷۲/۵۳۱)   جلد۱   صفحہ۲۵۱
قال الالبانی   صحیح

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں فکر وغم سے، حزن وملال سے، عاجز آجانے سے اور سستی سے، بزدلی سے اور کنجوسی سے، قرض کے اوپر چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبہ سے۔

-☆-

پہلے، پچھلے اور ظاہر و باطن گناہوں کی مغفرت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا
اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ،
اِنَّکَ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :
کَانَ مِنْ دُعَاءِ – النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ، اِنَّکَ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۵۲۲/۶۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۱
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۹۴۴)	جلد ۶	صفحہ ۱۰۷۱
قال الالبانی	ھذا اسنادہ جید رجالہ کلھم ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۰۰)	جلد ۸	صفحہ ۲۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی تھی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ، اِنَّکَ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ .

اے اللہ! مغفرت فرمادے میرے لئے ان گناہوں کی جو میں نے پہلے کئے اور جو میں نے بعد کئے ، جو میں نے چھپ کر کئے اور جو میں نے اعلانیہ کئے۔ اور انہیں بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ کیونکہ تو ہی مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے۔ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (لائق عبادت) نہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۰۶۱۶) جلد ۹ صفحہ ۵۳۲
قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۰۷۵۵) جلد ۹ صفحہ ۵۷۳
قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

شر وفساد سے بچنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ لَایُخْلِطُهٗ شَیْءٌ

عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حُزْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ شَیْخًا یُنَادِیْ بِاَعْلٰی صَوْتِهٖ:
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ لَایُخْلِطُهٗ شَیْءٌ، قُلْتُ: مَنْ هٰذَا الشَّیْخُ؟
قِیْلَ: اَبُو الدَّرْدَاءِ.

ترجمة الحديث،

ثُمامہ بن حُزن نے بیان کیا کہ میں نے سنا ایک عمر رسیدہ، بزرگ بلند آواز سے کہہ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ لَایُخْلِطُهٗ شَیْءٌ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں شر سے میرے پناہ لینے میں کوئی چیز مخلوط نہ ہو۔

میں نے پوچھا: یہ عمر رسیدہ، بزرگ کون ہیں؟ جواب دیا گیا:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ ہیں۔

صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۷۵/۵۴۳)	جلد۱	صفحہ۲۵۲
قال الالبانی	صحیح الاسناد		
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۰۱۵۶)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۶

فقر و تنگدستی اور قلت و ذلت سے بچنے نیز ظالم یا مظلوم بننے سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّۃِ وَالذِّلَّۃِ ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْاُظْلَمَ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّۃِ وَالذِّلَّۃِ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْاُظْلَمَ.

صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۷۸/۵۳۶)	جلد۱	صفحہ۳۵۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۱۵۴۴)	جلد۱	صفحہ۴۲۳
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۳۸۱)	جلد۵	صفحہ۲۶۹
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۴۷)	جلد۲	صفحہ۷۲۴
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۳۹)	جلد۸	صفحہ۱۴۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْاُظْلَمَ۔

اے اللہ میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں فقر وتنگدستی سے اور قلت وذلت سے اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨٣٩٣)	جلد ٨	صفحہ ٣٧٤
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨٦٢٨)	جلد ٨	صفحہ ٣٧۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٠٠٣)	جلد ٣	صفحہ ٢٨٢
قال شعیب الارنؤوط:	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٠٣٠)	جلد ٣	صفحہ ٣٠۵
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٩٩٩)	جلد ٣	صفحہ ٣١٨
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٠٣٦)	جلد ٣	صفحہ ٣٣٢
قال الالبانی	صحیح		

گناہوں سے پاکیزگی کی ایک عمدہ دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ ، مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ ،
وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ، اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ بِالْبَرْدِ
وَالثَّلْجِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ ، اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ ،
وَنَقِّنِیْ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – : عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اَنَّہٗ کَانَ یَدْعُوْ :
اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ، اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ بِالْبَرْدِ وَالثَّلْجِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ ، اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ ، وَنَقِّنِیْ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ .

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ بِالْبَرْدِ وَالثَّلْجِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ ، وَنَقِّنِیْ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ.

اے اللہ! تیرے لئے ہی سب تعریفیں ہیں آسمانوں کو بھر کر زمین کو بھر کر، اور ہر اس چیز کو بھر کر جو تو چاہے۔

اے اللہ! مجھ کو پاک وصاف کر دے اولوں سے، برف سے اور ٹھنڈے پانی سے۔

اے اللہ! مجھ کو گناہوں سے پاک کر دے اور ایسا صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم رقم الحدیث (٤٧٦) جلد۱ صفحہ ٣٤٦
صحیح الادب المفرد رقم الحدیث (٦٨٤/٥٢٨) جلد۱ صفحہ ٢٥٣
قال الالبانی صحیح

عذاب جہنم، عذاب قبر، مسیح و دجال کے فتنہ
زندگی و موت کے فتنہ اور قبر کے فتنہ سے
بچاؤ وحفاظت کی دعا

اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هٰذَا الدُّعَاءَ، كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ:

اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ

فِتْنَةِ الْقَبْرِ .

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں یہ دعا سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن کریم میں سے کوئی سورت سکھایا کرتے تھے:

اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ .

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں قبر کے فتنہ سے۔

-☆-

صحیح الادب المفرد — رقم الحدیث (۶۹۴/۵۳۵) — جلد ا — صفحہ ۲۵۷
قال الالبانی — صحیح

مصادر ومراجع

۱۔ قرآن کریم

۲۔ صحیح البخاری

للامام محمد بن اسماعیل البخاری

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ دیب البغا

دار ابن کثیر بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۳۔ صحیح البخاری

تحقیق: الشیخ محمد علی القطب، الشیخ ھشام البخاری

المکتبۃ العصریۃ بیروت/الطبعۃ الرابعۃ ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء

۴۔ صحیح مسلم

للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ شاھین لاشین، الدکتور احمد عمر ھاشم

موسسۃ عزالدین بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۵۔ صحیح مسلم

تحقیق: الشیخ مسلم بن محمود عثمان

مکتبۃ دار الخیر/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۳ء

۶۔ سنن الترمذی

للامام ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ

تحقیق: صدقی محمد جمیل العطاء

دار الفکر بیروت /طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۷۔ صحیح سنن الترمذی
للعلامۃ ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء
۸۔ الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عبداللطیف حرزاللہ
دارالرسالۃ العالمیۃ/۲۰۰۹ء
۹۔ الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف
دارالجیل بیروت، دارالغرب الاسلامی بیروت
الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۶ء الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۸ء
۱۰۔ سنن النسائی
للامام احمد بن شعیب الخراسانی النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
۱۱۔ صحیح سنن النسائی
للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء
۱۲۔ سنن ابی داؤد
للامام ابی داؤد سلیمان بن اشعث السجستانی المتوفی ۲۷۵ھ
۱۳۔ صحیح سنن ابی داؤد
للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء
۱۴۔ سنن ابی داؤد
تحقیق: شعیب الارنؤوط
مکتبۃ دارالرسالۃ العالمیۃ/الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

۱۵۔ سنن ابن ماجہ
لابی عبداللہ محمد بن یزید القزوینی المتوفی ۲۷۵ھ
تحقیق بشار عواد معروف
مکتبہ دار الجیل بیروت۔لبنان۔/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۸ء

۱۶۔ سنن ابن ماجہ
تحقیق محمود محمد محمود حسن نصار
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۱۷۔ صحیح سنن ابن ماجہ
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۹۹۷ء

۱۸۔ سنن ابن ماجہ
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عادل مرشد، سعید اللحام
دار الرسالۃ العالمیۃ/طبع ۲۰۰۹ء

۱۹۔ سنن ابن ماجہ انگلش
تحقیق: الحافظ ابو طاہر زبیر علی زئی
مکتبہ دار السلام /طبع ۲۰۰۷ء

۲۰۔ السنن الکبریٰ
لابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق محمد عبد القادر عطا
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء

۲۱۔ شعب الایمان
الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق: ابو ھاجر محمد السعید بن بسیونی زغلول

دارالکتب العلمیہ/طبع ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء

۲۲۔ الجامع لشعب الایمان

الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق: الدکتور عبدالعلی عبدالحمید حامد

مکتبۃ الرشد/طبع ۲۰۰۳ء

۲۳۔ صحیح ابن حبان

لابن حبان ابی حاتم التمیمی البستی السجستانی المتوفی ۳۵۴ھ

تحقیق: شعیب الارنؤوط

موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء

۲۴۔ التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان

للعلامۃ ناصرالدین الالبانی المتوفی ۱۴۲۰ھ

دارباوزیر للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۳ء

۲۵۔ شرح السنۃ

للامام محی السنۃ الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: زہیر الشاویش وشعیب الارنؤوط

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۲۶۔ مصابیح السنۃ

اللامام محی السنۃ ابی محمد الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: یوسف المرعشلی -محمد سلیم ابراھیم سمارہ- جمال حمدی الذھبی

دارالمعرفۃ بیروت ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۲۷۔ صحیح ابن خزیمہ

للامام ابی بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیساپوری المتوفی ۳۱۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفی الاعظمی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء

۲۸۔ مسند ابی عوانہ

للامام ابی عوانہ یعقوب بن اسحاق الاسفرائینی المتوفی ۳۱۶ھ

تحقیق: ایمن بن عارف الدمشقی

دارالمعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۲۹۔ المعجم الکبیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: حمدی عبدالمجید السلفی

(مطبع وسن طباعت مرقوم نہیں)

۳۰۔ المعجم الاوسط

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد حسن اسماعیل الشافعی

دارالفکر عمان اردن/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۱۔ المعجم الصغیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد شکور محمود الحاج امریر

المکتب السلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

۳۲۔ مسند الامام احمد

للامام احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

تحقیق احمد محمد شاکر-حمزہ احمد الزین

دارالحدیث قاہرہ/طبع ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۳۳۔ مسند الامام احمد

تحقیق: شعیب الارنووط-عادل مرشد

موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء الی ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۴۔ الفتح الربانی لترتیب مسند الامام احمد بن حنبل الشیبانی
شرح: احمد عبدالرحمٰن البنا
دار احیاء التراث العربی بیروت-لبنان-

۳۵۔ تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف
للحافظ جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ
تحقیق: عبدالصمد شرف الدین
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۶۔ مشکاۃ المصابیح للخطیب التبریزی
تحقیق: ناصر الدین الالبانی
دار ابن قیم-دار ابن عفان

۳۷۔ الترغیب والترھیب
للحافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری المتوفی ۶۵۶ھ
محی الدین دیب مستو-سمیر احمد العطار-یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع، دار الکلم الطیب، مؤسسۃ علوم القرآن
طبع ۱۹۹۶ء

۳۸۔ تھذیب الترغیب والترھیب
محی الدین دیب مستو-سمیر احمد العطار-یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۳۹۔ صحیح الترغیب والترھیب
للعلامۃ ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۰ء

۴۰۔ سنن الدارمی

للامام عبداللہ بن عبدالرحمٰن الدارمی السمرقندی المتوفی ۲۵۵ھ

تحقیق: نواز احمد زمرلی۔ خالد السبع العلمی

دارالکتاب العربی بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۴۱۔ سنن الدارمی

تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی

دارالمغنی الریاض/طبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۴۲۔ فتح المنان شرح و تحقیق کتاب الدارمی

تحقیق: السید ابو عاصم نبیل بن هاشم الغمری

دارالبشائر الاسلامیۃ بیروت۔ لبنان۔/المکتبۃ المکیۃ مکۃ المکرمۃ السعودیۃ

الطبعۃ الاولی ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء

۴۳۔ ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۴۴۔ مسند ابی داؤد الطیالسی

للحافظ سلیمان بن داود بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داود الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ

دارالمعرفۃ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۴۵۔ مسند ابی داؤد الطیالسی

تحقیق: محمد حسن محمد حسن اسماعیل

دارالکتب العلمیۃ بیروت۔ لبنان۔/الطبعۃ الاولی ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۴ء

۴۶۔ حلیۃ الاولیاء

لابی نعیم الاصبهانی

تحقیق: مصطفی عبدالقادر عطا

دارالکتب العلمیۃ بیروت

۴۷۔ الموطا للامام محمد

نور محمد اصح المطابع کراچی پاکستان/طبع ۱۳۸۱ھ/ ۱۹۶۱ء

۴۸۔ مجمع الزوائد

للحافظ نورالدین علی بن ابی بکر الہیثمی المتوفی ۸۰۷ھ

موسسۃ المعارف بیروت/طبع ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء

۴۹۔ بغیۃ الرائد فی تحقیق مجمع الزوائد

عبداللہ محمد درویش

دارالفکر بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۰۔ المستدرک للحاکم

للامام ابی عبداللہ الحاکم النیساپوری المتوفی ۴۰۵ھ

تحقیق: حمدی الدمرداش محمد

المکتبۃ العصریۃ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۰ء

۵۱۔ التلخیص بذیل المستدرک

للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد التمیمی الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

دارالمعرفۃ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۲۔ المستدرک

للامام الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابوعبداللہ عبدالسلام علوش

دارالمعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء

۵۳۔ مختصر المستدرک

للعلامۃ سراج الدین عمر بن علی المعروف بابن الملقن المتوفی ۸۰۴ھ

تحقیق: عبداللہ بن حمد اللحیدان

۵۴۔ الادب المفرد
محمد بن اسماعیل البخاری
دارالکتب العلمیہ بیروت/(سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۵۔ صحیح الادب المفرد
للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی
دارالصدیق السعودیہ/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۶۔ معرفۃ السنن والآثار
للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

۵۷۔ المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبدالرزاق بن ھمام الصنعانی المتوفی ۲۱۱ھ
تحقیق: حبیب الرحمٰن الاعظمی
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۵۸۔ سنن الدارقطنی
للحافظ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ
تعلیق: مجدی بن منصور بن سید الشوری
دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء

۵۹۔ شرح مشکل الآثار
للامام ابی جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ الطحاوی المتوفی ۳۲۱ھ
تحقیق: شعیب الارنؤوط
مؤسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۶۰۔ جامع الاصول
لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری المتوفی ۶۰۶ھ
تحقیق عبدالقادر الارنووط

دارالفکر بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء
۶۱۔ جامع الاصول فی احادیث الرسول-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
تحقیق: ایمن صالح شعبان
دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۸ء
۶۲۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ
للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع
۶۳۔ کنز العمال
للعلامہ علاءالدین علی المتقی البرھان فوری المتوفی ۹۷۵ھ
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء
۶۴۔ المسند الجامع
بشار عواد معروف
۶۵۔ الموطا
لامام دارالھجرۃ مالک بن انس
تحقیق: محمد فواد عبدالباقی
دارالحدیث القاھرۃ/(سن طباعت مرقوم نہیں)
۶۶۔ الدرالمنثور
للامام جلال الدین بن عبدالرحمٰن السیوطی
مکتبہ آیۃ اللہ العظمی قم ایران
۶۷۔ تذکرہ مشائخ نقشبندیہ
للعلامہ نور بخش توکلی
فضل نور اکیڈمی

۶۸۔ اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین
العلامۃ السید محمد الحسینی الزبیدی
دار الفکر

۶۹۔ فتح الباری
للامام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
دار نشر الکتب الاسلامیہ لاھور پاکستان/طبع ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء

۷۰۔ فتح الباری
الحافظ ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
تحقیق عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء

۷۱۔ انفاس العارفین
للمحدث الدھلوی الشاہ ولی اللہ
نوری بکڈپو لاہور

۷۲۔ تاریخ بغداد
لابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی ۴۶۳ھ
دار الکتب العلمیہ بیروت

۷۳۔ الفائق فی غریب الحدیث
للعلامہ الزمخشری

۷۴۔ النھایۃ فی غریب الحدیث والاثر
للامام مجد الدین ابی السعادات المبارک بن محمد الجزری ابن الاثیر المتوفی ۶۰۶ھ
تحقیق: طاھر احمد الزاوی ، محمود محمد الطناحی
مؤسسۃ اسماعیلیان للطباعۃ والنشر والتوزیع ایران

۷۵۔ التمہید
الامام الحافظ لابن عبدالبر الاندلسی المتوفی ۴۶۳ھ
المکتبۃ القدوسیہ لاہور پاکستان
۷۶۔ عمل الیوم واللیلۃ
الامام احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
دارالکلم الطیب
۷۷۔ ضیاءالقرآن
لضیاءالامت حضرت پیر محمد کرم شاہ
ضیاءالقرآن پبلی کیشنز لاہور۔ کراچی۔
۷۸۔ التفسیر الکبیر
للامام فخر الدین الرازی المتوفی ۶۰۴ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت۔لبنان۔
۷۹۔ مجمع بحارالانوار
محمد طاہر پٹنی
۸۰۔ معانی القران
للزجاج
۸۱۔ التفسیر البیضاوی
لناصرالدین ابی الخیر عبداللہ بن عمر بن محمد الشیرازی الشافعی البیضاوی
دارالکتب العلمیہ بیروت/دارالنفائس ریاض
۸۲۔ التفسیر المظہری
للقاضی محمد ثناءاللہ عثمانی مجددی پانی پتی
بلوچستان بک ڈپو کوئٹہ پاکستان

۸۳۔ جامع البیان فی تاویل آی القرآن
الامام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری
دار احیاء التراث العربی/ دار الفکر بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء

۸۴۔ مسند الشھاب
للقضاعی

۸۵۔ کتاب الزھد
لامام وکیع ابن الجراح
تحقیق: عبدالرحمٰن عبدالجبار الویری
مکتبۃ الدار المدینۃ المنورۃ

۸۶۔ جمع الجوامع
الامام الحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق خالد عبدالفتاح سید
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۲۰۰۰ء

۸۷۔ السنن الکبری
للامام ابی عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
تحقیق: حسن عبدالمنعم
مکتبۃ مؤسسۃ الرسالۃ/طبع ۲۰۰۱ء

۸۸۔ جواھر البحار فی فضائل النبی المختار-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
للشیخ یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبھانی المتوفی ۱۳۵۰ھ
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۱۹۹۸ء

۸۹۔ الکتاب المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابراھیم ابی شیبہ المتوفی ۲۳۵ھ
تحقیق: ابی محمد اسامۃ بن ابراھیم بن محمد

الفاروق الحدیثۃ للطباعت والنشر/طبع ۲۰۰۸ء

۹۰۔ التفسیر الکامل

تقی الدین ابی العباس احمد بن عبدالحلیم بن عبدالسلام الدمشقی

المعروف بابن تیمیۃ المتوفی ۷۲۸ھ

تحقیق: ابی سعید عمر بن غرامۃ العمروی

دارالفکر للطباعت والنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۲ء

۹۱۔ المفردات فی غریب القرآن

ابی القاسم الحسن بن محمد المعروف الراغب الاصفہانی

دارالمعرفۃ بیروت-لبنان-/طبع ثانیہ ۲۰۰۱ء

۹۲۔ دلائل النبوۃ ومعرفۃ احوال صاحب الشریعۃ

لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۱۹۸۵ء

۹۳۔ المقصد الاسنیٰ فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ

للامام شمس الدین عبداللہ محمد بن محمد الانصاری القرطبی

تحقیق: الشیخ عرفان بن سلیم العشا حسونۃ الدمشقی

المکتبۃ العصریۃ بیروت-لبنان

۹۴۔ المقصد الاسماء فی شرح الاسماء الحسنیٰ

احمد بن احمد البرنسی المغربی بزروق

دارالبیروتی

۹۵۔ لوامع البینات شرح اسماء اللہ تعالیٰ والصفات

للامام فخر الدین محمد بن عمر الخطیب الرازی المتوفی ۶۰۶ھ

۹۶۔ مکتوبات امام ربانی

محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۹۷۔ روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی

للعلامۃ ابی الفضل شہاب الدین السید محمد الآلوسی البغدادی المتوفی ۱۲۷۰ھ

دار احیاء التراث العربی بیروت/طبع ۱۹۹۹ء

۹۸۔ اثبات النبوۃ

لمحبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۹۹۔ المنقذ من الضلال

للامام حجۃ الاسلام ابی حامد محمد بن محمد الغزالی

ترجمہ: عبدالرسول ارشد ایم اے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔کراچی

۱۰۰۔ عمدۃ الحفاظ فی تفسیر اشرف الالفاظ

للشیخ احمد بن یوسف بن عبد الدائم المعروف بالسمین الحلبی المتوفی ۷۵۶ھ

دار الکتب العلمیۃ بیروت۔لبنان۔/طبع ۱۹۹۶ء

۱۰۱۔ مسند ابی یعلی الموصلی

للامام الحافظ احمد بن علی بن المثنی التمیمی المتوفی ۳۰۷ھ

تحقیق: حسین سلیم اسد

دار الثقافۃ العربیۃ دمشق/طبع ۱۹۹۲ء

۱۰۲۔ المنجد ۔للویس مالوف۔

۱۰۳۔ موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان

للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الہیثمی

تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی

دار الثقافۃ العربیۃ دمشق۔بیروت۔/الطبعۃ الاولی ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۰ء

۱۰۴۔ فیض القدیر شرح الجامع الصغیر

للعلامۃ المحدث محمد عبد الرؤف المناوی المتوفی ۱۰۳۱ھ

دارالمعرفة بیروت-لبنان

۱۰۵۔ الاذکار المنتخبة من کلام سید الابرار

الامام الحافظ محیی الدین ابی زکریا یحیی بن شرف النووی

دارالکتب العلمیة بیروت-لبنان

۱۰۶۔ جامع العلوم والحکم

لابن رجب الحنبلی

۱۰۷۔ مسند البزار

۱۰۸۔ سنن الدارقطنی

الامام الحافظ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ

تحقیق: الشیخ عادل احمد عبدالموجود

دارالمعرفة بیروت-لبنان/طبع ۲۰۰۱ء

۱۰۹۔ المحیط فی اللغة

۱۱۰۔ المعجم الوسیط

ابراہیم مصطفیٰ ، احمد حسن الزیات ، حامد عبدالقادر محمد علی النجار

المکتبة الاسلامیة استنبول-ترکیا-

۱۱۱۔ کتاب تہذیب التہذیب

لشیخ الاسلام شہاب الدین احمد بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

نشر السنة الفضل مارکیٹ ملتان

۱۱۲۔ المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح

الحافظ شرف الدین عبدالمؤمنین بن خلف الدمیاطی

مکتبة السوادی للنشر والتوزیع

۱۱۳۔ جامع بیان العلم وفضلہ

لابی عمر یوسف بن عبدالبر المتوفی ۴۶۳ھ

تحقیق: ابی الاشبال الزھیری
دارابن الجوزی-ریاض/جدہ/طبع ۱۹۹۸ء

۱۱۴۔ ہکذا یعلم الربانیون
لمحمد ادیب الصالح
المکتب الاسلامی-بیروت-/طبع ۲۰۰۷ء

۱۱۵۔ مسند الحمیدی
لامام ابی بکر عبداللہ بن الزبیر القریشی
تحقیق حسین سلیم اسد الدارانی
دارالمامون للتراث/دارالمغنی للنشر والتوزیع

۱۱۶۔ المطالب العالیہ بزوائد المسانید الثمانیۃ
لامام الحافظ شھاب الدین ابی الفضل احمد بن محمد ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
تحقیق: ابی بلال غنیم بن عباس بن غنیم
دارالوطن/طبع ۱۹۹۷ء

۱۱۷۔ تاریخ دمشق
الامام العالم الحافظ ابی القاسم علی بن الحسن ابن ھبۃ اللہ بن عبداللہ الشافعی المعروف بابن عساکر المتوفی ۵۷۱ھ
تحقیق: ابی سعید عمر بن غرامۃ العمری
دارالفکر للطباعت والنشر والتوزیع/طبع ۱۹۹۵ء

۱۱۸۔ نظم الدرر فی تناسب الآیات والسور
الامام برھان الدین ابی الحسن ابراھیم بن عمر البقاعی المتوفی ۸۸۵ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ثانیہ ۲۰۰۶ء

۱۱۹۔ تفسیر المنار
محمد رشید رضا
دارالمعرفۃ بیروت-لبنان

۱۲۰۔ البدایہ والنھایہ
للامام الحافظ المفسر ابن کثیر الدمشقی المتوفی ۷۷۴ھ
المکتبۃ القدوسیۃ لاھور/الطبعۃ الاولی ۱۴۰۴ھ/۱۹۹۴ء

۱۲۱۔ کنوز الدعوۃ الی اللہ واسرارھا
الشیخ یوسف خطار محمد
تنفیذ: مطبعۃ نضر-دمشق-حلبۃ-جانب جامع الطاووسیۃ

۱۲۲۔ احیاء علوم الدین
لامام ابی حامد محمد بن محمد الغزالی المتوفی ۵۰۵ھ
دارالفکر دمشق/طبع ۲۰۰۶ء

۱۲۳۔ صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ
محمد ناصر الدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت/الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۸ء

۱۲۴۔ حرمۃ اھل العلم
محمد احمد اسماعیل المقدم
دارالعقیدۃ الاسکندریہ/الطبعۃ السابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۲۵۔ سیر اعلام النبلاء
لامام ابی عبداللہ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان بن قایماز الذھبی ۷۴۸ھ
بیت الافکار الدولیۃ

۱۲۶۔ تفسیر ابن کثیر
للامام ابی الفداء عماد الدین الحافظ ابن کثیر ۷۷۴ھ
مکتبہ دارالسلام

۱۲۷۔ الجامع لاحکام القرآن تفسیر القرطبی
لابی عبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی

تحقیق: عبدالرزاق المھدی/ دارالکتب العربی بیروت

الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۹ء

۱۲۸۔ تنبیہ الغافلین

لامام محیی الدین ابی زکریا احمد بن ابراہیم ابن النحاس الدمشقی

مکتبۃ عبادالرحمٰن مصر/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۲ء

۱۲۹۔ المھذب فی اختصار السنن الکبیر

الامام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذھبی الشافعی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابی تمیم یاسر بن ابراہیم

دارالوطن للنشر/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۱ء

۱۳۰۔ مدارج السالکین

لابن قیم الجوزیۃ ۷۵۱ھ

دارالتوزیع والنشر الاسلامیۃ / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۱۳۱۔ مختصر قیام اللیل

لابی عبداللہ محمد بن نصر المروزی

حدیث اکادمی فیصل آباد

۱۳۱۔ الاحادیث المختارۃ

ضیاءالدین ابی عبداللہ محمد بن عبدالواحد بن احمد بن عبدالرحمٰن الحنبلی المقدسی ۶۴۳ھ

مکتبۃ الاسلامی مکتبۃ المکرمۃ/ الطبعۃ الخامسۃ ۲۰۰۸ء

۱۳۲۔ سو بڑی زاہد خواتین اوران کی سردار فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مفتی ثناءاللہ محمود

بیت العلوم لاہور

۱۳۳۔ سو بڑے زاہدین

محمد صدیق المنشاوی/ ترجمہ مفتی ثناءاللہ محمود

بیت العلوم لاہور

۱۳۴۔ مجمع الاحباب

للشیخ الامام العالم الورع الشریف محمد بن الحسن بن عبداللہ الحسینی الواسطی ۷۷۶ھ

دارالمنہاج/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۸ء

۱۳۵۔ نزھۃ الفضلاء تھذیب سیراعلام النبلاء للامام الذھبی شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذھبی

المحمد بن حسن بن عقیل موسیٰ الشریف

دارابن کثیر بیروت دمشق

الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۷ء

۱۳۶۔ صلاح الامۃ فی علو الھمۃ

للدکتور سید بن حسین العفانی

مؤسسۃ الرسالۃ/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۱۳۷۔ رہبان اللیل

للدکتور سید بن حسین العفانی

دارالکیان الریاض/طبع ۲۰۰۴ء

۱۳۸۔ کتاب التھجد لابن ابی الدنیا

للحافظ الامام ابی بکر عبداللہ بن محمد القرشی ۲۸۱ھ

المکتبۃ العصریۃ بیروت/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۶ء

۱۳۹۔ الآداب الشرعیۃ

للامام العلامۃ شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن مفلح المقدسی الحنبلی

تحقیق: بشیر محمد عیون

مکتبۃ دارالبیان الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۷ء

۱۴۰۔ موسوعۃ نضرۃ النعیم فی مکارم اخلاق الرسول الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لصالح بن عبداللہ بن حمید امام وخطیب الحرم المکی و

عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ملوح
مؤسسۃ دارالوسیلۃ للنشر والتوزیع/الطبع ۱۹۹۸ء

۱۴۱۔ صفوۃ الصفوۃ
للامام ابی الفرج عبدالرحمٰن بن الجوزی
تحقیق: احمد بن علی
دارالحدیث القاہرۃ/الطبع ۲۰۰۰ء

۱۴۲۔ المنتخب من مسند عبد بن حمید
لابی محمد عبد بن حمید الکسی ۲۴۹ھ
مکتبۃ ابن عباس/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۹ء

۱۴۳۔ الفوائد الغراء من تھذیب سیر اعلام النبلاء
للشریف فھد بن احمد المھدلی

۱۴۴۔ کتاب الزھد
للامام ھناد بن السری الکوفی المتوفی ۲۴۳ھ
تحقیق: عبدالرحمٰن بن عبدالجبار
دارالخلفاء للکتاب الاسلامی/الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۸۵ء

۱۴۵۔ کتاب الزھد
للامام ابی عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ
تحقیق: الشیخ محمد احمد عیسیٰ
دارالغد الجدید المنصورۃ/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۵ء

۱۴۶۔ موت کے سائے
عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی
رحمانیہ دارالکتب/الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۲ء

۱۴۷۔ عالم برزخ

عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

رحمانیہ دارالکتب/الطبعۃ الثالثۃ ۲۰۰۰ء

۱۴۸۔ احوال القبور

لعبدالحمید کشک

۱۴۹۔ المعجبات

۱۵۰۔ کتاب القبور

للحافظ ابن ابی الدنیا القرشی التوفی ۲۸۱ھ

مکتبۃ الغرباء الاثریۃ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۰ء

۱۵۱۔ این نحن من ھؤلاء

لعبدالملک القاسم

دارالقاسم الریاض

۱۵۲۔ مجالس الابرار

۱۵۳۔ رحلۃ الخلود والدار الآخرۃ

للدکتور مصطفیٰ مراد

دارالفجر للتراث خلف الجامع الازھر/ طبع ۲۰۰۵ء

۱۵۴۔ سکب العبرات للموت والبشر والسکرات

للدکتور سید بن حسین العفانی

مکتبۃ معاذ بن جبل/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۴ء

۱۵۵۔ مکاشفۃ القلوب

للامام حجۃ الاسلام محمد الغزالی

ترجمہ علامہ ابوانس چشتی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز/ طبع ۲۰۰۲ء

۱۵۶۔ المنتقی من کتاب التذکرۃ باحوال الموتی
لامام ابی عبداللہ محمد بن احمد القرطبی المتوفی ۶۷۱ھ
مکتبۃ دار المنہاج / الطبعۃ الاولی ۱۴۲۶ھ

۱۵۷۔ شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور
للحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق: یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر دمشق / الطبعۃ الرابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۵۸۔ دیوان ابی العتاھیۃ
دار الکتاب العربی / الطبعۃ الرابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۵۹۔ تاریخ الاسلام للذھبی
للحافظ المؤرخ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ
تحقیق: الدکتور عمر عبدالسلام تدمری
دار الکتاب العربی / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۲ء

۱۶۰۔ لطائف المعارف فیما لمواسم العام من الوظائف
للحافظ ابن رجب الحنبلی
دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان / طبع ۱۹۹۷ء

۱۶۱۔ خزائن العرفان فی تفسیر القرآن
ترجمہ: حضرت امام احمد رضا خان بریلوی
تفسیر: حضرت صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی
اتفاق پبلی کیشنز

۱۶۲۔ احوال الابرار عند الاختصار

۱۶۳۔ الطبقات الکبری لابن سعد
لمحمد بن سعد بن منیع الزھری المتوفی ۲۳۰ھ

داراحیاءالتراث العربی/طبع ۱۹۹۶ء

۱۶۴۔ کتاب المحتضرین لابن ابی الدنیا

لابی بکر عبداللہ بن محمد ابن ابی الدنیا المتوفی ۲۸۱ھ

تحقیق: محمد خیر رمضان یوسف

دارابن حزم/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۰ء

۱۶۵۔ تہذیب الکمال فی اسماء الرجال

للحافظ المتقن جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ

تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف

مؤسسۃ الرسالۃ/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۲ء

۱۶۶۔ تاریخ بغداد او مدینۃ السلام

للحافظ ابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی ۴۶۳ھ

دارالباز للنشر والتوزیع

۱۶۷۔ معالم التنزیل

للامام ابی محمد الحسین بن مسعود الفراء البغوی الشافعی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: عبدالرزاق المھدی

داراحیاءالتراث العربی/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۵ء

۱۶۸۔ الزھد والرقائق لابن المبارک

للامام شیخ الاسلام عبداللہ بن المبارک المروزی

تحقیق: الشیخ احمد فرید

دارالعقیدہ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۴ء

۱۶۹۔ کتاب الروح

للعلامۃ الحافظ ابن قیم الجوزیۃ المتوفی ۷۵۱ھ

ترجمہ محمد شریف نوری نقشبندی

شبیر برادرز/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۷ء

۱۷۰۔ کتاب الروح

للعلامۃ الحافظ ابن قیم الجوزیۃ المتوفی ۷۵۱ھ

دارالمعرفۃ بیروت - لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۳ء

۱۷۱۔ عمل الیوم واللیلۃ

لابی بکر احمد بن محمد بن اسحاق بن ابراہیم المعروف بابن السنی

تحقیق: حلمی بن محمد بن اسماعیل الرشیدی

دارالکلم البصرۃ الاسکندریہ/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۶ء

۱۷۲۔ کتاب الدعاء

للامام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: سامی انور جاھین/ دارالحدیث القاہرہ

الطبع: ۲۰۰۷ء

۱۷۳۔ کتاب الدعاء

للامام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: الدکتور محمد بن محمد حسن البخاری

مکتبہ: دارالبشائر الاسلامیہ/ الطبع: ۱۹۸۷ء

۱۷۴۔ جامع صحیح الاذکار

محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبہ دارالمؤید/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۶ء

۱۷۵۔ صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار

لابی عبید ماھر بن صالح آل مبارک

مکتبہ: دارعلوم السنۃ/ الطبعۃ الرابعۃ ۱۹۹۸ء

☆☆☆

فہرست